www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَؕ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

پیغمبر ایمان لائے اُس پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوا اور مومنین (بھی)
یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے
پیغمبروں پر (البقرہ ۲۸۵)

ارکانِ ایمان

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

عبدالرحمن عاجز مالیرکوٹلوی

ناشر رحمانیہ دارالکتب
امین پور بازار فیصل آباد
فون: 32916

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ

پیغمبر ایمان لاتے اُس پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر
نازل ہوا ہے اور مومنین بھی، یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اُس کے
فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر (البقرہ ۲۸۵)

ارکانِ ایمان

اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی
کتابوں اور اُس کے رسُولوں پر ایمان لانا ایمان کے
سُتون ہیں سُتون کے بغیر کوئی عمارت قائم نہیں رہتی
لہٰذا خود رسُول بھی اُن پر ایمان لاتے اور تمام مومنین
بھی، اُس کی وضاحت کون فرما رہا ہے؟ خود اللہ تعالیٰ

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

فون
مکہ مکرمہ
۳۲۹۱۶

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارکانِ ایمان

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

عبدالرحمن عاجز مالیرکوٹلوی

ناشر رحمانیہ دارالکتب
امین پور بازار فیصل آباد
فون: 32916

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحقِ مؤلف محفوظ ہیں

ارکانِ ایمان

طبع اول ـــــــــ اکتوبر ۱۹۹۴ء
تعداد ـــــــــ ۱۱۰۰
قیمت ـــــــــ ۱۵ روپے

مؤلف
عبد الرحمن عاجز مالیرکوٹلوی

المکتبة الرحمانیة
فیصل آباد پاکستان ۳۲۹۱۶

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عنوان	صفحہ
انتساب	۱۰
حرف اول	۱۱
ان آیات کی تفصیل جن کی تفسیر و تشریح اس کتاب (ارکان ایمان) میں درج کی گئی ہے، اللہ پر ایمان،	۱۳
فرشتوں پر ایمان	۱۴
کتابوں پر ایمان	۱۵
رسولوں پر ایمان	۱۵
ارکان ایمان	۱۶
ارکان ایمان	۱۸
ایمان امن سے مشتق ہے اور خوف کی ضد ہے	۲۰
ایمان کی دو قسمیں، جلی اور خفی	۲۰
ایمان اور اس کی حقیقت	۲۱

عنوان	صفحہ
ایمان اعتقاد اور عمل کا نام ہے	۲۱
حقیقی ایمان کیلئے دو چیزیں شرط ہیں	۲۲
اعضائے بدن کا عمل	۲۲
قلب مومن قلب سلیم ہوتا ہے	۲۳
قبول حق	۲۳
قلب مومن قبول حق کیلئے بخوشی ہمہ اوقات مستعد ہوتا ہے	۲۴
دعوت ایمان کو قبول کرنا اور اس میں زیادتی کی تمنا	۲۴
مومن ہمیشہ یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کا ایمان بڑھتا رہے	۲۵
پہلا اسلامی عقیدہ الایمان باللہ	۲۵
اللہ پر ایمان اور اس پر استقرار	۲۶
اللہ تعالےٰ پر ایمان کا مطلب	۲۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ
آثارِ قدرت دیکھ کر بھی قادرِ مطلق پر ایمان نہ لانا	۳۰
آسمانوں اور زمین میں مومنین کیلئے نشانیاں ہیں	۳۱
لوگ کب ایمان لائینگے ؟	۳۲
جن کے دل بیمار ہیں وہ غفلت ہی میں رہتے ہیں ایمان نہیں لاتے ،	۳۵
علمِ ایمان اور واجباتِ ایمان	۳۵
ایمان پر بعض علمی دلائل عقلی قاعدے	۳۶
اللہ تعالیٰ مخلوق کے ہر فعل میں مشابہت سے پاک ہے	۳۸
عقل اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتی ہے لیکن اُسکے تصور سے عاجز ہے	۳۹
اللہ تعالیٰ کے وجود پر شیطانی وسوسہ	۳۹
اللہ کے بارے میں شیطانی وسوسہ سے پناہ مانگو	۴۱
موذتین (پناہ مانگنے والی دو سورتیں)	۴۱
شیاطینِ جن وانس کے خطرناک وسوسوں کا مؤثر ترین علاج	۴۲
رات کو سونے کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل	۴۳
شیطانی حملہ (وسوسہ) کے موقع پر اللہ سے پناہ مانگو	۴۵
نفس کا کام برائی کی طرف لے جانا ہے مگر جس کی اللہ حفاظت فرمائے،	۴۸
انسان کو اسکے اندر کے نفس کا شیطان بھی بہکاتا ہے	۴۸
پناہ مانگنے کے سلسلہ میں بعض دعائیں	۵۱
غنچے غنچے کی زباں پر ہے حکایت تیری	۵۶
فرشتوں پر ایمان	۵۷
فرشتوں پر ایمان	۵۸
فرشتے آدم علیہ السلام سے پہلے پیدا کئے گئے جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہے	۵۸
فرشتوں کو مادی جسم نہیں عطا کیا گیا	۵۹
جہنم کی آگ کیسی ہے؟ جہنم پر انیس (۱۹) فرشتے	۶۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
جہنم پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں	۶۲	جنگِ بدر میں فرشتوں کی امداد	۷۷
زبانیہ فرشتے	۶۳	فرشتے پروں والے ہیں، اُن کے پروں کی تعداد یکساں نہیں ہے	۸۰
فرشتوں کی قسمیں	۶۴	حضرت جبریلؑ کے چھ سو پر	۸۰
لیلۃ القدر میں فرشتوں کا آسمان سے زمین پر نزول	۶۵	فرشتے انسان کی پوری زندگی میں اس کے ساتھ رہتے ہیں	۸۱
الرُّوح الامین	۶۶	فرشتوں کے درجات	۸۳
فرشتے نماز کیلئے بیت المعمور میں	۷۰	فرشتے اللہ کے حکم سے انسانی شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں،	۸۶
فرشتے اللہ تعالیٰ کی عبادت سے نہ تھکتے ہیں نہ دم لیتے ہیں	۷۱	فرشتوں کی پیدائش	۸۷
عرش الٰہی کے ارد گرد فرشتے اللہ کی حمد اور اُس کی تسبیح	۷۱	ملک الموت (موت کا فرشتہ) اور اُسکے اعوان (ساتھی)	۸۸
فرشتے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُسکی تسبیح کر رہے ہیں	۷۲	فرشتوں کا ظالموں کی رُوحوں سے واسطہ	۸۹
فرشتے اپنے رب کی حمد وثنا میں مصروف رہتے ہیں	۷۳	فرشتے بے ایمان بدکاروں کی رُوح کس طرح نکالتے ہیں؟	۹۰
سجدہ اور اسکی فضیلت	۷۵	معاندین وسیاہ کار	۹۰
فرشتے مومنوں کی مدد کرتے ہیں	۷۶	موت کے وقت فرشتوں کا مارنا	۹۱
		فرشتے میدانِ محشر میں صف در صف	۹۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
جب فرشتے رُوح قبض کرتے ہیں	۹۳	قرآن مجید کسی خاص قوم کیلئے نہیں اُتارا گیا،	۱۰۳
کتابوں پر ایمان	۹۵		
الایمان بکتب اللہ	۹۶	قرآن کو ہم نے اتارا ہے ہم ہی اسکی حفاظت کرینگے	۱۰۴
اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ کتابوں پر ایمان	۹۶	یہودیوں کی تورات میں تحریف	۱۰۴
توراۃ موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی	۹۸	انجیل میں عیسائیوں کی تحریف	۱۰۵
انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی	۹۸	یہودیوں اور عیسائیوں کی شانِ خداوندی میں گستاخی	۱۰۶
زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی	۹۹	قرآن کی عظمت	۱۰۷
		مسجد میں قرآن کی تلاوت	۱۰۷
صحائف حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ پر اُتارے گئے	۹۹	قرآن مجید کا معجزہ	۱۰۸
		قرآن چھ، سات سال کے بچہ کے حفظ ہوجاتا ہے،	۱۰۹
بعض کتابوں پر ایمان اور بعض کا انکار اور اسکا نتیجہ	۱۰۱	قرآن مجید دنیا سے ہرگز ناپید نہیں کیا جاسکتا	۱۰۹
قرآن مجید آسمانی آخری کتاب ہے	۱۰۱		
قرآن مجید ایسی کتاب ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ ہے،	۱۰۲	قرآن مجید کی تلاوت کا ثمر	۱۱۰
		قرآن پڑھتا جا اور درجات حاصل کرتا جا	۱۱۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ
قرآن کا ایک حرف پڑھنے کا اجر	۱۱۲
سفر ختم کرنے والا اور پھر شروع کرنے والا	۱۱۳
خدائی دستر خوان	۱۱۴
ویران گھر	۱۱۶
قرآن کو پڑھ کر بھلا دینے کی سزا	۱۱۷
قرآن کب تک پڑھا جائے	۱۱۸
کلام اللہ کی تمام کلاموں پر فضیلت	۱۱۸
قرآن خوش آواز سے پڑھنا	۱۱۹
قرآن پر عمل	۱۲۰
قرآن کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کر لینا	۱۲۲
قرآن لوگوں سے مال کھانے کے لئے پڑھنا	۱۲۳
قابلِ حسد	۱۲۴
قرآن رب العلمین کی طرف سے اُتارا ہوا اسکا اپنا کلام ہے	۱۲۵
حضرت عمرؓ کا ایک واقعہ	۱۲۷
انسان پر اللہ تعالٰی کا سب سے بڑا احسان	۱۲۸
قرآن مجید کی تلاوت	۱۲۸
قرآن مجید رُوح کی غذا ہے	۱۲۸
قرآن کا مرتبہ و مقام	۱۲۹
اللہ کے قانون کی آواز ہے قرآن	۱۳۲
رسولوں پر ایمان	۱۳۳
انبیاء اور رُسل پر ایمان	۱۳۴
نبیوں اور رسولوں کو بھیجنے کی حکمت	۱۳۴
اللہ تعالٰی نے بعض پیغمبروں کے نام بیان فرما دیئے بعض کے نہیں	۱۳۴
انبیاء و رُسل خدا کے نمائندے ہوتے ہیں	۱۳۵
سیرت و کردار کی تعمیر	۱۳۶
انبیاء علیہم السلام کس لئے آئے ہیں ؟	۱۳۶
رسولوں کو بھیجنے کا مقصد	۱۳۷
قرآن میں مذکور انبیاء و رُسل	۱۳۹
بعض رسولوں پر ایمان لانے اور بعض پر انکار سے کافر ہو جاتا ہے	۱۴۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین پر ایمان	۱۴۲
میں آخری نبی ہوں	۱۴۲
مسجد نبوی میں نماز کا ثواب	۱۴۳
میری مثال	۱۴۳
میں تمام لوگوں کی طرف (رسول بناکر) بھیجا گیا ہوں	۱۴۵
قیامت کے روز سب سے پہلے میں شفاعت کرونگا	۱۴۵
جنت کا دروازہ میں کھلواؤنگا	۱۴۶
اگر حضرت موسیٰؑ زندہ ہوتے وہ بھی میری پیروی کرتے	۱۴۶
اس وقت تک کوئی مومن نہیں	۱۴۸
جنت میں جانے سے انکار	۱۴۹
قیامت کے دن مقام محمود میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اس امتی کیلئے بخشش کی دعا اور اسکی شفاعت فرمائینگے	۱۴۹
اللہ تعالےٰ کا آپ پر فضل عظیم	۱۵۱
رسولوں کو اس لئے بھیجا گیا ہے	۱۵۲
کروہ لوگوں کو اس راہ حق کی ہدایت کریں جو ان کا خالق ان سے چاہتا ہے	
آپ نے جو اپنے خود نام بتائے	۱۵۳
مقام رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۵
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد	۱۵۵
اے لوگو! میں تم سب کے لئے اللہ کا رسول ہوں	۱۵۹
اطاعت کیلئے بہترین نمونہ	۱۶۱
اطاعت الرسول اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے	۱۶۳
کاش ہم زندگی میں اللہ رسول کی اطاعت کرتے	۱۶۳
ظالم انسان قیامت کے دن حسرت و ندامت سے اپنا ہاتھ چبائے گا اور کہے گا کاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرماں بردار رہتا	۱۶۴
کاش زمین پھٹ جائے	۱۶۵
آخرت میں عذاب سے بچنے کے لئے	۱۶۵
ظالموں کی بے سود عجیب حسرت	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
رسولؐ کی مخالفت کا انجام	۱۶۷		
اے اللہ جو تجھ پر ایمان لے آیا جو مجھے تیرا رسول مانتا ہے تو اُس میں اپنی محبت پیدا کر دے اور اپنا فیصلہ اس پر آسان فرما	۱۶۸		
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عمرؓ کو ارشاد کہ جب تک تمہارے نزدیک تمہاری جان سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں تمہارا معاملہ درست نہیں	۱۶۹		
ارکانِ ایمان کا حاصل۔ جہنم سے نجات اور دخولِ جنت کی ضمانت	۱۷۰		
مجمعِ اوصاف ہے سیرت رسول اللہ کی	۱۷۱		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

ان جلیل القدر پیارے بھائیوں اور بہنوں کے نام جنہوں نے اللہ تعالےٰ فرشتوں، آسمانی کتابوں اور رسولوں کی تصدیق کر کے آخری کتاب قرآن مجید اور آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر حکم پر گردن جھکا دی اور جنت الفردوس کے وارث بن گئے۔

جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے "

اَلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(المؤمنون ۱۱)

یہی لوگ میراث میں فردوس پائینگے وہ اُس میں ہمیشہ رہینگے۔

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی مکۃ المکرمہ

یکم جنوری ۱۹۹۴ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف اول

سورة البقرہ آیت نمبر ۲۸۵ اس جامع آیت کے اندر تمام لوازم ایمان بیان ہو گئے ہیں، "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" اپنی رسالت یعنی پیامِ حق کی حقانیت کامل پر ایمان لانے والے سب سے پہلے خود پیمبر ہی ہوتے ہیں، ایمان ایمان تو سب برابر ہے لیکن بہ اعتبار ظرف و بہ لحاظِ کیفیت پیمبر کے ایمان اور عام اُمت کے ایمان کے درمیان آسمان اور زمین کا فرق ہے ہر ایک کے ایمان کا مرتبہ بھی اسکی حیثیت اور مرتبہ کے متناسب ہوتا ہے "اٰمَنَ بِاللّٰہِ" اللہ پر اس طرح ایمان لانا کہ اس کی ذات اور صفات دونوں کی تصدیق کی جائے۔

"وَمَلٰٓئِکَتِہٖ" اس پر ایمان لانا کہ فرشتے ایک نوری مخلوق ہے۔ اور یہ کہ اُن سے صدورِ معصیت یعنی اللہ تعالےٰ کی کسی بھی نافرمانی کا امکان نہیں فرشتے گو نوری اور معصوم (خطاؤں سے پاک) ہوتے ہیں لیکن اپنے پروردگار کے حضور انسان ہی کی طرح بے بس اور عاجز مخلوق ہیں"

"وَکُتُبِہٖ" اور اس کی طرف سے نازل شدہ تمام کتابوں پر ایمان لانا اور انہیں خالق کی طرف سے مخلوق کے لئے ہدایت نامے تصور رکھنا اور ان پر عمل رہنمائے الٰہی اور آخرت میں سرفرازی و کامرانی سمجھنا،

"وَرُسُلِہٖ" رسولوں پر اسطرح ایمان لانا کہ اُن پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جبریل علیہ السلام اللہ کے احکامات لیکر آتے ہیں جسے وحی کہتے ہیں اس لئے وہ تمام مخلوق میں معزز اور مکرم ہوتے ہیں لیکن وہ بھی انسان اور بندے ہی ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے"

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ	آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس تمہارے ہی
یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـھُکُمْ	جیسا بشر ہوں میرے پاس تو بس یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

(الکہف ۱۱۰)

وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، سو جو کوئی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو رکھتا ہے تو اُسے چاہیئے کہ نیک کام کرتا رہے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے"۔

اِنَّمَا اوّل تو خود ہی کلمۂ حصر ہے پھر مِثْلُکُمْ میں اس کی مزید تشریح کی کہ میں بشر ہی نہیں ہوں بلکہ تم ہی جیسا بشر ہوں۔ صفاتِ بشری میں تم سے ذرا الگ نہیں ہوں، امتیازی چیز میرے پاس یہ ہے کہ میرے پاس وحی آتی ہے جو دوسروں کے پاس نہیں آتی، اس لئے میں وصفِ رسالت میں دوسروں سے ممتاز ہوں..... عبادت کی مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذاتِ اقدس ہے پھر فرمایا جو کوئی اپنے رب سے ملنے کی خواہش رکھتا ہے تو اُس پر لازم ہے کہ وہ اعمالِ صالحہ یعنی اچھے کام کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے"۔

عبدالرحمٰن عاجز مکۃ المکرمہ

۱۰ر نومبر ۱۹۹۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان آیات کی تفصیل

جن کی تفسیر و تشریح اس کتاب (ارکانِ ایمان) میں درج کی گئی ہے۔

اللہ پر ایمان

نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ	نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ
۱	البقرہ	۲۸۵	۱۸	۱۵	الدھر	۳	۲۸
۲	الکہف	۱۱۰	۱۳	۱۶	البلد	۱۰	۲۹
۳	النساء	۱۳۶	۱۸	۱۷	الشمس	۸	۲۹
۴	البقرہ	۱۷۷	۱۹	۱۸	القیامہ	۱۳-۱۵	۲۹
۵	"	۲۳۹	۲۰	۱۹	البقرہ	۵۵	۳۰
۶	الحجرات	۱۵	۲۱	۲۰	الجاثیہ	۳-۶	۳۱
۷	البقرہ	۳۴	۲۲	۲۱	الاعراف	۱۸۵	۳۴
۸	الکہف	۲۸-۲۹	۲۳	۲۲	مریم	۳۹	۳۵
۹	الزمر	۱۸	۲۳	۲۳	محمدؐ	۱۹	۳۵
۱۰	الانعام	۴	۲۴	۲۴	طٰہٰ	۱۴	۳۵
۱۱	آلِ عمران	۱۹۳	۲۵	۲۵	الرعد	۱۹	۳۶
۱۲	التوبہ	۱۲۴-۱۲۵	۲۵	۲۶	الطُّور	۳۵-۳۶	۳۷
۱۳	فُصّلت	۳۰	۲۷	۲۷	الشوریٰ	۱۱	۳۸
۱۴	آلِ عمران	۱۹۰-۱۹۱	۲۷	۲۸	یونس	۹۴	۴۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ
۲۹	الفلق	۱ - ۵	۴۲
۳۰	النّاس	۱ - ۶	۴۲
۳۱	الاعراف	۲۰۰	۴۵
۳۲	〃	۲۰۱	۴۵
۳۳	حٰمٓ السجدہ	۳۵	۴۶
۳۴	الجنّ	۶	۴۶
۳۵	مریم	۱۸	۴۷
۳۶	یوسف	۲۵	۴۷
۳۷	〃	۵۱	۴۷
۳۸	〃	۵۲	۴۸
۳۹	〃	۵۳	۴۸
۴۰	قٓ	۱۶	۴۸
۴۱	المؤمنون	۹۷ - ۹۸	۴۹
۴۲	البقرہ	۶۷	۴۹
۴۳	ہُود	۴۷ - ۴۸	۵۰

فرشتوں پر ایمان

نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ
۴۴	البقرہ	۲۸۵	۵۸
۴۵		۳۰	۵۸
۴۶	العلق	۹ - ۱۹	۵۹

نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ
۴۷	المدثر	۲۶ - ۳۰	۶۲
۴۸	التحریم	۶	۶۳
۴۹	الرعد	۱۱	۶۴
۵۰	الانفطار	۱۱ - ۱۲	۶۴
۵۱	القدر	۴ - ۵	۶۵
۵۲	المدّثر	۳۱	۷۱
۵۳	غافر	۷	۷۱
۵۴	الحاقہ	۱۷	۷۲
۵۵	الانبیاء	۱۹ - ۲۰	۷۱
۵۶	الشّوریٰ	۵	۷۲
۵۷	الاعراف	۲۰۶	۷۳
۵۸	الانفال	۱۲ - ۱۳	۷۶
۵۹	التوبہ	۴۰	۷۷
۶۰	الانفال	۹ - ۱۰	۷۷
۶۱	آلِ عمران	۱۲۳ - ۱۲۶	۷۹
۶۲	فاطر	۱	۸۰
۶۳	البقرہ	۲۴۸	۸۱
۶۴	الصّافات	۱۶۴ - ۱۶۶	۸۲
۶۵	البقرہ	۹۷ - ۹۸	۸۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ
۶۶	النحل	۱۰۲	۸۵
۶۷	الشعراء	۱۹۲-۱۹۴	۸۵
۶۸	مریم	۱۷	۸۶

کتابوں پر ایمان

نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ
۶۹	العلق	۱-۵	۹۶
۷۰	المائدہ	۴۴	۹۸
۷۱	"	۴۶	۹۸
۷۲	الاسراء	۵۵	۹۹
۷۳	النجم	۳۶-۴۲	۹۹
۷۴	الاعلیٰ	۱۴-۱۹	۱۰۰
۷۵	البقرہ	۲۱۳	۱۰۰
۷۶	"	۸۵-۸۶	۱۰۱
۷۷	"	۲	۱۰۲
۷۸	السجدہ	۲	۱۰۲
۷۹	المائدہ	۴۸	۱۰۲
۸۰	الحجر	۹	۱۰۴
۸۱	البقرہ	۷۵	۱۰۴
۸۲	المائدہ	۱۴-۱۵	۱۰۵
۸۳	التوبہ	۳۰	۱۰۶
۸۴	الاخلاص	۱-۴	۱۰۶
۸۵	الشعراء	۱۹۲-۱۹۶	۱۲۹

رسولوں پر ایمان

نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ
۸۶	السجدہ	۱۰-۱۱	۸۸
۸۷	النحل	۲۸	۸۹
۸۸	الانعام	۹۳	۹۰
۸۹	محمدؐ	۲۷-۲۸	۹۱
۹۰	الفجر	۲۱-۲۲	۹۲
۹۱	النساء	۹۷	۹۳
۹۲	النساء	۱۶۵	۱۳۴
۹۳	غافر	۷۸	۱۳۴
۹۴	فاطر	۲۴	۱۳۵
۹۵	الانعام	۴۸-۴۹	۱۳۶
۹۶	النحل	۳۶	۱۳۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ	نمبر شمار	سورت	نمبر آیت	صفحہ
۹۷	الانبیاء	۲۵	۱۳۸	۱۱۸	الفرقان	۱	۱۵۱
۹۸	الانعام	۸۲-۸۶	۱۳۹	۱۱۹	النحل	۶۴	۱۵۲
۹۹	ہُود	۶۱	۱۴۰	۱۲۰	الجمعہ	۲	۱۵۲
۱۰۰	الاعراف	۷۳	۱۴۰	۱۲۱	الاعراف	۱۵۸	۱۵۹
۱۰۱	"	۸۵	۱۴۰	۱۲۲	النساء	۱۷۰	۱۵۹
۱۰۲	ہُود	۸۴	۱۴۰	۱۲۳	فاطر	۲۴	۱۵۹
۱۰۳	آلِ عمران	۳۳	۱۴۰	۱۲۴	النساء	۸۰	۱۵۹
۱۰۴	الانبیاء	۸۵	۱۴۰	۱۲۵	النساء	۲۸	۱۶۰
۱۰۵	الفتح	۲۹	۱۴۰	۱۲۶	البقرہ	۱۱۹	۱۶۰
۱۰۶	النساء	۱۵۰-۱۵۲	۱۴۱	۱۲۷	الفتح	۸	۱۶۰
۱۰۷	الاحزاب	۴۰	۱۴۲	۱۲۸	الحج	۴۹	۱۶۱
۱۰۸	النساء	۱۱۳	۱۵۱	۱۲۹	الاحزاب	۲۱	۱۶۱
۱۰۹	الاعراف	۸۵	۱۴۰	۱۳۰	آلِ عمران	۳۱	۱۶۲
۱۱۰	"	۸۴	۱۴۰	۱۳۱	النساء	۶۴	۱۶۲
۱۱۱	ہُود	۸۴	۱۴۰	۱۳۲	النور	۵۶	۱۶۲
۱۱۲	آلِ عمران	۳۳	۱۴۰	۱۳۳	النساء	۸۰	۱۶۳
۱۱۳	الانبیاء	۸۵	۱۴۰	۱۳۴	النجم	۳-۵	۱۶۳
۱۱۴	الفتح	۲۹	۱۴۰	۱۳۵	الاحزاب	۶۶	۱۶۴
۱۱۵	النساء	۱۵۰-۱۵۲	۱۴۱	۱۳۶	الفرقان	۲۷-۳۰	۱۶۴
۱۱۶	الاحزاب	۴۰	۱۴۲	۱۳۷	یُونس	۵۴	۱۶۵
۱۱۷	النساء	۱۱۳	۱۵۱	۱۳۸	الحشر	۷	۱۶۶
				۱۳۹	النساء	۶۵	۱۶۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارکانِ ایمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارکانِ ایمان

اللہ تعالےٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں کی تصدیقات ارکانِ ایمان ہیں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ (سورۃ البقرہ ۲۸۵)	رسول اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اُس کے رب کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی ہے اور جو لوگ اس رسولؐ کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے قبول کر لیا ہے یہ سب اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُسکی کتابوں اور اُسکے رسولوں کو مانتے ہیں اور اُنکا قول یہ ہے "ہم اللہ کے رسُولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے"
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ اللہ اور اُس کے رسُولؐ پر اور اُس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسُول پر نازل کی ہے، اور ہر اُس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے، جس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ○	”اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا“

(النساء ۱۳۶)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ○	”نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لئے یا مغرب کی طرف۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے“

(البقرہ ۱۷۷)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کا خلاصہ اور ایمان کے اہم واجبات بیان فرما دیئے ہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی نازل کردہ کتابوں اور اس کی طرف سے بھیجے ہوئے تمام رسولوں کو تسلیم کرنا اور یوم حساب پر یقین کرنا کہ وہ آکر رہے گا اور نیک و بد عمل کا صلہ مل کر رہے گا۔ یہ پانچ امور ایمان کے بنیادی ارکان میں سے ہیں، ان کو مان لینے سے ان پر ایمان لانے سے مومن پر یہ واجب ہو جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسولﷺ کا جب بھی جو حکم اسے پہنچے اس پر گردن جھکا دے اور عمل کرے“

یہ رفیع المرتبت ایمان کے ارکان ہیں
کرتے ہیں تسلیم انہیں جو صاحبِ ایمان ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان امن سے مشتق ہے اور خوف کی ضد ہے

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ ۲۳۹)

بدامنی کی حالت ہو تو خواہ پیدل خواہ سوار جس طرح ممکن ہو نماز پڑھو اور جب امن میسّر آجائے تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھا دیا ہے جس سے پہلے تم ناواقف تھے

ایمان کی دو قسمیں

جلی اور خفی - یعنی ظاہر اور پوشیدہ، ظاہر، زبان سے اقرار پوشیدہ دل میں اعتقاد یعنی توحید - رسالت - قرآن - ملائکہ - جنات، عالم برزخ میں عذاب و ثواب، قیامت، حشر نشر، میزان، پلصراط، جہنم، جنت حق ہیں...

اللہ و رسولؐ پر ایمان لانے اور قرآن میں جو بیان ہوا ہے اسے مان لینے سے کوئی شخص مشرک نہیں بن سکتا۔ کوئی انسان بے نماز نہیں رہ سکتا"

مومن سے کبیرہ گناہ بھی ہو جاتا ہے، مگر گناہ کے بعد وہ پشیمان ہوتا ہے زبان سے استغفار کرتا ہے اور گناہ سے الگ ہو جاتا ہے۔ یہ سچے مومن کا شعار ہے، یہ گنہگار اپنے پروردگار جو کہ ستار و غفار ہے کے نزدیک باوقار ہے نعیم جنت کا حقدار ہے"

گنہ کے بعد دل میں شرم ہو لب پہ اگر توبہ
گنہ اس کا وہ اس کی سہو پر محمول ہوتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان اور اُس کی حقیقت

اللہ سبحانہ و تعالےٰ نے اپنے بندوں سے حقیقتِ ایمان بیان فرمادی ہے جس کے ساتھ وہ اعمال قبول کرے گا اور مومنین سے جو وعدے کئے ہیں اُنہیں پورا کرے گا۔

ایمان اعتقاد اور عمل کا نام ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ	حقیقت میں تو وہ مومن ہیں جو اللہ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور اس کے رسُول پر ایمان لائے پھر
ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا	انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی
وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ	جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جہاد کیا وہی سچے لوگ ہیں"

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ (الحجرات ۱۵)

دل کا اعتقاد قبولِ ایمان کے لئے کافی نہیں شیطان اللہ تعالےٰ کا قائل تھا اور معتقد تھا کہ اللہ کا وجود ہے۔ جیسا کہ اس کے قول سے ظاہر ہے جو کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے"

رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ (سورہ ص ۷۹)

اے میرے رب مجھے اس وقت تک کے لئے مہلت دے جب یہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائینگے۔

اللہ نے جب اُسے آدم علیہ السلام کے لئے سجدہ کا حکم فرمایا تو اس نے انکار کردیا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ ۔ مگر ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کیا
وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ۔ اور وہ کافروں میں سے ہو گیا "

اک حکم کے انکار پہ لعنت ہوئی وارد
عابد نہ تھا ورنہ کوئی شیطان سے زیادہ

حقیقی ایمان کیلئے دو چیزیں شرط ہیں

۱۔ ایسا مضبوط عقیدہ کہ اس میں شک و شبہ کا شائبہ تک نہ ہو!

۲۔ ایسا عمل جو اس کے عقیدے کی تصدیق کرے اور یہ اس کے ایمان کا ثمرہ ہے "

عمل کی قسمیں ۔ دل کا عمل ، مثلاً اللہ کا خوف، اُس کی طرف رجوع، اُسی پر توکل (بھروسہ) زبان کا عمل ، مثلاً دو چیزوں کی گواہی دینا، اللہ کی توحید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت، تسبیح ، استغفار ، لوگوں کو اللہ تعالے کی عبادت اور اطاعت کے لئے بلانا " برے کاموں سے روکنا، علم دین کی تعلیم دینا مصائب پر صبر کی تلقین کرنا مومن کی صفت ہے "

اعضائے بدن کا عمل

مثلاً نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ ، جہاد فی سبیل اللہ ، تحصیلِ علمِ دین ، تجارت زراعت ، صناعت ، اللہ کے احکامات جاری کرنے ، تعلیم اسلام کو پھیلانے کے لئے خلافتِ ارض (حکومت) حاصل کرنا ۔ احکامِ الٰہی پر عمل کے لئے مجاہدۂ نفس ۔ صالحین کی صحبت ، جیسا کہ اللہ تعالے نے فرمایا ہے ،

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ اور اپنے دل کو اُن لوگوں کی معیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ
وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ
تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا
قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ
فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ
فَلْيَكْفُرْ

(الکہف ۲۸ - ۲۹)

پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے
طلبگار بن کر صبح و شام اُسے پکارتے
ہیں۔ اور اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو،
کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو
کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو
جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل
کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش
نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور
جس کا طریق کار افراط و تفریط پر
مبنی ہے۔ صاف کہدو کہ یہ حق ہے
تمہارے رب کی طرف سے اب جس کا
جی چاہے مان لے اور جس کا جی چاہے
انکار کر دے"۔

ان سب سے پہلے اصلاح قلوب کی ضرورت ہے اور اُنہیں اُن امراض سے بچانے کی حاجت ہے جو کہ ہدایت کے راستہ سے روکنے کا سبب ہیں،

قلب مومن قلب سلیم ہوتا ہے

جس طرح اچھے اوصاف سے متصف زمین زراعت کے لئے اچھی ہوتی ہے اسی طرح قلب مومن بھی عمدہ اوصاف سے مزین ہوتا ہے،

قبول حق

اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

جو بات کو غور سے سنتے ہیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ

اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے، اور یہی لوگ عقلمند ہیں"

(الزمر ۱۸)

قلبِ مومن قبولِ حق کیلئے بخوشی ہمہ اوقات مستعد ہوتا ہے

اور یہ اس کی صحت کی علامت ہے اس کے مقابلہ میں کافر کا دل قبولیت حق سے اعراض کرتا ہے اور یہ اس کے بیمار ہونے کی دلیل ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالٰے نے فرمایا"

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں جو اُن کے سامنے آئی ہو اور اُنہوں نے اس سے منہ نہ موڑ لیا ہو"

(الانعام ۴)

دعوتِ ایمان کو قبول کرنا اور اُس میں زیادتی کی تمنّا

صاحب قلب سلیم دعوتِ ایمان کو فوراً قبول کرتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالٰے نے صحت مند دل رکھنے والوں کا حال اُن کی زبانِ حال سے بیان فرمایا"

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو، ہم نے اس کی دعوت قبول کر لی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ه (آل عمران ۱۹۳)

پس اے ہمارے آقا! جو قصور ہم سے ہوئے ہیں اُن سے درگزر فرما، جو برائیاں ہم میں ہیں اُنہیں دُور کر دے، اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔

مومن ہمیشہ یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کا ایمان بڑھتا رہے

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِذَا مَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ وَهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ه وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ (التوبہ ۱۲۴ – ۱۲۵)

جب کوئی نئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض لوگ (مذاق کے طور پر مسلمانوں سے) پوچھتے ہیں کہ کہو، تم میں سے کس کے ایمان میں اس سے اضافہ ہوا؟ (اس کا جواب یہ ہے) جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے ایمان میں تو فی الواقع (ہر نازل ہونے والی سورت نے) اضافہ ہی کیا ہے اور وہ اس سے خوش ہیں البتہ جن لوگوں کے دلوں کو (نفاق کا) روگ لگا ہوا تھا انکی سابق نجاست پر (ہر نئی سورت نے) ایک اور نجاست کا اضافہ کر دیا۔

پہلا اسلامی عقیدہ الایمان باللہ

یہ زمین، آسمان، انسان، حیوان، جن، فرشتے، چرند، پرند، چاند، سورج تارے، پہاڑ، دریا، ہوا، بارش، اشجار، اثمار، جمادات، نباتات، معدنیات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنگلات، باغات، کانٹے، پھول، رات، دن، سردی، گرمی، مذکر، مؤنث مرد، عورت اُن کے چہروں کے نقوش الگ الگ اور اُن کی آواز جدا جدا یہ تحیر خیز نشانات یہ آیات بینات یہ پوری کائنات اسی ذاتِ اقدس کی صنعت و قدرت کا کرشمہ ہے جو کہ تمام صفاتِ کمال و جمال سے متصف اور جملہ عیوب و نقائص سے منزہ ہے۔ اس سلسلہ میں قرآن نے بہت سے دلائل کے ساتھ انسان کے فہم و شعور کو بیدار کیا ہے، مخلوقات و موجودات کے مشاہدات سے خالق کے وجود کو پہچاننے اور ماننے کی دعوت دی ہے،

صحیح حدیث میں آتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا

اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ	اعمال میں کونسا عمل بہتر ہے۔ فرمایا کہ اللہ کے ساتھ ایمان،

(الکلام علی حقیقۃ الاسلام والایمان ص ۱۲۶)

اللہ پر ایمان اور اُس پر استقرار

عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الثَّقَفِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قُلْ لِیْ فِی الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْئَلُ عَنْہُ اَحَدًا بَعْدَكَ؟ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ،	سفیان بن عبداللہ ثقفی بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ مجھے اسلام بارے میں ایسی بات بتائیے کہ پھر میں آپ کے بعد کسی سے نہ پوچھوں آپ نے فرمایا، اقرار کر کہ میں اللہ پر ایمان لے آیا پھر اُس پر جم جا۔

(شرح السنہ ۱/ ۳۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُوِيَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (فُصِّلَت ۳۰) قَالَ اسْتَقَامُوْا وَاللّٰهِ لِلّٰهِ وَلَمْ يَرُوْغُوْا رَوَغَانَ الثَّعَالِبِ (ایضاً اخرج النسر بحوالہ ابن جریر الطبری ۲۴ / ۷۳)

روایت کی گئی ہے کہ عمر بن خطابؓ نے یہ آیت تلاوت کی بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جم گئے، یعنی وہ جم گئے خدا کی قسم، خدا کیلئے اور وہ لومڑوں کی طرح مکر (ہیر پھیر) نہیں کرتے یعنی اللہ تعالےٰ کی وحدانیت والوہیت کے صحیح طور پر قائل ہو کر اس عقیدہ پر مضبوط ہو گئے "

وَرُوِيَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ اَنَّهٗ قَالَ لَمْ يُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَقِيْلَ اِسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّاعَةِ (ایضًا)

اور روایت ہے کہ ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا اور (اس آیت کی تفسیر میں) کہا گیا ہے کہ وہ (اللہ کی) طاعت پر جم گئے ۔

وجودِ خالقِ کُل پر یقین لانا ہی پڑتا ہے
کسی انسان کی ناکام جب تدبیر ہوتی ہے

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کا مطالعہ فرمائیں "

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ

زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں اُن ہوشمندوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں جو اُٹھتے، بیٹھے اور لیٹے، ہر حال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران ۱۹۰ — ۱۹۱)	ہیں خدا کو یاد کرتے ہیں اور آسمان و زمین کی ساخت پر غور و فکر کرتے ہیں (وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں) پروردگار یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے تو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے، پس اے رب ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے"

ان نشانیوں میں غور و فکر، ادراک و احساس سے ہر شخص حقیقت تک پہنچ سکتا ہے، آثارِ کائنات میں تدبر و تعقل خالقِ کائنات کے وجود اور اس کی صنعت و حکمت کا قائل کر دیتا ہے، اور یہ جلائے بصر، صفائے قلب ہی سے ممکن ہے اہلِ دانش جب آنکھ کی بصارت کے ساتھ دل کی بصیرت سے نظامِ کائنات کا مشاہدہ کرتے ہیں تو یہ حقیقت ان پر واضح ہو جاتی ہے کہ یہ بے مقصد نہیں ہے، لغو اور بے ہودہ نہیں ہے انسان جو اشرف المخلوقات ہے اس کی تخلیق بے غرض اور مہمل نہیں ہے، وہ شترِ بے مہار نہیں کہ اپنی مرضی سے جس طرف چاہے چلا پھرا کرے، وہ نیکی کرے یا برائی اسے کوئی دیکھنے اور پوچھنے والا نہیں ہے، یہ بات حکمت و انصاف کے سراسر خلاف ہے، جبکہ خالق نے اپنی مخلوق میں یہ صلاحیت پیدا کر دی ہے کہ وہ نیکی اور برائی کو سمجھتی ہے اور اس کے سامنے اچھا اور برا دونوں راستے ہیں دونوں میں سے جس پر بھی کوئی چاہے چل سکتا ہے اس پر کوئی پابندی نہیں اسے مکمل اختیار ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے"

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ	ہم نے اسے راستہ دکھا دیا خواہ شکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ٥ — کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا "

(الدھر ۳)

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ٥ — اور ہم نے اسے دونوں راستے دکھا دیئے،

(البلد ۱۰)

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ٥ — پھر اُس کی بدی اور اُسکی پرہیزگاری اُس پر الہام کر دی،

(الشمس ۸)

سورۂ قیامہ آیت نمبر ۲ میں فرمایا انسان کے اندر ایک نفسِ لوامہ (ضمیر) موجود ہے جو برائی کرنے پر اُسے ملامت کرتا ہے۔ اسی سورہ میں فرمایا "

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ٥ — اُس روز انسان کو اُس کا سب اگلا پچھلا کیا کرایا بتا دیا جائے گا

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ — بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے چاہے وہ کتنی ہی معذرتیں پیش کرے "

(القیامہ ۱۳ — ۱۵)

اللہ تعالےٰ پر ایمان کا مطلب

اللہ تعالےٰ پر ایمان کا ماحصل یہ ہے، کہ جمیع مخلوقات کا خالقِ حقیقی وہی ہے اُس کی مخلوق میں انسان سب سے زیادہ عقیل و جمیل بنایا گیا، اُسے نیکی و بدی کا احساس دلایا گیا، اُسے اچھا اور بُرا راستہ دکھایا گیا، اُسے اچھائی اور بُرائی کا انجام بتایا گیا، اس کے سامنے بذریعہ کُتب آسمانی جنّت و جہنّم کا منظر لایا گیا، اُسے ان میں دخول کا سبب اچھی طرح سمجھایا گیا، اب انسان کی اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرضی ہے حدود اوامرِ الٰہی پر سر جھکا کر ان پر عمل کر کے بہشتِ بریں کی بے مثال نعمتوں کا حقدار ہو جائے۔ یا بدکردار ہو کر نارِ جہنم کا سزاوار ہو جائے"

اللہ کے احکام کی تعمیل ہے ممکن انسان مکلف نہیں امکاں سے زیادہ
اک حکم کے انکار پہ لعنت ہوئی وارد عابد نہ تھا ورنہ کوئی شیطاں سے زیادہ
پابندیٔ اسلام ہے ہر غم سے رہائی
خوش بخت نہیں کوئی مسلماں سے زیادہ

آثارِ قدرت دیکھ کر بھی قادرِ مطلق پر ایمان نہ لانا

عقل و فکر، فہم و شعور، ادراک و احساس کا فقدان ہے

آجکل کے ملحدین بھی اسی بات کو دہرا رہے ہیں جو بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کہی تھی جسے قرآن نے بیان فرمایا ہے،

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً۔ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم ہرگز تجھ پر ایمان نہیں لائینگے جب تک کہ ہم علانیہ اللہ کو نہ دیکھ لیں۔"

(البقرہ ۵۵)

باوجودیکہ منکر مند عقلوں کے وجود پر ان کا ایمان ہے، ہوا کے وجود کو وہ مانتے ہیں، زمین کی جاذبیت پر اُن کا ایمان ہے۔ وہ سمجھ رہے ہیں کہ زمین ہر چیز کو جذب کر رہی ہے۔ ہوا کے وجود پر ان کا ایمان ہے۔ وہ دیکھ رہے ہیں کہ درختوں کی ٹہنیوں میں حرکت ہوا پیدا کر رہی ہے، ریڈیو میں ہزاروں میل سے آوازیں سننا، ٹی وی پر انسانوں۔ حیوانوں کی تصاویر اُنکی آوازیں اُن کی حرکات دیکھنا۔ انہیں یقین دلاتا ہے کہ یہ سب کچھ کسی موجد کی ایجاد ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی کے کرنے سے ہوتا ہے۔

تو پھر ہوا اور اس کے لمس، زمین اور اس کی جاذبیت کے خالق پر ایمان لا کر اس کے سامنے سربسجود کیوں نہیں ہوتے۔ جبکہ نظر اس قدر ضعیف ہے کہ ہوا کو دیکھ نہیں سکتی۔ ایک بند مکان میں بیٹھ کر جس میں نہ کوئی روزن ہو اور نہ اس کا دروازہ کھلا ہو باوجود نظر درست ہونے کے مکان کے باہر کچھ نہیں دیکھ سکتی تو خالقِ کائنات کو کیسے دیکھ سکتی ہے۔ جبکہ اس کے اور انسان کے درمیان سات آسمانوں کا زبردست پردہ ہے"

بحر و بر ارض و سما سب تیری قدرت کے نشاں
تیری قدرت ہے نمایاں گرچہ تو مستور ہے
متصل رہ کر رگِ جاں سے نظر آتا نہیں
اس قدر نزدیک ہو کر بھی تو کتنا دور ہے

آسمانوں اور زمین میں مومنین کیلئے نشانیاں ہیں

اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَ فِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ

حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں بے شمار نشانیاں ہیں ایمان لانے والوں کے لئے اور تمہاری اپنی پیدائش میں، اور ان حیوانات میں جن کو اللہ زمین میں پھیلا رہا ہے بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین لانے والے ہیں اور شب و روز کے فرق و اختلاف میں اور اس رزق میں جسے اللہ آسمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ
يُؤْمِنُوْنَ ۝

(الجاثیہ ۳-۶)

سے نازل فرماتا ہے، پھر اسکے ذریعہ
سے مُردہ زمین جلا اُٹھاتا ہے اور
ہواؤں کی گردش میں بہت نشانیاں ہیں
ان لوگوں کیلئے جو عقل سے کام لیتے ہیں
یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم تمہارے
سامنے ٹھیک ٹھیک بیان کر رہے ہیں۔
اب آخر اللہ اور اسکی آیات کے بعد اور کونسی
بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائینگے،

آنکھ کے سامنے ہر سمت ہے قدرت تیری — دل میں عظمت ہے تری آنکھ میں حسرت تیری
بحر و بر، برگ و شجر، کوہ و حجر، دشت و چمن — سب کا خلّاق ہے تو، اور یہ خلقت تیری
تو نے پتھر کی چٹانوں سے بہائے دریا — اور دریاؤں میں طوفان ہیں قدرت تیری
برق و باد و مہ و خورشید و سحاب و انجم — ترے شہکار ہیں دیتے ہیں شہادت تیری

چند اشعار تری حمد میں لب پر آئے
یہ ترا لطف ہے عاجز پہ عنایت تیری

لوگ کب ایمان لائینگے؟

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ
خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ
دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین
میں بے شمار نشانیاں ہیں ایمان لانے
والوں کے لئے اور تمہاری اپنی پیدائش
میں، اور اُن حیوانات میں جن کو اللہ
(زمین میں) پھیلا رہا ہے بڑی نشانیاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝

(الجاثیہ ۳ - ۶)

ہیں اُن لوگوں کیلئے جو یقین لانے والے ہیں۔ اور شب و روز کے فرق اور اختلاف میں اور اُس رزق میں جسے اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے پھر اُسکے ذریعہ سے مُردہ زمین کو جلا اٹھاتا ہے اور ہواؤں کی گردش میں بہت نشانیاں ہیں اُن لوگوں کیلئے جو عقل سے کام لیتے ہیں یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم تمہارے سامنے ٹھیک ٹھیک بیان کر رہے ہیں اب آخر اللہ اور اُسکی آیات کے بعد اور کونسی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائینگے۔"

فرمایا جا رہا ہے کہ جس حقیقت کو ماننے کی تمہیں دعوت دی جا رہی ہے۔ اس کی سچائی کے نشانات سے تو سارا عالم بھرا پڑا ہے۔ آنکھیں کھول کر دیکھو تمہارے اندر اور تمہارے باہر ہر طرف نشانیاں ہی نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ جو شہادت دے رہی ہیں کہ یہ ساری کائنات ایک خدا اور ایک ہی خدا کی تخلیق ہے، اور وہی اکیلا اس کا مالک۔ حاکم اور مُدبّر ہے"

اللہ تعالٰے کی ہستی اور اس کی وحدانیت پر خود اللہ تعالٰے ہی کے بیان کردہ یہ دلائل سامنے آجانے پر بھی اگر کوئی اللہ تعالٰے پر ایمان لانا گوارا نہیں کرتا، تو گویا وہ جہنم میں جا گرنا گوارا کر رہا ہے، کتنا ڈھیٹ ہے یہ شخص، کس قدر ظالم ہے یہ بشر، کس درجہ بدقسمت ہے یہ انسان! اُف۔ آہ۔ ہائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افسوس - صد افسوس. یا اللہ تو ہدایت نصیب فرما"

یہ شمس و قمر تھے نہ زمین تھی نہ فلک تھا
تھا نام کسی کا نہ ترے نام سے پہلے

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسٰى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝ (اعراف ۱۸۵)

کیا ان لوگوں نے آسمان و زمین کے انتظام پر کبھی غور نہیں کیا - اور کسی چیز کو بھی جو خدا نے پیدا کی ہے آنکھیں کھول کر نہیں دیکھا - اور کیا یہ بھی انہوں نے نہیں سوچا کہ شاید ان کی مہلتِ زندگی پوری ہونے کا وقت قریب آ لگا ہو؟ پھر آخر پیغمبرؐ کی اس تنبیہ کے بعد اور کونسی ایسی بات ہو سکتی ہے جس پر یہ ایمان لائیں؟

ارشاد ہو رہا ہے کہ یہ لوگ جو توحید و رسالت اور حشر و نشر پر ایمان نہ لا کر خدا اور رسولؐ کی اطاعت نہیں کر رہے - کیا ان کے سامنے نظامِ کائنات نہیں ہے، وہ دیکھ نہیں رہے کہ آسمانوں اور زمین کا نظام کس طرح باقاعدہ چل رہا ہے - اگر یہ لوگ خالق کی تخلیق کو بنظرِ تفکر دیکھتے جس کی ذرّہ ذرّہ شہادت دے رہا ہے اور انہیں یہ احساس ہوتا کہ کہیں اسی حالت میں ہماری مہلتِ زندگی ختم نہ ہو جائے تو کبھی بدعملی کی زندگی گزارنے کی ان میں ہمّت نہ ہوتی"

تیرے جلووں سے ہر اک ذرّہ چراغِ طور ہے
بادۂ کُن سے ایاغِ دو جہاں معمور ہے
بحر و برارض و سما سب تیری عظمت کے نشاں
تیری قدرت ہے نمایاں گرچہ تُو مستور ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متصل رہ کر رگِ جاں سے نظر آتا نہیں
اس قدر نزدیک رہ کر بھی تو کتنا دور ہے
آپ تو مختارِ کل ہے تو نے جو چاہا کیا
ہو رہا ہے بس وہی کچھ جو تجھے منظور ہے
غیر کے آگے وہ عاجز سر جھکا سکتا نہیں
جو خدا کے در کا ادنیٰ بندۂ مزدور ہے

جن کے دل بیمار ہیں وہ غفلت ہی میں رہتے ہیں ایمان نہیں لاتے

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (مریم ۳۹)

اے محمدؐ، اس حالت میں جبکہ یہ لوگ غافل ہیں اور ایمان نہیں لا رہے ہیں انہیں اس دن سے ڈرا دو جبکہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور پچھتاوے کے سوا کوئی چارۂ کار نہ ہوگا "

قیامت پر یقین جس شخص کا ہے
وہ غفلت میں نہ عمر اپنی گنوائے
گناہوں کی ہوائے تند ہی میں
چراغِ زیست عاجزؔ بجھ نہ جائے

علمِ ایمان اور واجباتِ ایمان

انسان پر سب سے پہلے واجب ہے کہ وہ اللہ سبحانہٗ کو علمی طریقہ سے پہچانے

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد ۱۹)

پس جان لے بیشک وہ نہیں کوئی معبود مگر صرف اللہ

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا۔ (طٰہٰ ۱۴)

میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے "

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر علمی طریقہ سے جو کہ یقین پیدا کرتا ہے اللہ تعالےٰ کے رسُول کی معرفت حاصل کرے"

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔

(الرعد ۱۹)

بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ شخص جو تمہارے رب کی اس کتاب کو جو اس نے تم پر نازل کی ہے حق جانتا ہے اور وہ شخص جو اس حقیقت سے اندھا ہے دونوں یکساں ہو جائیں نصیحت تو دانشمند لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں۔

انسان پر واجب ہے کہ اس دنیا میں مخلوقات کی پیدائش میں جو اس کے پروردگار کی حکمت ہے اُسے سمجھنے کی کوشش کرے۔

انسان پر واجب ہے کہ اپنے رب کے اُس دین کی معرفت حاصل کرے جس کے اتباع کا اسے حکم کیا گیا ہے"

انسان پر واجب ہے کہ موت کے بعد جس طرف سفر کرنا ہے اس کے متعلق واقفیت حاصل کرے۔ چونکہ شرف علم سے حصولِ شرفِ معلومات ہے تو علمِ ایمان سے اللہ تعالےٰ اور اس کے رسُولؐ اور اس کے دین کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ نیک اعمال کی اہمیت اور اس کے فوائد بھی معلوم ہو جاتے ہیں،

علمِ ایمان انسان کے لئے دنیا و آخرت میں سعادت اور فوزِ عظیم کا سبب ہے

ایمان پر بعض علمی دلائل عقلی قاعدے

پہلا قاعدہ ، عدم کوئی چیز پیدا نہیں کرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدم جس کا کہ خود وجود نہیں ہے اس میں یہ قوت نہیں کہ وہ کسی چیز کو پیدا کرے اس لئے کہ وہ خود غیر موجود ہے، جب ہم مخلوقات میں غور کرتے ہیں تو ہر روز انسان، حیوان، نباتات پیدا ہو رہے ہیں، اور جب ہم ہواؤں اور بارشوں، رات دن کے افعال پر نظر اٹھاتے ہیں، اور جب ہم سورج۔ چاند ستارے ہر لمحہ ایک مقرر نظام کے تحت حرکات کرتے دیکھتے ہیں۔ تو عقل یہ قطعی فیصلہ دیتی ہے۔ کہ یہ سب کچھ عدم کی صنعت نہیں بلکہ ایسے خالق کی قدرت ہے جو کہ موجود ہے، جس کے وجود میں شبہ کرنا اپنے وجود میں شک کرنا ہے جو کہ ایک شریف، دیانتدار ایسا ہرگز نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ۝ (الطور ۳۵ ـ ۳۶)	کیا یہ کسی خالق کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہ اپنے خود خالق ہیں، یا زمین اور آسمانوں کو انہوں نے پیدا کیا ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے"

دوسرا قاعدہ، مصنوع میں تفکر صانع کی صفات تک پہنچا دیتا ہے۔ جبکہ مصنوع میں پائی جانے والی ہر چیز صانع کے وجود اور اس کی قدرت پر دلیل ہے تو مصنوع مخلوق پر خود بخود لازم آجاتا ہے کہ اپنے صانع خالق کی عبادت و اطاعت میں زندگی کا ایک ایک لمحہ صرف کرے، اسی میں اس کی کامیابی ہے،

زمیں کے ذرّے گردوں کے ستارے — ہر اک شے سے تری قدرت عیاں ہے
نہیں موقوف نجم و مہر و مہ پر — ترے قبضے میں نظم دو جہاں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ مخلوق کے ہر فعل میں مشابہت سے پاک ہے

جس وقت کہا جائے کہ فلاں بادشاہ سخی ہے اور جو اس کا دربان ہے سخی ہے اور جو اس کا لڑکا ہے سخی ہے۔ سننے والا ضرور اُن کی سخاوت میں فرق کریگا ان تینوں کی سخاوت ایک ہی سطح پر ایک ہی درجہ میں نہیں لائے گا، باوجود اس کے کہ یہ سب کے سب اولادِ آدم ہیں، انسان ہیں"

جب یہ کہا جائے اللہ سخی ہے، اللہ کریم ہے، تو یہ فوراً عقلِ سلیم تصوّر کریگی کہ اللہ سبحانہٗ کا کرم اُس کی سخاوت اُس کی ضعیف ملوک مخلوق کے مشابہ نہیں ہے اسی طرح ربّ کائنات کی ہر صفت کا معاملہ ہے۔ اس کا علم اس کے بندوں کے علم جیسا نہیں اس کی حکمت اُس کی مخلوق کی طرح نہیں۔ مومنوں پر اُس کی رحمت اور کافروں سے اس کا انتقام اس کے بندوں کا آپس میں رحمت وانتقام کی طرح نہیں ہے۔ مخلوق کی تمام صفات نقائص وعیوب سے غیر محفوظ اور خالق کی تمام صفات جملہ نقائص وعیوب سے منزّہ اور حدِّ کمال پر فائز ہیں، جیساکہ فرمایا"

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ (الشوریٰ ۱۱)

"اُس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سُننے اور دیکھنے والا ہے"

نقص اُس کے سوا دوسرے کے لئے ہے۔ اور کمال صرف اُسی وحدہٗ لاشریک کے لئے،

کب اور بھلا تجھ سا ہے کہیں سبحان اللہ سبحان اللہ
کوئی بھی نہیں کوئی بھی نہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقل اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتی ہے لیکن اُسکے تصوّر سے عاجز ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے عقل پیدا کی جس کے ذریعہ وہ حق اور باطل کو پہچانتا ہے نفع اور نقصان کو جانتا ہے۔ جب کوئی شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو سننے والا یہ سمجھتا ہے کہ کوئی دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔ لیکن وہ یہ نہیں سمجھ رہا کہ دروازہ کون شخص کھٹکھٹا رہا ہے۔ اس کی شکل کیسی ہے، وہ کتنا لمبا ہے۔ کتنا چوڑا ہے، موٹا ہے کہ پتلا، لیکن اُسے یہ حتمی یقین ہے۔ کہ دروازہ کھٹکھٹانے والا ہے کوئی انسان، دروازہ خود بخود نہیں کھٹک رہا"

لیکن اللہ کے تصوّر سے (وہ کیسا ہے) قوتِ تصوّر عاجز ہے،

اللہ سبحانہٗ کو کسی بھی چیز سے مشابہت نہیں دی جا سکتی، اس کی نظیر کوئی بھی شے نہیں"

تری نظیر نہیں ہے تری مثال نہیں
کوئی بھی تجھ سا دو عالم میں باکمال نہیں
ترے ہی نور سے ارض و سما منوّر ہیں
وہ جا ہے کونسی تیرا جہاں جمال نہیں

اللہ تعالیٰ کے وجود پر شیطانی وسوسہ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاْتِی الشَّیْطٰنُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ مَنْ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تم میں سے کسی کے پاس آکر شیطان یہ کہے کہ زمین کس نے پیدا کی ہے! تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقَ الْاَرْضَ ؟ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ، فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ اللّٰهَ ؟ فَاِذَا اَحَسَّ اَحَدُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ ذَالِكَ فَلْيَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ، (شرح السنۃ ۱/۱۱۳ والبخاری ۶/۲۴۰ فی بدء الخلق ومسلم فی الایمان)

اُسے کہنا چاہیے کہ اللہ نے پھر وہ اگر کہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے ؟ پھر اگر تم میں سے کوئی اُس کے اِس قول سے اپنے دل میں کچھ محسوس کرے تو اُسے فوراً کہنا چاہیئے آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ (میں اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لے آیا)

حضرت ابو زمیلؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مَیں کوئی بات دل میں چھپائے ہوئے ہُوں، وہ فرمانے لگے وہ کیا بات ہے؟ مَیں نے کہا مَیں نہیں بتاؤں گا۔ وہ فرمانے لگے اَشَيْءٌ مِنْ شَكٍّ ؟ کیا وہ چیز شک میں سے ہے ؟ (یعنی تمہارے دل میں شک پیدا کر رہی ہے ؟) وَضَحِكَ اور آپ ہنس پڑے، پھر آپ نے فرمایا مَا نَجَا مِنْ ذَالِكَ اَحَدٌ اِس سے تو کوئی بھی نجات نہیں پا سکا، یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ نے یہ آیت اُتاری ،
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ یونس ۹۴ (پھر اگر آپ شک میں ہیں اس سے جو اتارا ہم نے آپ کی طرف) یہ آیت پڑھنے کے بعد آپ نے فرمایا اِذَا وَجَدْتَ فِيْ نَفْسِكَ شَيْئًا جب تم اپنے دل میں اس قسم کی کوئی چیز پاؤ فَقُلْ تو یوں کہو هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (الحدید ۳) (ترجمہ وہی اوّل ہے وہی آخر وہی ظاہر ہے وہی پوشیدہ اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے) شرح السنۃ ایضاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے بارے میں شیطانی وسوسہ سے پناہ مانگو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْئَلُوْنَكُمْ عَنِ الْعِلْمِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا: هٰذَا اللهُ، فَمَنْ خَلَقَ اللهَ؟ قَالَ فَأَخَذَ حَصًى بِكَفِّهٖ فَرَمَاهُمْ بِهٖ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا قُوْمُوْا صَدَقَ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (مختصر صحیح مسلم ص ۱۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگ تم سے علم کے بارے میں سوال کرتے رہینگے یہاں تک کہ کہینگے یہ اللہ، ہے پھر کہینگے اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ پھر انہوں نے اپنے ہاتھ میں کنکریاں اٹھائیں اور اُن سے انہیں مارا پھر کہا اُٹھ جاؤ میرے دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا!

مُعَوِّذَتَیْن (پناہ مانگنے والی دو سورتیں)

الفلق ———— الناس

حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز مجھ سے فرمایا اَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (مسلم، ترمذی، نسائی، مسند امام احمد بن حنبلؒ)

ترجمہ: تمہیں کچھ پتہ ہے کہ آج رات مجھ پر کیسی آیات نازل ہوئی ہیں، یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے مثل آیات ہیں اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ،

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝	کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝	ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝	ہے، اور رات کی تاریکی کے شر سے
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝	جب کہ وہ چھا جائے، اور گرہوں میں
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝	پھونکنے والوں (یا والیوں) کے شر سے
الفلق	اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ
(۱ — ۵)	حسد کرے"

ہر قسم کے اسقام و آلام، اخلاقی اور روحانی مضرتوں اور نقصان دہ اشیا سے حفاظت کے لئے ربِّ کائنات، پروردگارِ عالم سے پناہ مانگنے کا حکم اس سورۂ فلق میں ہو رہا ہے، اہلِ توحید کسی بھی ظاہری اور باطنی تکلیف میں اپنے حقیقی خالق و مالک کے سوا کسی دوسرے سے تعوّذ (پناہ) نہیں طلب کرتے،

شیاطینِ جنّ و انس کے خطرناک وسوسوں کا مؤثر ترین علاج

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝	کہو، میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے
مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝	رب سے، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝	کے حقیقی معبود کی اُس وسوسہ ڈالنے
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ	والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ	جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے
وَالنَّاسِ ۝ (سورۃ الناس ۱ - ۶)	خواہ وہ جنّوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِس سورت میں اللہ تعالیٰ کو اس کی تین صفات سے یاد کر کے اُس کی پناہ مانگنے کی تلقین کی گئی ہے، ایک اُس کا ربّ الناس، یعنی تمام انسانوں کا پروردگار و مربّی اور مالک و آقا ہونا دوسرے اس کا ملک النّاس یعنی تمام انسانوں کا بادشاہ اور حاکم و فرمانروا ہونا، تیسرے اُس کا اِلٰہ النّاس، یعنی انسانوں کا حقیقی معبود ہونا (یہاں یہ بات واضح رہنی چاہیئے کہ اِلٰہ کا لفظ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہُوا ہے ایک وہ شے یا شخص جس کو عبادت کا کوئی استحقاق نہ پہنچتا ہو مگر عملاً اس کی عبادت کی جارہی ہو، دوسرا وہ جسے عبادت کا استحقاق پہنچتا ہو اور جو حقیقت میں معبود ہو، خواہ لوگ اسکی عبادت کر رہے ہوں یا نہ کر رہے ہوں، اللہ کے لئے جہاں یہ لفظ استعمال ہُوا ہے اسی دوسرے معنی میں ہُوا ہے) ان تین صفات سے استعاذہ کا مطلب یہ ہُوا کہ مَیں اُس خدا کی پناہ مانگتا ہوں، جو انسانوں کا رب، بادشاہ اور معبود ہونے کی حیثیت سے اُن پر کامل اقتدار رکھتا ہے، جو اپنے بندوں کی حفاظت پر پوری طرح قادر ہے اور جو واقعی اُس شر سے انسانوں کو بچا سکتا ہے۔ جس سے خود بچنے اور دوسرے انسانوں کو بچانے کے لئے میں اُس کی پناہ مانگ رہا ہوں یہی نہیں بلکہ چونکہ وہی رب اور بادشاہ اور اِلٰہ ہے، اس لئے اس کے سوا اور کوئی ہے ہی نہیں جس سے مَیں پناہ مانگوں اور جو حقیقت میں پناہ دے بھی سکتا ہو"

رات کو سونے کے وقت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سونے کے لئے جب بستر پر تشریف لاتے اور بیماری کی حالت میں تو معوذتین یا بعض روایات کے مطابق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معوذات (یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس تین مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونکتے اور سر سے لے کر پاؤں تک پورے بدن مبارک پر جہاں جہاں تک بھی آپؐ کے ہاتھ پہنچ سکتے انہیں پھیرتے تھے، آخری بیماری میں جب آپ خود یہ عمل نہ کر سکے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے یہ سورتیں پڑھیں اور آپؐ کے دستِ مبارک لے کر آپؐ کے جسم اطہر پر پھیرے ''

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، مؤطا امام مالک)

حضرت ابن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ابن عابس! کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ پناہ مانگنے والوں نے جتنی چیزوں کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ کی پناہ طلب کی ہے۔ ان میں سب سے افضل چیزیں کونسی ہیں، میں نے عرض کیا ضرور یا رسول اللہ فرمائیے، ارشاد فرمایا: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں،

(نسائی وبیہقی)

حضرت اُمّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالےٰ کو جو سب سے زیادہ پسند ہیں وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں، (ابن مردویہ)

وسوسہ: وسوسہ عملِ شر کا نقطۂ آغاز ہے، وہ جب ایک غافل یا خالی الذہن آدمی کے اندر اثر انداز ہو جاتا ہے، تو پہلے اس میں برائی کی خواہش پیدا ہوتی ہے پھر مزید وسوسہ اندازی اس بری خواہش کو بری نیت اور برے ارادے میں تبدیل کر دیتی ہے پھر اس سے آگے جب وسوسے کی تاثیر بڑھتی ہے تو ارادہ عزم بن جاتا ہے اور آخری قدم پھر عملِ شر ہے۔ اس لئے وسوسہ انداز کے شر سے خدا کی پناہ مانگنے کا مطلب یہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر شر کا آغاز جس مقام سے ہوتا ہے اللہ تعالےٰ اُسی مقام پر اس کا قلع قمع فرما دے"

شیطانی حملہ (وسوسہ) کے موقع پر اللہ سے پناہ مانگو

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (الاعراف ۲۰۰)	اور اگر شیطان کی طرف سے تمہیں کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں وہ خوب سننے والا ہے اور خوب جاننے والا ہے،
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ (الاعراف ۲۰۱)	یقیناً جو لوگ خدا ترس ہیں جب اُنہیں کوئی خطرۂ شیطانی لاحق ہوتا ہے تو وہ یادِ الٰہی میں لگ جاتے ہیں جس سے یکایک اُنہیں سُوجھ آجاتی ہے"

یعنی حقیقتِ امر اُن پر منکشف ہو جاتی ہے۔ مکایدِ شیطانی اُن پر واضح ہو جاتے ہیں، تَذَكَّرُوْا، وہ اُسی وقت یادِ الٰہی میں لگ جاتے ہیں اور وہ شیطانی خطرہ اُن پر اثر نہیں کرتا، دُعاء استعاذہ وغیرہ کے ذریعہ سے اللہ کی عظمت کا استحضار کر کے اپنے ایمان کو تازہ کر لیتے ہیں"

محققین نے لکھا ہے کہ وسوسۂ شیطانی سے تقوےٰ میں کوئی نقصان نہیں آتا اور اس سے محفوظیت کے تین درجہ ہیں، درجۂ اعلیٰ یہ کہ وسوسہ کا اثر ہی سرے سے نہ ہو، جیسا کہ حضرت ابراہیم خلیلؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ ذبیح کے واقعہ میں منقول ہے۔

اور درجۂ اوسط یہ کہ وسوسہ اثر دکھائے مگر معاً تنبیہ بھی ہو جائے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسوسہ کے شر سے حفاظت رہے، یہ مقام صدیقین کا ہے اور قصۂ یوسفؑ و زلیخا میں اس کی نظیر موجود ہے، اور درجۂ ادنیٰ محفوظیت کا یہ ہے کہ پھسلے مگر معاً سنبھل جائے، ڈرے، جھجکے اور باز آجائے، یہ مقام تائبین کا ہوتا ہے اور ان تینوں مقامات کا صاحب عارف، متقی، ولی، صاحب دل ہوتا ہے، مرشد تھانویؒ نے فرمایا کہ آیت میں کاملوں کو وسوسہ آنے کے امکان کی مع اس کے علاج یعنی استعاذہ اور تذکرِ امر ونہی کی تصریح ہے (ماجدی)

جو خوش قسمت شیطان کے اس حربے سے بچ نکلیں ان کے بارے میں ارشادِ الٰہی ہے "

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (حٰمٓ السجدہ ۳۵)	یہ چیز بڑے نصیبے والے کے سوا کسی کو حاصل نہیں ہوتی۔

انسان کے دل میں وسوسہ شیاطین جن وانس ہی نہیں ڈالتے۔ یہ کام انسان کا خود اپنا نفس بھی کرتا ہے۔ اس کی اپنی غلط اور ناجائز خواہشات اس کو بہکا کر بے راہ روی پہ چلا دیتی ہیں اور اس کے اندر کے نفس کا شیطان اسے گناہوں کے جال میں پھنسا دیتا ہے۔

مگر جس پر اللہ تعالیٰ رحم وکرم فرمائے اور اسے اپنی آغوشِ رحمت میں لے لے وہی نفس کے شر سے بچ سکتا ہے "

اللہ تعالیٰ مشرکین کے متعلق فرماتا ہے "

وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا (الجن ۶)	اور انسانوں میں سے لوگ ایسے ہوئے ہیں کہ وہ جنات میں سے بعض لوگوں کی پناہ لیا کرتے تھے سو انہوں نے ان جنات کی نخوت اور بڑھا دی "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مریم علیہا السلام کو تنہائی میں جب خدا کا فرشتہ انسان کی صورت میں نظر آیا (جبکہ انہیں یہ علم نہ تھا کہ یہ فرشتہ ہے) تو وہ فوراً پکار اُٹھیں"

اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ (مریم ۱۸)	اگر تو خدائے پاک سے ڈرنے والا ہے تو میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں،

نفس کا کام بُرائی کی طرف لے جانا ہے مگر جس کی اللہ حفاظت فرمائے

زلیخا نے یوسف علیہ السلام کے ساتھ برائی کا خود ارادہ کیا، جب وہ دامن چھڑا کر دروازہ سے باہر نکلے تو دروازہ پر شاہِ مصر زلیخا کا شوہر کھڑا ہے تو زلیخا اپنے شوہر سے کہنے لگی"

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (یوسف ۲۵)	وہ بول اُٹھی کیا سزا ہے اُس کی جو تیری بیوی کے ساتھ بدکاری کا ارادہ کرے، بجز اس کے کہ وہ قید میں ڈالا جائے یا اور کوئی دردناک عذاب اُسے ملے"

پھر دوسرے موقع پر جب زلیخا کے خاوند (عزیزِ مصر) پر اصل معاملہ کھل گیا اور وہ صحیح حال سے باخبر ہو گیا تو زلیخا اپنے جُرم کا اعتراف کرتے ہوئے کہتی ہے،

اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ	اُن سے اپنا مطلب نکالنے کی تو میں نے کوشش کی تھی اور وہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصّٰدِقِیْنَ ۝ (یوسف ۵۱) بے شک سچے ہیں،

خود یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں "

اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ۝ (یوسف ۵۲) میں نے اُن کے پیچھے اُن کی خیانت نہیں کی ہے اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا،

اور اس کے ساتھ ہی فرماتے ہیں "

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (یوسف ۵۳) اور میں اپنے نفس کو بھی بری نہیں بتلاتا بے شک نفس تو بُری ہی بات کا بتلانے والا ہے بجز اُس نفس کے جس پر میرا پروردگار رحم فرما دے بیشک میرا پروردگار بڑا مغفرت والا بڑا رحمت والا ہے "

حضرات انبیاء کے مرتبۂ تواضع کا کیا کہنا اپنی خوبی کے حصّہ کو اپنی جانب کرنے کے بجائے اُسے نتیجہ تمام تر فضلِ خداوندی کا قرار دیا جا رہا ہے شانِ غفر و عفو کا تقاضہ یہ ہے کہ نفسِ امّارہ کو بھی توبہ و انابت کے بعد توامہ بنا کر مغفرت سے سرفراز فرما دیتا ہے اور شانِ رحیمی کا تقاضہ یہ ہے کہ اپنی عنایت و رحمتِ خاص سے انبیاء علیہم السلام کو نفسِ مطمئنہ عطا فرما دیتا ہے،

انسان کو اس کے اندر کے نفس کا شیطان بھی بہکاتا ہے

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ (قٓ ۱۶) اور ہم اُسکے اپنے نفس سے اُبھرنے والے وسوسوں کو جانتے ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خطبۂ مسنونہ میں فرمایا کرتے،
نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا (ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے)

شیاطین کے وسوسوں سے پناہ مانگنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہو رہا ہے،

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۝ (المؤمنون ۹۷ — ۹۸)

اور آپ کہئے کہ اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے، اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ (یعنی شیاطین) میرے پاس بھی آئیں۔

وسوسہ ڈالنا تو الگ رہا شیطان تو پیغمبر کے پاس بھی نہیں پھٹکنے پاتے اور یہی حاصل ہے اس دعاء استعاذہ کا۔ پیغمبرؑ کے لئے تو اس کا احتمال ہی نہیں کہ شیطان انہیں کسی معصیت پر لا سکتا ہے،

اللہ تعالےٰ خود اُن کا محافظ اور معین و مددگار ہے،

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا اور انہوں نے کہا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں، تو انہوں نے جواب میں فرمایا "

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ۝ (البقرہ ۶۷)

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ جاہلوں کی سی باتیں کروں "

حضرت نوح علیہ السلام نے جب اللہ تعالےٰ سے اپنے بیٹے کے حق میں پانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ڈوبنے سے حفاظت کے لئے دُعا کی تو اللہ تعالٰے نے فرمایا!

یٰنُوْحُ اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ	اے نوح یہ تمہارے گھروالوں میں
اَھْلِکَ اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ	سے ہی نہیں، یہ ایک تباہ کار شخص ہے
صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَیْسَ	سو مجھ سے ایسی چیز کی درخواست
لَکَ بِہٖ عِلْمٌ اِنِّیْٓ	نہ کرو جس کی تمہیں خبر نہ ہو، میں تمہیں
اَعِظُکَ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ	نصیحت کرتا ہوں کہ تم (آئندہ کہیں)
الْجٰھِلِیْنَ ہ	ناداں نہ بن جاؤ"
قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ	نوحؑ بولے اے میرے پروردگار میں
اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ لِیْ	تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں آئندہ
بِہٖ عِلْمٌ	تجھ سے ایسی چیز کی درخواست کروں
(ھود ۴۶ — ۴۷)	جس کی مجھے خبر نہ ہو،

اللہ نے حضرت نوحؑ جیسے ذی شان پیغمبر کا حقیقی بیٹا اُن کی آنکھوں کے سامنے پانی کے طوفان میں ڈبو دیا جبکہ اُس کے اعمال غیر صالح (بُرے) تھے۔ نوح علیہ السلام نے اپنا بیٹا غرقِ آب دیکھ کر اُس کے بچاؤ کے لئے اللہ سے فریاد کی تو اللہ تعالٰے نے اُنہیں ڈانٹ دیا اس پر نُوح علیہ السلام اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے اللہ تعالٰے سے دوبارہ ایسی غلطی کے ارتکاب کیلئے پناہ مانگ رہے ہیں..... اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوا اشرفِ نسب کی کوئی حیثیت نہیں جب تک کہ اس کے ساتھ نیک اعمال نہ ہوں۔ ابراہیم علیہ السلام کے والد اور لُوط علیہ السلام کی بیوی کا انجام قرآن میں مطالعہ کریں"

جو اہلِ عقل ہوتے ہیں خطا کرتے نہیں قصداً
خطا قصداً کوئی ہو قابلِ تعزیر ہوتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پناہ مانگنے کے سلسلہ میں بعض دعائیں

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (مسلم)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعاؤں میں یہ فرمایا کرتے تھے کہ خدایا میں تیری پناہ مانگتا ہوں اُن کاموں کے شر سے جو میں نے کئے اور اُن کاموں کے شر سے جو میں نے نہیں کئے۔

عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ السُّلَمِيَّةِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ (ایضًا مسلم)

خولہ بنت حکیم سُلمیہ کہتی ہیں کہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ جو شخص کسی نئی منزل پر اُترے اور یہ الفاظ کہے کہ میں اللہ کے بے عیب کلمات کی پناہ مانگتا ہُوں مخلوقات کے شر سے تو اُسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی یہاں تک کہ وہ اس منزل سے کوچ کر جائے،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہُوں عاجزی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

(بخاری ومسلم)

سستی اور بزدلی اور بڑھاپے اور کنجوسی سے اور تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں، قبر کے عذاب اور زندگی و موت کے فتنے سے" (اور مسلم کی ایک روایت میں یہ بھی ہے) اور قرض کے بوجھ سے اور اس بات سے کہ لوگ مجھ پر غالب ہوں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؓ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔

(مسلم)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں ایک یہ بھی تھی، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیری جو نعمت مجھے حاصل ہے وہ چھن جائے اور تجھ سے جو عافیت مجھے نصیب ہے وہ نصیب نہ رہے اور تیرا غضب یکایک ٹوٹ پڑے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری ہر طرح کی ناراضی سے،

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ	جس میں تیرا خوف نہ ہو، اُس نفس سے
قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ	جو کبھی سیر نہ ہو اور اُس دُعا سے جو
لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ	قبول نہ کی جائے۔
(مسلم)	

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ	حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسُول
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے اے
كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ	اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کوڑھ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ	اور جنون اور جذام اور تمام بُری
وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ	بیماریوں سے،
الْاَسْقَامِ (ابوداؤد)	

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ كَانَ	حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ	کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ	کرتے تھے اے اللہ میں تیری پناہ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ	مانگتا ہوں بُھوک سے کیونکہ وہ بدترین
مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ	چیز ہے جس کے ساتھ کوئی رات
الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ	گزارے اور تیری پناہ مانگتا ہوں
مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهٗ بِئْسَتِ	خیانت سے کیونکہ وہ بُری باطنی ہے۔
الْبِطَانَةُ (ابوداؤد)	

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ	حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے
كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ	ساتھ دُعا مانگا کرتے تھے اے اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ ۔
میں تیری پناہ مانگتا ہوں آگ کے فتنے سے، اور مالداری اور غربت کے شر سے "

(ترمذی وابوداؤد)

عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ (ترمذی)
قطبہ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں بُرے اخلاق اور بُرے اعمال اور بُری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں "

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے "

اُعِیْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ (بخاری، ترمذی، ابن ماجہ مسند احمد)
میں تم کو اللہ کے بے عیب کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور موذی سے اور ہر نظر بد سے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی حالت میں بچھو نے کاٹ لیا، آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا بچھو پر خدا کی لعنت ہو یہ نہ کسی نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی اور کو پھر پانی اور نمک منگوایا اور جہاں بچھو نے کاٹا تھا وہاں آپ نمکین پانی ملتے جاتے تھے اور قل یا ایھا الکافرون، قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتے تھے، (تفہیم القرآن ۶/ ۸ ۵ ۵ بحوالہ طبرانی منیر)

شکل بن حمید نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے کوئی دعا بتائیے آپ نے فرمایا کہو"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ	اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنی سماعت کے شر سے اور اپنی بصارت کے شر سے، اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنی شہوت کے شر سے

(ترمذی وابو داؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غنچے غنچے کی زباں پر ہے حکایت تیری

آنکھ کے سامنے ہر سمت ہے قدرت تیری
دل میں عظمت ہے تیری آنکھ میں حسرت تیری

بحر و بر برگ و شجر، کوہ و حجر، دشت و چمن
سب کا خلاق ہے تُو اور یہ خلقت تیری

یہ بدلتے ہوئے موسم، یہ غروب اور طلوع
اہلِ دل کیلئے یہ بھی تو ہیں حجت تیری

تُو نے پتھر کی چٹانوں سے بہائے دریا
اور دریاؤں میں طوفان ہیں قدرت تیری

برق و باد و مہ و خورشید و سحاب و انجم
ترے شہکار ہیں دیتے ہیں شہادت تیری

تیرے محکوم ہیں ہم تُو ہے ہمارا حاکم
فرش تو فرش سرِ عرش حکومت تیری

خواب و بیداری شب و روز کا آنا جانا
چشمِ بینا کیلئے یہ بھی ہے نعمت تیری

بے شبہ خاک کا ہر ذرہ ہے اعجاز ترا
اور ہر قطرۂ باراں ہے کرامت تیری

لہلہاتے ہوئے کھیتوں کا یہ دلکش منظر
ایک ناظر کی نظر میں ہے علامت تیری

چشمۂ آب سرِ کوہ رواں تُو نے کیا
موجِ دریا سے عیاں شانِ جلالت تیری

تیرے ہی دم سے دمِ دورِ بہاراں کا وجود
باغ میں حسن ترا گل میں ہے نکہت تیری

رزق تیرا ہی تو کھاتے ہیں ترے منکر بھی
اللہ اللہ مرے اللہ سخاوت تیری

دور دل سے ہوا جاتا ہے تعیش کا فتور
راحتِ روح ہوئی جاتی ہے قربت تیری

کوئی مخدوم ہے دنیا میں کوئی خادم ہے
ترے ہر کام میں پوشیدہ ہے حکمت تیری

ترے نغمات میں سرمست ہیں مرغانِ چمن
غنچے غنچے کی زباں پر ہے حکایت تیری

چند اشعار تری حمد میں لب پر آئے
یہ ترا لطف ہے عاجز پہ عنایت تیری (صبحِ صادق)

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی مکۃ المکرمۃ

۱۴ فروری ۱۹۹۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں پر ایمان

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں پر ایمان

فرشتوں پر ایمان لانا ارکانِ ایمان میں سے ایک رُکن ہے اور یہ اتنا اہم رُکن ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالےٰ پر ایمان لانے کے ساتھ ہی فرشتوں کے وجود پر بھی ایمان لانا ضروری قرار دیا گیا، جیسا کہ فرمایا "

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ (البقرۃ ۲۸۵)
وہ سب کے سب اللہ پر بھی ایمان لاتے ہیں اور اس کے فرشتوں پر بھی

اس سے پہلے ذکر ہے کہ رسول پر جو اُتارا گیا ہے اس پر اُن کا خود بھی ایمان ہے اور ایمانداروں کا بھی، اس سے مقصود مضبوط ایمان ہے کہ اللہ کی پیدا کی ہوئی فرشتے بھی ایک مخلوق ہے، جو نور سے پیدا کئے گئے ہیں جیسا کہ مسلم شریف میں حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "

خُلِقَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ نُوْرٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ (اخرجہ مسلم واحمد فی المسند وفتح الباری ج ۶ ص ۲۳۲)
فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور جنات آگ کے شعلہ سے اور آدم (مٹی سے) جیسا کہ تمہیں بتایا گیا ہے۔

فرشتے آدم علیہ السلام سے پہلے پیدا کئے گئے جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہے

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۔ (البقرۃ ۳۰)
اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک نائب بنانے والا ہوں "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں کو مادّی جسم نہیں عطا کیا گیا

وہ انسانی حواس سے بالاتر ہیں، وہ انسانی صفات سے غیر متعلق ہیں، نہ وہ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں، نہ سوتے ہیں، نہ شادی کرتے ہیں، شہوات حیوانیہ سے پاک ہیں، گناہوں اور خطاؤں سے منزّہ ہیں۔ وہ ابن آدم کی کسی بھی شے سے مشابہت نہیں رکھتے، (فتح الباری ۶/۳۴۲، شرح فقہ اکبر ص ۱۱ العقائد الاسلامیہ سید سابق ۱۱۱)

اللہ تعالےٰ نے فرشتوں کا ذکر قرآن مجید میں سب سے پہلی سورۂ علق میں فرمادیا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کی دعوت بالجہر کھلم کھلا دینے لگے ادھر ابو جہل نے بھی اعلان کر دیا کہ اگر آپؐ علی الاعلان اسلام کی طرف بلانے سے باز نہ آئے تو میں اُنہیں سخت تکالیف دونگا جیسا کہ ارشاد ہے"

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْھٰی o عَبْدًا اِذَا صَلّٰی o اَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰی o اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی o اَرَءَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی o اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی o کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ o نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ o سَنَدْعُ	بھلا اس کو بھی تو نے دیکھا جو بندے کو روکتا ہے جبکہ وہ بندہ نماز ادا کرتا ہے بھلا بتا تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا (تو کتنا اچھا ہوتا) اچھا یہ بھی بتلا کہ اگر یہ جھٹلاتا ہو اور منہ پھیرتا ہو تو کیا یہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالےٰ اُسے خوب دیکھ رہا ہے یقیناً اگر یہ باز نہ رہا تو ہم اُس کی چوٹی پکڑ کر گھسیٹینگے ایسی چوٹی جو جھوٹی اور خطاکار ہے، یہ اپنی مجلس والوں کو بلالے، ہم بھی دوزخ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الزَّبَانِيَةَ o كَلَّا لَا تُطِعْهُ — فرشتوں کو بلا لینگے، خبردار! اس کا
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ o — کہنا ہرگز نہ ماننا، اور سجدے میں اور
(العلق ۹ - ۱۹) — قربِ خدا کی طلب میں لگے رہنا،

زبانیہ وہ فرشتے ہیں جو جہنم میں عذاب دینے پر مقرر ہیں، وہ بڑے تندخو، سخت رُو ہیں اُن پر رحم و کرم کا مادہ ہی نہیں،

یہ آیتیں ابوجہل ملعون کے بارے میں نازل ہوئی ہیں کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ میں نماز پڑھنے سے روکتا تھا۔ پس پہلے تو اُسے بہترین طریقہ سے سمجھایا گیا کہ جنہیں تُو روکتا ہے یہی اگر سیدھی راہ پر ہوں، انہی کی باتیں تقویٰ کا حکم کرتی ہوں۔ پھر تو انہیں اگر ڈانٹ ڈپٹ کرے اور خانۂ خدا سے روکے تو تیری بدقسمتی کی انتہا ہے یا نہیں؟ کیا یہ روکنے والا جو ایسے مرشدِ حق کو راہِ حق سے روکنے کے درپے ہے اتنا بھی نہیں جانتا کہ خدا تعالےٰ اسے دیکھ رہا ہے اس کا کلام سُن رہا ہے اور اس کے کلام اور کام پر اسے سزا دے گا، اس طرح سمجھا چکنے کے بعد اب ڈرا رہا ہے کہ اگر اس نے اپنی مخالفت اور سرکشی اور ایذا دہی نہ چھوڑی تو ہم بھی اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے جو اقوال میں کاذب اور افعال میں خطاکار ہی اپنے مددگاروں ہمنشینوں کو قرابت داروں کو کنبہ قبیلے کو بلا لے، دیکھیں تو کون اس کی مدد کرسکتا ہے ہم بھی اپنے عذاب کے فرشتوں کو بلا لیتے ہیں پھر ہر ایک کو کھل جائے گا کہ کون جیتا اور کون ہارا، صحیح بخاری شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ ابوجہل نے کہا کہ اگر میں محمد کو (صلی اللہ علیہ وسلم) کعبہ میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھوں گا تو گردن ناپوں گا۔ حضورؐ کو بھی یہ خبر پہنچی تو آپؐ نے فرمایا اگر یہ ایسا کرے گا تو خدا کے فرشتے اسے پکڑ لیں گے۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضور علیہ السلام مقامِ ابراہیم کے پاس بیت اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نماز پڑھ رہے تھے کہ یہ ملعون آیا اور کہنے لگا کہ میں نے تجھے منع کر دیا پھر بھی تو باز نہیں آتا۔ اگر اب میں نے تجھے کعبے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو سخت سزا دوں گا وغیرہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے جواب دیا اس کی بات ٹھکرا دی اور اچھی طرح ڈانٹ دیا اس پر وہ کہنے لگا کہ تو مجھے ڈانٹتا ہے، اللہ کی قسم میری ایک آواز پر یہ ساری وادی آدمیوں سے بھر جائے گی۔ اس پر یہ آیت اتری کہ اچھا تو اپنے حامیوں کو بلا ہم بھی اپنے فرشتوں کو بلا لیتے ہیں، حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اگر وہ اپنے والوں کو پکارتا تو اسی وقت عذاب کے فرشتے اسے پیک لیتے (ملاحظہ ہو ترمذی وغیرہ) مسند احمد میں ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ابو جہل نے کہا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ میں نماز پڑھتے دیکھ لوں گا تو اس کی گردن توڑ دوں گا۔ آپؐ نے فرمایا اگر وہ ایسا کرتا تو اسی وقت لوگوں کے دیکھتے ہوئے عذاب کے فرشتے اسے پکڑ لیتے، اور اسی طرح جب کہ یہودیوں سے قرآن نے کہا تھا کہ اگر تم سچے ہو تو موت مانگو اگر وہ اسے قبول کر لیتے اور موت طلب کرتے تو سارے کے سارے مر جاتے اور جہنم میں اپنی جگہ دیکھ لیتے اور جن نصرانیوں کو مباہلہ کی دعوت دی گئی تھی اگر یہ مباہلہ کے لئے نکلتے تو لوٹ کر نہ اپنا مال پاتے نہ اپنے بال بچوں کو پاتے۔ ابن جریر میں ہے کہ ابو جہل نے کہا اگر میں آپؐ کو مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھتا ہوا دیکھ لوں گا تو جان سے مار ڈالوں گا اس پر یہ سورت اتری، حضور علیہ السلام تشریف لے گئے ابو جہل موجود تھا، اور آپؐ نے وہیں نماز ادا کی تو لوگوں نے اس بدبخت سے کہا کہ کیوں بیٹھا رہا؟ اس نے کہا کیا بتاؤں کون میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گئے،

ابن عباسؓ فرماتے ہیں اگر ذرا بھی ہلتا جلتا تو لوگوں کے دیکھتے ہوئے فرشتے اسے ہلاک کر ڈالتے۔ ابن جریر کی ایک اور روایت میں ہے کہ ابو جہل نے پوچھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ کیا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے سامنے سجدہ کرتے ہیں ؟ لوگوں نے کہا ہاں، تو کہنے لگا خدا کی قسم اگر میرے سامنے اس نے یہ کیا تو اس کی گردن روند دوں گا اور اس کے منہ میں مٹی ملا دوں گا۔ اِدھر اس ملعون نے یہ کہا اُدھر رسول اللہ اللہم صل وسلم بارک علیہ نے نماز شروع کی جب آپؐ سجدے میں گئے تو یہ آگے بڑھا لیکن ساتھ ہی اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو بچاتا ہوا پچھلے پیروں نہایت بدحواسی سے پیچھے ہٹا، لوگوں نے کہا کیا ہے ؟ کہنے لگا کہ میرے اور حضورؐ کے درمیان آگ کی خندق ہے اور گھبراہٹ کی خوفناک چیزیں ہیں اور فرشتوں کے پر ہیں وغیرہ "

جہنم کی آگ کیسی ہے؟ جہنم پر اُنیس (۱۹) فرشتے

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ○ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ○ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ○ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ○

(المدثر ۲۶ - ۳۰)

"میں اُسے عنقریب دوزخ میں ڈالوں گا اور تجھے کیا خبر کہ دوزخ کیا چیز ہے نہ وہ باقی رکھتی ہے نہ چھوڑتی ہے کھال کو جھلسا دیتی ہے اور اُس پر اُنیس ۱۹ فرشتے مقرر ہیں "

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ابوجہل کی سزا کا ذکر ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ میں اُسے عنقریب جہنم کی ایسی آگ میں پھینک دوں گا جو زبردست ہولناک عذاب کی آگ ہے، جو گوشت، پوست، رگ، پٹھے سب کو کھا جاتی ہے، پھر یہ نئے آتے ہیں اور پھر جلائے جاتے ہیں، نہ موت آئے گی نہ راحت والی زندگی ملے گی کھال ادھیڑ دینے والی وہ آگ ہے جو ایک ہی لپک میں رات کی سیاہی سے زیادہ سیاہ کر دیتی ہے جسم اور جلد کو بھون، جھلس دیتی ہے، اُنیس داروغے (فرشتے) اس قسم کے سخت مزاج مقرر ہیں کہ دوزخیوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلتے بھنتے ہوئے دیکھ کر انہیں ذرا رحم نہیں آئے گا،
جیسا کہ سورۃ تحریم میں فرمایا

جہنم پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں

عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۔ (التحریم ۶)

اُس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں جنہیں جو حکم اللہ دیتا ہے اسکی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم کیا جائے بجا لاتے ہیں،

جہنم میں عذاب کرنے والے فرشتے سخت طبیعت والے ہیں۔ جن کے دلوں میں کافروں، مشرکوں بدعیتوں کے لئے رحم رکھا ہی نہیں، اور جو بدترین ترکیبوں سے بڑی بھاری سزائیں دیتے ہیں جن کے دیکھنے سے پتہ پانی اور کلیجہ چھلنی ہو جائے"

زبانیہ فرشتے

www.KitaboSunnat.com

حضرت عکرمہؓ فرماتے ہیں جب جہنمیوں کا پہلا جتھا جہنم کی طرف چلے گا تو دیکھے گا کہ جہنم کے پہلے دروازے پر چار لاکھ فرشتے عذاب کرنے والے تیار ہیں۔ جن کے چہرے ہیبت ناک اور نہایت سیاہ ہیں کچلیاں باہر کو نکلی ہوئی ہیں سخت بے رحم ہیں، ایک ذرہ کے برابر بھی خدا نے ان کے دلوں میں رحم نہیں رکھا اس قدر جسیم ہیں کہ اگر کوئی پرندہ ان کے ایک شانے (مونڈھے) سے اُڑ کر دوسرے شانے تک پہنچنا چاہے تو مہینے گزر جائیں، پھر دروازے پر اُنیس ۱۹ فرشتے پائینگے جن کے سینوں کی چوڑائی ستر سال کی راہ ہے، پھر ایک دروازے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے دوسرے دروازے کی طرف دھکیل دیئے جائینگے۔ پانچ سو سال تک گرتے رہنے کے بعد دوسرا دروازہ آئے گا، وہاں بھی ایسے ہی اور اتنے ہی فرشتوں کو پائینگے اسی طرح ہر دروازے پر یہ فرشتے خدائی فرمان کے تابع ہیں، ادھر فرمایا گیا ادھر انہوں نے عمل شروع کر دیا۔ اُن کا نام زبانیہ ہے۔

(ابنِ کثیر تفسیر سورۂ تحریم آیت نمبر ۶)

فرشتوں کی قسمیں

فرشتوں کی بہت سی اقسام ہیں اُن میں سے اللہ تعالےٰ کی طرف سے رسولوں کی طرف وحی (پیغام) لانے پر جو مامور ہیں اُن کا نام رُوح الامین جبریل علیہ السلام ہے اور اُن میں سے جو رُوحیں قبض کرنے پر مامور ہیں اُن کا نام ملک الموت ہے۔ وَاَعْوَانُہٗ (اور اُن کے ساتھ کچھ دوسرے مددگار) فرشتے بھی ہیں، اُن میں سے جو صُور پھونکنے پر مامور ہیں جس سے کہ قیامت قائم ہو جائیگی اُن کا نام اسرافیل ہے اور اُن میں سے جو بارش برسانے پر مامور ہیں اُن کا نام میکائیل ہے، اور اُن میں سے جو بندوں کے اعمال لکھنے پر مامور ہیں اُن کا نام کراماً کاتبین ہے ۔ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ ۙ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝ (الانفطار ۱۱ - ۱۲) یقیناً تم پر نگہبان لکھنے والے مقرر ہیں، جو تم کرتے وہ جانتے ہیں، اور اُن میں سے جو بندوں کی سامنے اور پیچھے سے حفاظت کرتے ہیں اُن کا نام معقبات ہے جیسا کہ فرمایا

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ (الرعد ۱۱) اس کے پہرے دار انسان کے آگے پیچھے مقرر ہیں جو بحکم خدا اُس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔

اور اُن میں سے جو جنت اور اُس کی نعمتوں پر مامور ہیں۔ اُن کا نام رضوان ہے۔ وَاَعْوَانُہٗ (اور اُنکے ساتھ کچھ اور فرشتے مقرر ہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اُن میں سے جو جہنم اور اُس کے عذاب پر مامور ہیں اُن کا نام مالک ہے اور اُن کے ساتھ زبانیہ ہیں اور اُن کے رئیس اُنیس (۱۹) فرشتے ہیں"

اور اُن سے جو فتنۂ قبر پر مامور ہیں ان کا نام منکر نکیر ہے۔

اور اُن میں سے حملۃ العرش ہیں جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور اُن میں سے وہ ہیں جو رحموں میں نُطفوں کی تخلیق مذکر و مؤنث اور اُن کی تقدیر خیر و شر لکھنے پر مامور ہیں"

لیلۃ القدر میں فرشتوں کا آسمان سے زمین پر نزول

اور اُن میں سے وہ ہیں جو رمضان کی لیلۃ القدر میں آسمان سے زمین پر اُترتے ہیں جس کی ابتدا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نزولِ قرآن سے ہوئی یا قرآن کو لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر اُتارا گیا پھر اس کے بعد آہستہ آہستہ بذریعہ وحی خاتم النبیین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُتارا گیا۔ اُس رات فرشتوں کے ساتھ رُوح الامین حضرت جبریل علیہ السلام بھی زمین پر اُترتے ہیں رُوح سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں جیسا کہ فرمایا۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ (القدر ۴ - ۵)	اُس "شبِ قدر" میں ہر کام کے سرانجام دینے کو خدا کے حکم سے فرشتے اور رُوح (جبریلؑ) اترتے ہیں یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (ہوتی ہے)

یہ فرشتے آسمان سے زمین پر اپنی مرضی سے نہیں اُترتے، بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اپنے پروردگار کے حکم کے مقیّد ہیں، اللہ تعالےٰ اُن کے نزول کی زمین پر خبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے رہا ہے جبکہ وہ ہمیں نظر نہیں آ رہے ہوتے، یہ فرشتے مومنوں کیلئے اُنسیت و سکینت اور اس مبارک رات میں خشوع کے ساتھ عبادتِ الٰہی کی رغبت دلانے کے لئے آتے ہیں اور مومنوں کے دلوں میں ملائکہ کی محبت اور اُن پر اُن کے سلام کا احساس پیدا کر دیتا ہے، یہاں تک کہ طلوعِ فجر ہو جاتا ہے،

الرُّوح الامین

جبریلؑ کے نام ساتھ رُوح الامین کا نام قرآن مجید میں کئی جگہ آیا ہے۔
جیسا کہ جبریل علیہ السلام کا نام رُوح القدس کے نام سے سورۂ بقرہ میں ہے،

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ (البقرہ ۸۷)

اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو نشانیاں دیں اور اُنکی رُوح القدس (جبریلؑ) سے مدد کی ۔

عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے حضورؐ سے پُوچھا کہ اگر مجھے لیلۃ القدر سے موافقت ہو تو میں کیا دُعا پڑھوں ؟ آپؐ نے یہی بتلائی، یہ حدیث ترمذی نسائی اور ابنِ ماجہ میں بھی ہے، امام ترمذیؒ اسے حسن صحیح کہتے ہیں المستدرک حاکم میں بھی یہ مروی ہے، اور امام حاکم اسے شرطِ صحیحین پر صحیح بتاتے ہیں۔ ایک عجیب وغریب اثر جس کا تعلق لیلۃ القدر سے ہے۔ امام ابو محمد بن ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں اس سورۃ کی تفسیر میں حضرت کعبؓ سے یہ روایت وارد کی ہے کہ سدرۃ المنتہٰی جو ساتویں آسمان کی حد پر جنّت سے متصل ہے جو دنیا اور آخرت کے فاصلہ پر ہے اس کی بلندی جنّت میں ہے اس کی شاخیں اور ڈالیاں کُرسی تلے ہیں اس میں اس قدر فرشتے ہیں جن کی گنتی اللہ تعالےٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اُس کی ہر ہر شاخ پر بیشمار فرشتے ہیں، ایک بال برابر بھی جگہ ایسی نہیں جو فرشتوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے خالی ہو اس درخت کے بیچوں بیچ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا مقام ہے، اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضرت جبرئیلؑ کو آواز دی جاتی ہے کہ اے جبرئیل لیلۃ القدر میں اس درخت کے تمام فرشتوں کو لے کر زمین پر جاؤ۔ یہ کُل کے کُل فرشتے رافت و رحمت والے ہیں جن کے دلوں میں ہر ہر مومن کے لئے رحم کے جذبات موج زن ہیں سُورج غروب ہوتے ہی یہ کُل کے کُل فرشتے حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ لیلۃ القدر میں اُترتے ہیں تمام رُوئے زمین پر پھیل جاتے ہیں، ہر ہر جگہ سجدے میں قیام میں مشغول ہو جاتے ہیں، اور تمام مومن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے دعائیں مانگتے رہتے ہیں، ہاں گرجا گھر، مندر، میں آتشکدے میں بُت خانے میں غرض خدا کے سوا اوروں کی جہاں پرستش ہوتی ہے وہاں تو یہ فرشتے نہیں جاتے اور اُن جگہوں میں بھی جن میں تم گندی چیزیں ڈالتے ہو اور اُس گھر میں بھی جہاں نشے والا شخص ہو یا نشہ والی چیز ہو یا جس گھر میں کوئی بُت گڑا ہو ہو — یا جس گھر میں باجے گاجے گھنٹیاں ہوں — یا ہیولے ہو یا کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ ہو وہاں تو یہ رحمت کے فرشتے جاتے نہیں، باقی چپے چپے پر گھوم جاتے ہیں اور ساری رات مومن مُردوں عورتوں کے لئے دعائیں مانگنے میں گزارتے ہیں، حضرت جبرئیل علیہ السلام تمام مومنوں سے مصافحہ کرتے ہیں، اس کی نشانی یہ ہے کہ رونگٹے جسم پر کھڑے ہو جائیں، دل نرم پڑ جائے آنکھیں بہہ نکلیں۔ اُس وقت آدمی کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس وقت میرا ہاتھ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ہاتھ میں ہے۔ حضرت کعبؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس رات میں تین مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھے اُسکی پہلی مرتبہ پڑھنے سے گناہوں سے بخشش ہو جاتی ہے، دوسری مرتبہ کے کہنے سے آگ سے نجات مل جاتی ہے، تیسری مرتبہ کے کہنے سے جنّت میں داخل ہو جاتا ہے۔ راوی نے پوچھا اے ابو اسحٰق جو اس کلمہ کو سچائی سے کہے اُسکے؟ فرمایا یہ تو نکلے گا ہی اُس کے منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے جو سچائی سے اس کا کہنے والا ہو، اُس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ لیلۃ القدر کا فر و منافق پر تو اتنی بھاری پڑتی ہے کہ گویا اس کی پیٹھ پر پہاڑ آ پڑا۔ غرض کہ فجر ہونے تک فرشتے اسی طرح رہتے ہیں، پھر سب سے پہلے حضرت جبرئیلؑ چڑھتے ہیں اور بہت اونچے چڑھ کر اپنے پروں کو پھیلا دیتے ہیں۔ بالخصوص ان دو سبز پروں کو جنہیں اس رات کے سوا وہ کبھی نہیں پھیلاتے یہی وجہ ہے کہ سورج کی تیزی ماند پڑ جاتی ہے اور شعاعیں جاتی رہتی ہیں پھر ایک ایک فرشتے کو پکارتے ہیں اور سب کے سب اوپر چڑھتے ہیں، پس فرشتوں کا نور اور جبرئیل علیہ السلام کے پروں کا نور مل کر سورج کو ماند کر دیتا ہے اُس دن سورج متحیر رہ جاتا ہے۔ حضرت جبرئیلؑ اور یہ سارے کے سارے بیشمار فرشتے اس دن آسمان و زمین کے درمیان مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے رحمت کی دعائیں مانگنے میں اور ان کے گناہوں کی بخشش طلب کرنے میں گزار دیتے ہیں، نیک نیتی کے ساتھ روزہ رکھنے والوں کے لئے اور اُن لوگوں کے لئے بھی جن کا یہ خیال رہا کہ اگلے سال بھی اگر خدا نے زندگی رکھی تو رمضان کے روزے عمدگی کے ساتھ پورے کریں گے، یہی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔ شام کو آسمانِ دُنیا پر چڑھ جاتے ہیں وہاں کے تمام فرشتے حلقے باندھ کر ان کے پاس جمع ہو جاتے ہیں اور ایک ایک مرد اور ایک ایک عورت کے بارے میں ان سے سوال کرتے اور یہ جواب دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ پوچھتے ہیں کہ فلاں شخص کو امسال تم نے کس حالت میں پایا تو یہ کہتے ہیں کہ گزشتہ سال تو ہم نے اُسے عبادتوں میں پایا تھا لیکن اس سال تو وہ بدعتوں میں مبتلا تھا اور فلاں شخص گزشتہ سال بدعتوں میں مبتلا تھا لیکن اس سال ہم نے اُسے سنت کے مطابق عبادتوں میں پایا، پس یہ فرشتے اُس پہلے شخص کے لئے دعائیں مانگتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موقوف کر دیتے ہیں اور اس دوسرے شخص کے لئے دعائیں مانگنی شروع کر دیتے ہیں، اور یہ فرشتے انہیں سناتے ہیں کہ ہم نے فلاں فلاں کو ذکر اللہ میں پایا اور فلاں کو رکوع میں اور فلاں کو سجدے میں اور فلاں کو کتاب اللہ کی تلاوت میں غرض کہ ایک رات دن یہاں گزار کر دوسرے آسمان پر جاتے ہیں یہاں بھی یہی ہوتا ہے، یہاں تک کہ سدرۃ المنتہٰی میں اپنی اپنی جگہ پہنچ جاتے ہیں اس وقت سدرۃ المنتہٰی ان سے پوچھتا ہے کہ مجھ میں بسنے والو میرا بھی تم پر حق ہے میں بھی اُن سے محبت رکھتا ہوں جو خدا تعالےٰ سے محبت رکھیں، ذرا مجھے تو لوگوں کی حالت کی خبر دو اور اُن کے نام بتاؤ، حضرت کعب احبار رحمہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ اب فرشتے اس کے سامنے گنتی کر کے اور ایک ایک مرد عورت کا مع ولدیت کے نام بتلاتے ہیں، پھر جنت سدرۃ المنتہٰے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھتی ہے کہ تجھ میں رہنے والے فرشتوں نے جو خبریں تجھے دی ہیں مجھ سے بھی تو بیان کر چنانچہ سدرۃ المنتہٰے اُس سے ذکر کرتا ہے، یہ سُن کر وہ کہتی ہے کہ خدا کی رحمت ہو فلاں مرد پر اور فلاں عورت پر، خدایا! انہیں جلدی مجھ سے ملا، حضرت جبرئیل علیہ السلام سب سے پہلے اپنی جگہ پہنچ جاتے ہیں، انہیں الہام ہوتا ہے اور یہ عرض کرتے ہیں پروردگار! میں نے تیرے فلاں فلاں بندوں کو سجدے میں پایا تو انہیں بخش، اللہ تعالےٰ فرماتا ہے میں نے انہیں بخشا، حضرت جبرئیل علیہ السلام اسے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو سناتے ہیں، پھر سب کہتے ہیں کہ فلاں فلاں مرد و عورت پر اللہ تعالےٰ کی رحمت ہوئی اور مغفرت ہوئی، پھر حضرت جبرئیلؑ خبر دیتے ہیں کہ باری تعالےٰ فلاں شخص کو گزشتہ سال تو عامل سنت اور عابد چھوڑا تھا لیکن امسال تو بدعتوں میں پڑ گیا ہے اور تیرے احکام سے رُوگردانی کر لی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اے جبرئیل! اگر یہ مرنے سے تین ساعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے بھی توبہ کرلے گا تو میں اسے بخش دوں گا، اُس وقت حضرت جبرئیلؑ بے ساختہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ خدایا تیرے ہی لئے سب تعریفیں سزاوار ہیں الٰہی تو اپنی مخلوق پر سب سے زیادہ مہربان ہے، بندوں پر تیری مہربانی خود اُن کی اپنی مہربانی سے بھی بڑھی ہوئی ہے، اس وقت عرش اور اُس کے آس پاس کی چیزیں اور پردے اور تمام آسمان جنبش میں آجاتے ہیں اور کہہ اُٹھتے ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحِیْمِ ۔ حضرت کعب رحمہ اللہ تعالےٰ یہ بھی فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان شریف کے روزے پُورے کرے اور اُس کی نیّت یہ بھی ہو کہ رمضان کے بعد بھی گناہوں سے بچتا رہوں گا، وہ بغیر سوال جواب کے اور بغیر حساب کتاب کے جنّت میں داخل ہو گا"

فرشتے نماز کے لئے بیت المعمور میں

اور اُن میں سے وہ ہیں جو ستّر ہزار کی تعداد میں روزانہ بیت المعمور میں داخل ہوتے ہیں، پھر اس کے بعد کبھی وہاں دوبارہ واپس نہیں آتے حدیثِ معراج میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بیت المعمور دکھایا گیا میں نے پوچھا یہ کیا ہے، جبریلؑ نے بتایا ھٰذَا الْبَیْتُ الْمَعْمُوْرُ یُصَلِّیْ فِیْہِ کُلَّ یَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ (فتح الباری ۶/۲۳۲)

اور اُن میں سے وہ ہیں جو زمین پر اللہ کے ذکر کی مجلسیں تلاش کرتے پھرتے ہیں"

اور اُن میں سے وہ ہیں جو قیام کی حالت میں اللہ کی عبادت میں مصروف ہیں اور اُن میں سے وہ ہیں جو رکوع کی حالت میں اللہ کا ذکر کر رہے ہیں، اور اُن میں سے وہ ہیں جو سجدہ میں اللہ کی حمد و ثنا کر رہے ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اُن میں سے وہ ہیں جن کا ذکر نہیں کیا گیا "

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ٥ (المدثر ۳۱)

اور کوئی نہیں جانتا آپ کے رب کے لشکروں کو مگر وہی اور اس میں نصیحت ہے انسان کے لئے ۔

کتاب وسنت میں فرشتوں کی اصناف اور اُن کا مخلوقات کی اصناف میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کا ذکر کثرت سے ملتا ہے جس میں چاند، سورج آسمان، پہاڑ، بادل، بارش، زندگی، موت اور ہر بندے اور تمام مخلوق کی حفاظت شامل ہے، جو کہ علماء کے نزدیک معروف ہے "

فرشتے اللہ تعالیٰ کی عبادت سے نہ تھکتے ہیں نہ دم لیتے ہیں

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ٥ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ٥ (الانبیاء ۱۹ - ۲۰)

اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ نہ اپنے آپ کو بڑا سمجھ کر اسکی بندگی سے سرتابی کرتے ہیں اور نہ ملول ہوتے ہیں، شب و روز اُس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں دم نہیں لیتے "

عرشِ الٰہی کے ارد گرد فرشتے اللہ کی حمد اور اُس کی تسبیح

کرتے ہیں اور اہلِ ایمان کے لئے اُن کی بخشش کی دعائیں کرتے ہیں ۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ

عرشِ الٰہی کے حامل فرشتے اور وہ جو عرش کے گرد و پیش حاضر رہتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

(غافر ۷)

سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب، تو اپنی رحمت اور اپنے علم کیساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے پس معاف کردے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرا راستہ اختیار کر لیا ہے اور انہیں عذاب دوزخ سے بچالے"

وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ

(الحاقہ ۱۷)

فرشتے اس کے اطراف و جوانب ہیں ہونگے اور آٹھ فرشتے اس روز تیرے رب کا عرش اوپر اٹھائے ہوئے ہونگے

اللہ سبحانہ تعالے جسم اور جہت اور مقام اور تمکن سے منزہ ہے، یہ عقیدہ رکھتے ہوئے اس آیت کے معنی خود متعین کرنا خطرہ سے خالی نہیں

فرشتے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کر رہے ہیں

اور اہل زمین کے لئے بخشش طلب کر رہے ہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور زمین والوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ (الشوریٰ ۵)	کے حق میں درگزر کی درخواستیں کئے جاتے ہیں ۔

فرشتے اپنے رب کی حمد وثنا میں مصروف رہتے ہیں اور اُس کے سامنے بعجز ونیاز سر بخم رہتے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ السجدۃ (الاعراف ۲۰۶)	جو فرشتے تمہارے رب کے حضور تقرب کا مقام رکھتے ہیں وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں اسکی عبادت سے مُنہ نہیں موڑتے اور اسکی تسبیح کرتے ہیں اور اُسکے آگے جھکے رہتے ہیں ،

اس مقام پر حکم ہے کہ جو شخص اس آیت کو پڑھے یا سُنے وہ سجدہ کرے تاکہ اُس کا حال ملائکہ مقربین کے حال سے مطابق ہو جائے ، اور ساری کائنات کا انتظام چلانے والے کارکن (فرشتے) جس خدا کے آگے جھکے ہوئے ہیں اسی کے آگے وہ بھی اُن سب کے ساتھ جھک جائے ، اور اپنے عمل سے فوراً یہ ثابت کردے کہ وہ نہ تو کسی گھمنڈ میں مبتلا ہے اور نہ خدا کی بندگی سے منہ موڑنے والا ہے "

قرآن مجید میں ایسے ۱۴ مقامات ہیں جہاں آیاتِ سجدہ آئی ہیں ۔ ان آیات پر سجدہ کا شروع ہونا تو متفق علیہ ہے ۔ مگر اس کے وجوب میں اختلاف ہے ، امام ابو حنیفہؒ سجدۂ تلاوت کو واجب کہتے ہیں ، اور دوسرے علماء نے اسے سُنت قرار دیا ہے ،

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات ایک بڑے مجمع میں قرآن پڑھتے اور اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جب آیت سجدہ آتی، تو آپ خود بھی سجدہ میں گر جاتے تھے اور جو شخص جہاں ہوتا وہیں سجدہ ریز ہو جاتا تھا حتے کہ کسی کو سجدہ کرنے کے لئے جگہ نہ ملتی تو وہ اپنے آگے والے شخص کی پیٹھ پر سر رکھ دیتا، یہ بھی روایات میں آیا ہے، کہ آپؐ نے فتح مکہ کے موقع پر قرآن پڑھا اور اس میں جب یہ آیت سجدہ آئی تو جو لوگ زمین پر کھڑے تھے اُنہوں نے زمین پر سجدہ کیا اور جو لوگ گھوڑوں اور اُونٹوں پر سوار تھے وہ اپنی سواریوں پر ہی جُھک گئے، کبھی آپؐ نے دورانِ خطبہ میں آیت سجدہ پڑھی ہے تو منبر سے اُتر کر سجدہ کیا ہے اور پھر اُوپر جاکر خطبہ شروع کر دیا ہے۔"

اس سجدے کے لئے جمہور انہی شرائط کے قائل ہیں جو نماز کی شرطیں ہیں یعنی باوضو ہونا قبلہ رُخ ہونا اور نماز کی طرح سجدے میں زمین پر سر رکھنا لیکن جتنی احادیث سجدِ تلاوت کے باب میں ہم کو ملی ہیں اُن کہیں ان شرطوں کے لئے کوئی دلیل موجود نہیں ہے، اُن سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ آیتِ سجدہ سُن کر جو شخص جس حال میں جہاں ہو جُھک جائے، خواہ باوضو ہو یا نہ ہو خواہ استقبالِ قبلہ ممکن ہو یا نہ ہو، خواہ زمین پر سر رکھنے کا موقع ہو یا نہ ہو، سلف میں بھی ہم کو ایسی شخصیتیں ملتی ہیں جن کا عمل اس طریقے پر تھا چنانچہ امام بخاریؒ نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے متعلق لکھا ہے کہ وہ وضو کے بغیر سجدۂ تلاوت کر لیتے تھے، اور ابو عبدالرحمٰن سلمی کے متعلق فتح الباری میں لکھا ہے کہ وہ راستہ چلتے ہوئے قرآن مجید پڑھتے جاتے تھے اور اگر کہیں آیت سجدہ آجاتی تو بس سر جھکا لیتے تھے، خواہ باوضو ہوں یا نہ ہوں، اور خواہ قبلہ رُخ بھی ہوں یا نہ ہوں، ان وجوہ سے ہم سمجھتے ہیں، کہ اگرچہ زیادہ مبنی بر احتیاط مسلک جمہور ہی کا ہے لیکن اگر کوئی جمہور کے مسلک کے خلاف عمل کرے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُسے ملامت بھی نہیں کی جا سکتی، کیونکہ جمہور کی تائید میں کوئی سُنّتِ ثابتہ موجود نہیں ہے، اور سلف میں ایسے لوگ پائے گئے ہیں جن کا عمل جمہور کے مسلک سے مختلف تھا۔ (تفہیم القرآن ۲/۱۱۵ - ۱۱۶)

سجدہ اور اس کی فضیلت

عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهٗ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ يَنْفَعُنِيَ اللّٰهُ بِهٖ أَوْ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثَلَاثًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ (۲۴۰ب) فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ، فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً	معدان بن ابی طلحہ یعمری بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان سے ملا میں نے اُن سے کہا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے مجھے اللہ تعالیٰ نفع دے یا مجھے جنت میں داخل کر دے، کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے تین مرتبہ چپ کرایا، پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ آپ سجدوں کو لازم پکڑ لیں (یعنی کثرت سے سجدے کیا کریں) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے آپ فرما رہے تھے جب کوئی بندہ اللہ کے لئے سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس سے ایک درجہ بلند کرتا ہے، اور اُس سے اُسکی ایک خطا معاف کرتا ہے“

صحیح ابن خزیمہ ۱/۱۶۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدہ نہایت درجہ پستی، تذلّل اور عاجزی کی حالت کا مظہر ہے، اس کا مستحق صرف اور صرف ربِّ کائنات ہی کی ذاتِ اقدس ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے لئے سجدہ جائز ہوتا لَاَمَرْتُ الْمَرْأَۃَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِھَا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے ..... سجدہ میں اللہ تعالیٰ انسان اور انسان اللہ تعالیٰ کے بہت قریب ہوتا ہے، دُعا جلد قبول ہوتی ہے، لہٰذا نماز کے علاوہ سجدوں میں کثرت سے عاجزی کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں، اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیئے اور جو رشتہ دار، دوست، فوت ہو گئے اُن کے لئے بخشش طلب کرنی چاہیئے، اور اپنی تمام حاجات و ضروریات اُسی کے آگے رکھنی چاہئیں۔ اس لئے کہ ہر تکلیف کا حل اُسی کے پاس ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فرشتے مومنوں کی مدد کرتے ہیں

جنگ کے موقع پر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم فرما رہا ہے کہ تم مومنوں کی ہمتیں بڑھاؤ"

اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی	اُس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا
الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ	رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا میں تمہارا
فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ط	ساتھی ہوں سو تم ایمان والوں کی ہمت
سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ	بڑھاؤ میں ابھی کفار کے قلوب میں
كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا	رُعب ڈالے دیتا ہوں، سو تم گردنوں
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا	پر مارو اور اُن کے پور پور کو مارو،
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ہ ذٰلِكَ	یہ اس بات کی سزا ہے کہ انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اللہ کی اور اُس کے رسول کی مخالفت
وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ	کی جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ	کرتا ہے، سو اللہ تعالےٰ سخت سزا
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ٥	دیتا ہے "

(الانفال ۱۲-۱۳)

یہ تائید مومنوں کے لئے کوئی عجیب چیز نہیں تھی، اس سے پہلے بھی فرشتوں کے لشکر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید کی گئی "

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پس اللہ تعالےٰ نے اپنی طرف سے
عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ	تسکین اُس پر نازل فرما کر اُن لشکروں
لَّمْ تَرَوْهَا (التوبہ ۴۰)	سے اُسکی مدد کی جنہیں تم نے دیکھا بھی نہیں'

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کے دوران جب آپ نے حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ غارِ ثور میں تین دن قیام فرمایا تو اُس وقت کافروں نے آپ کے قتل یا قید یا دیس نکالے کی سازش کی تھی۔ اس موقع پر حضرت صدیق اکبرؓ لمحہ بہ لمحہ گھبرا رہے تھے کہ کہیں کافروں کو ہماری یہاں موجودگی کا علم نہ ہو جائے پھر وہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیں، حضور اُن کی تسکین فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ ابوبکر! ان دو کی نسبت تیرا کیا خیال ہے جن کا تیسرا خود اللہ تعالےٰ ہے "

جنگِ بدر میں فرشتوں کی امداد

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ	اُس وقت کو یاد کرو جب کہ تم اپنے
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ	رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ	نے تمہاری سُن لی کہ میں تم کو ایک ہزار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (الانفال ۹-۱۰)

فرشتوں سے مدد دونگا جو سلسلہ وار چلے آئینگے۔ اور اللہ نے یہ امداد محض اس لئے کی کہ بشارت ہو اور تاکہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے اور نصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو کہ زبردست حکمت والا ہے،

حضرت عمر بن خطابؓ سے مروی ہے کہ بدر کے روز حضرتؐ نے اپنے ساتھیوں کا شمار کیا تو تین سو سے کچھ اوپر تھے۔ اور مشرکین کوئی ایک ہزار کی تعداد میں تھے"

چنانچہ آپؐ قبلہ رُو ہو کر دعا مانگنے لگے آپؐ صرف ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے اور تہبند بندھی ہوئی تھی اور فرما رہے تھے کہ یارب تونے جو مجھ سے وعدہ کیا ہوا ہے اس موقع پر پورا فرما۔ اگر مسلمانوں کی اس مٹھی بھر جماعت کو تونے ہلاک کر دیا تو زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہ رہے گا اور توحید کا نام ونشان مٹ جائے گا۔ آپؐ خدا سے فریاد کر رہے تھے دعائیں مانگ رہے تھے۔ حتےٰ کہ چادر آپؐ کے شانوں پر سے گر پڑی،

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے آکر اس کو آپؐ کے کاندھوں پر ڈال دیا اور آپؐ کے پیچھے کھڑے ہو گئے کہنے لگے یارسول اللہ اب خدا سے التجائیں بس کر دیجئے وہ اپنا وعدہ ضرور پورا فرمائے گا چنانچہ اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ جب تم نے اللہ سے دعا کی تو اس نے تمہاری درخواست قبول فرمالی۔ اب میں ایک ہزار صف بہ صف فرشتوں سے تمہاری مدد کرتا ہوں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ جس روز جنگ ہوئی تو اللہ تعالےٰ نے مشرکین کو شکست فاش دیدی، مشرکوں میں سے ستّر قتل ہوئے اور ستّر قید ہوئے (ابن کثیر)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

اور اللہ تعالےٰ نے تمہاری عین اس وقت جنگِ بدر میں مدد کی جب کہ تم گری ہوئی حالت میں تھے، فقط اللہ ہی سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ، جب تو مومنوں کو تسلی دے رہا تھا کیا آسمان سے تین ہزار فرشتے اُتار کر اللہ تعالےٰ کا تمہاری مدد کرنا تمہیں کافی نہ ہوگا؟ گو یہ لوگ اپنے اس جوش سے آئیں لیکن اگر تم صبر کرو پرہیزگاری کروگے تو تمہارا رب تمہاری امداد پانچ ہزار فرشتوں سے کرے گا جو نشان دار ہوں گے۔ اور یہ تو محض تمہارے دل کی خوشی اور اطمینانِ قلب کے لئے ہے یاد رکھو مدد اللہ ہی کی طرف سے ہے جو غالب اور حکمتوں والا ہے"

(آل عمران ۱۲۳—۱۲۶)

ربیع بن انسؓ فرماتے ہیں اللہ تعالےٰ نے اہلِ ایمان کی مدد کے لئے جنگِ بدر میں پہلے تو ایک ہزار فرشتے بھیجے پھر تین ہزار ہوگئے پھر پانچ ہزار یہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں تین ہزار اور پانچ ہزار سے مدد کرنے کا وعدہ ہے اور بدر کے واقعہ کے بیان کے وقت ایک ہزار فرشتوں کی امداد کا وعدہ ہے فرمایا اِنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ مُرْدِفِیْنَ اور تطبیق دونوں آیتوں میں یہی ہے پس پہلے ایک ہزار اُترے پھر اس کے بعد تین ہزار پورے ہوئے آخر پانچ ہزار ہو گئے۔ (ابن کثیر)

فرشتے پروں والے ہیں، اُنکے پروں کی تعداد یکساں نہیں ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (فاطر ۱)

تمام تعریفیں اُس معبودِ برحق کے لئے سزاوار ہیں جو ابتداءً آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا اور دو دو تین تین چار چار پروں والوں کو اپنا پیغام پہنچانے والا بنانے والا ہے مخلوق میں جو چاہے زیادتی کرتا ہے اللہ تعالٰی یقیناً ہر چیز پر قادر ہے،

حضرت جبریلؑ کے چھ سو پر

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَہٗ سِتُّمِائَۃِ جَنَاحٍ (فتح الباری ۲۲۳/۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا اُن کے چھ سو (۶۰۰) پر تھے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ معراج کی رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا ان کے چھ سو پر تھے اور ہر دو پر کے درمیان مشرق سے مغرب تک کا فاصلہ تھا"

فرشتے انسان کی پوری زندگی میں اس کے ساتھ رہتے ہیں

وہ اُس کو سعادت اور ہدایت کی ترغیب دیتے رہتے ہیں، حق اور خیر کی طرف اُبھارتے رہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے"

اِنَّ لِلشَّيْطٰنِ لَمَّةً بِابْنِ آدَمَ وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً فَاَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطٰنِ فَاِيْعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَكْذِيْبٌ بِالْحَقِّ وَاَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَاِيْعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْحَقِّ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَعْلَمْ اَنَّهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَنْ وَجَدَ الْاُخْرٰى فَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطٰنِ ثُمَّ قَرَأَ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا

شیطان کے پاس ابنِ آدم کے لئے ایک وسوسہ ہے اور فرشتے کے پاس بھی ایک خیال ہے۔ شیطان کا وسوسہ یہ ہے کہ وہ اُس کے ذریعہ بُرائی اور تکذیب حق پر اُکساتا ہے، اور فرشتہ کا خیال یہ ہے کہ وہ اس کے ساتھ نیکی اور حق کی تصدیق پر اُبھارتا ہے۔ پس جو کوئی اس خیال کو (اپنے دل میں) پاتا ہے پس وہ جان لے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کوئی دوسری بات پاتا ہے۔ تو وہ شیطان سے پناہ مانگے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی، اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ (البقرہ ۲۶۸) بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ○ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

(ترجمہ: شیطان تمہیں فقیری کی طرف بلاتا ہے اور برائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں بخشش اور اپنے فضل کی طرف بلاتا ہے، اللہ تعالیٰ وسعت والا اور علم والا ہے"

وابن حبان عن ابن مسعود

و فیض القدیر للمناوی

ج ۲ ص ۴۴۹

مسند احمد میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جس طرح تمہاری روزیاں تم میں تقسیم کی ہیں تمہارے اخلاق بھی تم میں بانٹ دیئے ہیں، دنیا تو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں کو بھی دیتا ہے اور دشمنوں کو بھی ہاں دین صرف دوستوں ہی کو عطا فرماتا ہے جسے دین مل جائے وہ خدا تعالیٰ کا محبوب ہے، خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی بندہ مسلمان نہیں ہوتا جب تک کہ اس کا دل اس کی زبان مسلمان نہ ہو جائے"

کوئی بندہ مومن نہیں ہوتا جب تک کہ اس کے پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ ہو جائیں، لوگوں کے سوال پر آپؐ نے فرمایا ایذا سے مراد دھوکہ بازی اور ظلم وستم ہے جو شخص حرام طریقے سے مال حاصل کرے اس میں اللہ تعالیٰ برکت نہیں کرتا، نہ اس کے صدقے اور خیرات کو قبول فرماتا ہے۔ اور جو چھوڑ کر جاتا ہے وہ سب اس کے لئے آگ میں جانے کا توشہ اور سبب بنتا ہے، اللہ تعالیٰ برائی کو برائی سے نہیں مٹاتا بلکہ برائی کو اچھائی سے دفع کرتا ہے خباثت سے خباثت نہیں مٹتی (ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں کے درجات

اللہ تعالےٰ نے فرشتوں کو بھی رسولوں کی طرح ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے، ہر ایک کے لئے ایک عمل ہے اور ہر ایک کے لئے ایک درجہ ہے، جیسا کہ فرمایا "

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ (فرشتوں کا قول ہے کہ) ہم میں سے تو
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ ہر ایک کی جگہ مقرر ہے اور ہم تو
وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝ بندگیٔ خدا میں صف بستہ کھڑے ہیں
(الصافات ۱۶۴ - ۱۶۶) اور اُس کی تسبیح بیان کر رہے ہیں،

قرآن مجید کے بیانات سے حضرت جبریل علیہ السلام کی فضیلت تمام فرشتوں پر ظاہر ہے جبکہ عام فرشتوں کے ذکر کے بعد اُن کا ذکر خصوصی طور پر کیا گیا جیسا کہ فرمایا۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ (اُس (شبِ قدر) میں (زمین پر) فرشتے اُترتے ہیں اور اُن کے ساتھ جبریل بھی اپنے رب کے حکم سے) اسی طرح جبریل اور میکائیل کو دوسرے فرشتوں پر فوقیت ہے، اور جبریل کو میکائیل پر مقدم کیا جیسا کہ فرمایا مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ (جو اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ تعالےٰ بھی کافروں کا دشمن ہے)

یہودیوں کا گمان تھا کہ حضرت جبریلؑ ان کے دشمن ہیں، اُن کی یہ عداوت اُنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ایمان لانے سے روکتی تھی اس لئے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؐ کی طرف جو وحی لانے والے تھے وہ حضرت جبریلؑ تھے، وہ حسد و بغض میں مبتلا ہو گئے، کہ اُن کی طرف سے منتقل ہو کر نبوت اس درمیانی اُمت کی طرف کیوں آ گئی ہے، اور جبریلؑ نے نیا دین لا کر پہلے تمام دینوں کو منسوخ کر دیا ہے قرآن مجید نے اُن کے اس خیال کے رد میں فرمایا۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝

(البقرہ، ۹۷ — ۹۸)

اے نبیؐ! آپ کہدیجئے کہ جو جبریلؑ کا دشمن ہو جس نے آپ کے دل پر پیغامِ باری تعالےٰ اُتارا ہے جو پیغام اُن کے پاس کی کتاب کی تصدیق کرنے والا اور ایمان والوں کو ہدایت و خوشخبری دینے والا ہے، (تو اللہ بھی اس کا دشمن ہے) جو شخص خدا کا اور اسکے فرشتوں اور اسکے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو ایسے کافروں کا خدا خود دشمن ہے۔

یہودیوں کا یہ بُغض و عناد، غم و غصہ سب پر ظاہر ہے، اُن میں سے کوئی اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہیں لایا، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو طرح طرح سے اذیتیں دیں اور اُن پر جھوٹ باندھے، اور اُن کے اوامر کی نافرمانی کی اور اُن کے زمانے میں اُن کے درمیان اُن کی موجودگی میں بچھڑے کی پرستش کی، ان حالات میں انہیں جبرئیل کی عداوت سے کون منع کرنے والا ہو سکتا ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ وحی لانے والے وہی ہیں کہ نبوت کی بنیاد مکمل ہو گئی ہے اور آپکی رسالت پر پچھلی تمام رسالات منسوخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی ناقابلِ عمل ہو گئی ہیں "

اُن کی یہ جبریل علیہ السلام سے عداوت دراصل تمام فرشتوں سے عداوت ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ سے عداوت ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس فعل کا رد اس طرح بیان فرمایا ہے، جو کوئی اللہ اور اُسکے فرشتوں اور اُسکے رسُولوں اور جبرئیلؑ اور میکائیلؑ سے دشمنی رکھتا ہے تو اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔

(البقرہ آیت نمبر ۹۸)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

کہدے کہ اسے تیرے رب کی طرف سے جبرئیلؑ حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تاکہ ایمان والوں کو خدا تعالیٰ استقامت اور ہدایت عطا فرمائے اور مسلمانوں کی رہنمائی اور بشارت کے لئے

(النحل ۱۰۲)

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

بے شبہ یہ قرآن رب العلمین کا نازل فرمایا ہُوا ہے اسے امانتدار فرشتہ لے کر آیا ہے، تیرے دل پر اُترا ہے کہ تُو آگاہ کر دینے والوں میں سے ہو جائے،

(الشعراء ۱۹۲ - ۱۹۴)

رُوح کے معنی سرِ عظیم یعنی جبریل علیہ السلام کی ایسی قوّت جو انہیں اللہ نے عطا کی ہے اللہ تعالیٰ کے سوا اُسے کوئی نہیں جانتا۔ جبریل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کے پاس اپنے پیغامات بھیجنے کے لئے منتخب فرمایا اور یہ نہایت ہی اہم کام تھا اس میں امانت و دیانت کی بھی اشد ضرورت تھی لہٰذا انہیں صفتِ امانت سے بھی سرفراز فرمایا اور اُنہیں امین کا نام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی عطا فرمایا گیا "

فرشتے اللہ کے حکم سے انسانی شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں

جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے مریم علیہا السلام کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی خوشخبری دینے کے لئے حضرت جبریل علیہ السلام کو انسان کی شکل میں بھیجا فرمایا

فَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ (مریم ۱۷)	ہم نے اُس (مریم) کی طرف اپنے فرشتے (جبریل) کو آدمی کی شکل میں بھیجا "

حدیث جبریلؑ مشہور ہے جبکہ وہ ایک دیہاتی کی صورت میں صحابۂ کرام کی مجلس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ جیسا کہ حضرت عمرؓ سے روایت ہے "

أَنَّهُ جَاءَ عَلَى هَيْئَةِ رَجُلٍ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَأَنَّهُ جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ تَسَرَّعَ	کہ وہ ایسے مرد کی صورت میں آئے کہ اُن کا لباس نہایت درجہ سفید تھا اور بالوں کا رنگ شدید سیاہ تھا۔ اُن پر سفر کا کوئی اثر نہ تھا اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس حالت میں بیٹھ گئے کہ اپنے دونوں گھٹنے آپؐ کے گھٹنوں کے ساتھ ملا لئے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھ لئے پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی السُّؤَال (مسلم مع شرح النووی سوال شروع کردیا"
۱/۱۵۷ و البخاری مع فتح الباری عن ابی ہریرہ ۱/۹۶ - ۹۷)

یہ پوری حدیث مسلم میں فی الایمان باب بیان الایمان والاسلام والاحسان اور بخاری فی الایمان باب سؤال جبریل النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مطالعہ فرمائیں"

فرشتوں کی پیدائش

وہ عنصر جس سے کہ انسان اور جنوں کی پیدائش ہوئی ہے اُس کا ذکر اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں کردیا ہے، جیساکہ فرمایا خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ (الرحمٰن ۱۴ - ۱۵) (اُس نے انسان کو ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے ہوئے گارے سے بنایا اور جنّ کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا)

قرآن مجید میں اُس چیز کا ذکر کردیا گیا جس سے کہ انسان اور جنّ کی پیدائش ہوئی ہے۔ لیکن فرشتوں کے متعلق ذکر نہیں کہ اُن کی تخلیق کس عنصر سے ہوئی ہے۔ اس میں یہ حکمت معلوم ہوتی ہے کہ انسان اور جنّ کی پیدائش جس عنصر سے ہوئی ہے۔ انسان اُسے جانتا پہچانتا ہے، اس لئے اس کا ذکر کردیا گیا، اور فرشتوں کو جس چیز سے پیدا کیا گیا ہے انسان نے اُس کو نہیں دیکھا وہ انسان کے محسوسات سے باہر ہے، لہٰذا اس کا ذکر نہیں کیا۔ مسلم شریف کی ایک روایت ہے"

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلِقَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ نُّوْرٍ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ اشارہ ہے عالم خفی کی طرف اسے حس نہیں پا سکتی، اس لئے کہ نور کوئی مادہ نہیں ہے مٹی اور آگ کی طرح کہ جو محسوس ہو سکے"۔

لہٰذا انسان فرشتوں کو نہیں دیکھ سکتا۔ جو کہ ہر وقت اس کے ساتھ ہیں اور آگے اور پیچھے سے اس کی حفاظت پر مامور ہیں اور دائیں اور بائیں سے اس کا ہر قول و فعل اس کی نیکی اور برائی لکھ رہے ہیں اور اس کا نامۂ اعمال تیار کر رہے ہیں قرآن مجید میں جس کا متعدد آیات میں مفصل بیان ہے"

ملک الموت (موت کا فرشتہ) اور اسکے اعوان (ساتھی)

وَقَالُوٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ ھُمْ بِلِقَآئِ رَبِّھِمْ کٰفِرُوْنَ قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ (السجدہ ۱۰ - ۱۱)	اور کہتے ہیں کہ بھلا ہم جب زمین میں نیست و نابود ہو گئے تو کیا کہیں ہم پھر نئے جنم میں آئیں گے۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے ہی کے منکر ہیں آپ کہہ دیجئے تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے

ملک الموت فرشتۂ موت کوئی فاعل مختار نہیں کہ جب جس کی چاہے روح نکال لے محض ایک درمیانی واسطہ ہے، اللہ کا مقرر کیا ہوا ہے، اسی کے حکم سے مقررہ وقت پر ہر انسان کی روح اس کے جسم سے خارج کرتا ہے،

جن لوگوں کا خیال تھا اور اب بھی ہے کہ مر کر جب ہم مٹی میں مل جائیں گے اور ہمارے جسموں کے ساتھ ہماری ہڈیاں بھی خاک میں خاک ہو جائیں گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہم دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائینگے اور ہمارے اعمال کا حساب ہوگا؟ انہیں خبردار کیا جارہا ہے کہ تمہیں اپنے پروردگار کی طرف لازماً لوٹنا ہے اور تمہارے نیک و بد اعمال کے مطابق تمہیں ثواب و عذاب ہو کر رہنا ہے یہ اللہ تعالےٰ کا اٹل فیصلہ ہے جو بہر حال پورا ہوگا۔ اور اُسے پورا ہونا بھی چاہیئے"

وہ وقت بھی آئے گا ہر نفس فنا ہوگا — جس دم نہ کوئی ہوگا اُس دم بھی خدا ہوگا

سوچا بھی کبھی تُو نے کیا حال ترا ہوگا
جب قبر میں جائے گا جب حشر بپا ہوگا
آئے گی اجل جس دم اُٹھ جائینگے سب پردے
دیکھینگی وہ آنکھیں جو کانوں نے سنا ہوگا

فرشتوں کا ظالموں کی رُوحوں سے واسطہ

اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ (النحل ۲۸)

جن کی جانیں فرشتوں نے اس حال میں قبض کی تھیں کہ وہ اپنے اُوپر ظلم کر رہے تھے تب وہ صلح کا پیغام ڈال چلیں گے، کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے رہے ضرور (کر رہے تھے) بے شک اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو کچھ تم کرتے رہے تھے،

مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ یعنی اپنے خیال و عقیدہ میں تو ہم کوئی بری بات نہیں کر رہے تھے بداعمال ظالم لوگوں کے اس خیال یا قول سے کیا فائدہ؟ جبکہ اللہ تعالیٰ اُسکے تمام اعمال سے پوری طرح واقف ہے۔ وہ ذات عالم الغیب ہے، اُس پر سب کچھ روشن ہے اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (الملک ۱۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ تو دلوں کے خیالات تک سے باخبر ہے"

فرشتے بے ایمان بدکاروں کی رُوح کس طرح نکالتے ہیں؟

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ (الانعام ۹۳)

کاش آپ اُس وقت دیکھیں جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں ہونگے۔ اور فرشتے اپنے ہاتھ اُن کی طرف بڑھا رہے ہوں کہ اپنی جانیں (جلد) نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب ملے گا، بہ سبب اس کے کہ تم اللہ پر جھوٹ اور اللہ کے ذمے ناحق باتیں جوڑا کرتے تھے، اور تم اللہ کی نشانیوں کے مقابلہ میں تکبر کیا کرتے تھے"

معاندین وسیاہ کار

اللہ تعالٰے کے باغیوں کی موت کا ذکر ہو رہا ہے اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ سے ظاہر ہو رہا ہے کہ انسان کی جان یا رُوح اُس کے جسم سے الگ یا مغایر ایک چیز ہے۔ ھٰذا ایدل ان النفس مغائرۃ للاجساد (کبیر) عَذَابُ الْهُوْنِ اور چند مقامات کی طرح یہاں بھی یہ تصریح سے بیان کر دیا کہ آخرت کے اس عذاب میں جسمانی آزار اور سختیوں کے ساتھ توہین ورسوائی کا جزء بھی پوری طرح شامل ہوگا۔ دنیا کے استکبار کا نتیجہ آخرت میں تفضیح ورسوائی کی صورت میں ظاہر ہونا ہی تھا"

اس آیت سے عذاب برزخ یعنی قبر کا عذاب واضح ہو رہا ہے جسکی اطلاع فرشتے بے ایمانوں، سیاہ کاروں کو ان کی موت کے وقت ہی دے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتے ہیں کہ تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کے احکام سن کر تکبر سے منہ پھرا لیا کرتے تھے اور اُن پر عمل نہیں کرتے تھے۔ اب وہ وقت آ گیا ہے بس عالم برزخ (قبر) میں پہنچنے کی دیر ہے تمہیں تمہارے ان بد اعمال کی سزا رسوا کُن عذاب کی صُورت میں مل کر رہیگی"

ظُلمت سے بھرا ہو گا یا باغ بنا ہو گا
وہ غارِ لحد ایک دن جس میں تُو پڑ ہو گا

جس تن کے لئے تُو نے سیکھی ہے تن آسانی
یہ تن ترا مرقد میں کیڑموں کی غذا ہو گا

موت کے وقت فرشتوں کا مارنا

فرشتے کُفّار و مشرکین اللہ کے نافرمانوں کے مونہوں اور پیٹھوں پر مار مار کر اُن کی رُوح قبض کرتے ہیں"

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ (محمد ۲۷ - ۲۸)

سو اُن کا کیا حال ہو گا، جب فرشتے اُن کی جان قبض کر رہے ہونگے اور اُن کے چہروں پر اور اُن کی پشتوں پر مارتے جاتے ہونگے یہ (سب) اس سبب سے ہو گا کہ یہ اُس راہ پر چلے جو طریقہ اللہ کی ناخوشی کا تھا اور اسکی رضا سے بیزار رہے ہو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے"

اس آیت سے عذاب برزخ یعنی عذاب قبر کی تصریح ہو رہی ہے۔ اس سے ثابت ہو رہا ہے کفار و منافقین اللہ کے نافرمانوں پر موت کے وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی عذاب شروع ہو جاتا ہے،
اور یہ عذاب اُس عذاب سے الگ ہے جو کہ میدانِ محشر میں اُنکے مقدمات کا فیصلہ ہونے کے بعد انہیں دیا جائے گا اور وہ بہر صورت اُنہیں بھگتنا ہی ہوگا"

خدا کے باغیوں کا حال یہ عاجز دمِ رحلت
فرشتے مارتے ہیں اُن کے چہروں اور پیٹھوں پر

فرشتے میدانِ محشر میں صف در صف

كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِاىٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ يَقُولُ يَٰلَيْتَنِى قَدَّمْتُ لِحَيَاتِى ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٌ ۝ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ ۝

(الفجر ۲۱ - ۲۶)

یہ بات ہرگز نہیں (کہ عذاب نہ ہوگا) جس وقت زمین کو توڑ توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا اور آپ کا پروردگار آئیگا اور فرشتے صف در صف کھڑے ہونگے اور جہنم اُس روز سامنے لائی جائیگی، اُس دن انسان کو سمجھ آئیگی اور اُس وقت اُس کے سمجھنے کا کیا حاصل وہ کہے گا کہ کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ پیشگی سامان کیا ہوتا، پھر اُس دن اللہ جو عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں، اور اللہ جیسا باندھے گا ویسا باندھنے والا کوئی نہیں"

يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ اُس دن انسان یاد کریگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ چند روزہ زندگی فکرِ آخرت سے بے پرواہو کر اُس نے دینوی عیش میں مگن ہو کر کس طرح تباہ کردی لیکن اُس دن اس حسرت وافسوس اور ندامت کا کیا فائدہ

جستجو وقتِ گزشتہ کی ہے بے سُود اس وقت
وقت گزرا ہوُا موجود کہاں ہوتا ہے

www.KitaboSunnat.com

جب فرشتے رُوح قبض کرتے ہیں

اُن لوگوں کی جو ایسے ملک میں آباد ہیں جہاں وہ فرائضِ دین پوری طرح ادا نہیں کر سکتے ''

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ	بے شک اُن لوگوں کی جان جنہوں نے
الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اپنے اوپر ظلم کر رکھا ہے۔ جب فرشتہ
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ قَالُوْا كُنَّا	قبض کرتے ہیں تو اُن سے کہینگے کہ تم
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ	کس کام میں تھے وہ بولینگے ہم اس
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ	ملک میں بے بس تھے فرشتے کہینگے کہ اللہ
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا	کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ	کر جاتے ؟ تو یہی لوگ ہیں جن کا
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ہ	ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے''

(النساء ۹۷)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ ، صیغۂ جمع ہے مُراد ہیں ملک الموت اور اُن کے انصار المراد ملك الموت واعوانه (بحر) لیکن جمہور کا قول ہے کہ تنہا ملک الموت مراد ہے صیغۂ جمع ان کے لئے ان کی عظمت کے اظہار کے لئے لایا گیا ہے الملئكه هنا قيل ملك الموت هو من باب اطلاق الجمع على الواحد تفخيمًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتعظیماً لشانہ ھذا قول الجمہور (عمر)

جب ایک ملک میں رہ کر فرائض دین پوری طرح نہ ادا ہو سکتے ہوں اور یہ معلوم ہو کہ کوئی دوسرا ملک ہے جہاں فرائض دین ادا ہو سکتے ہیں تو پہلے سے دوسرے ملک کی طرف ہجرت واجب ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابوں پر ایمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الایمان بکتب اللہ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ کتابوں پر ایمان اللہ تعالیٰ نے جو کتابیں اپنے انبیاء اور رسولوں پر اُتاری ہیں اُن پر ایمان لانا ایمان کے ارکان میں سے ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل فرمایا ہے اسی طرح اس سے قبل اپنی دوسری کتابیں اپنے دوسرے رسولوں پر نازل فرمائی ہیں۔ ان کتابوں میں سے بعض کا ذکر قرآن مجید میں آگیا ہے بعض کا نہیں آیا رسولوں پر ایمان لانے سے رب العلمین نے جو اُن پر کتابیں نازل فرمائی ہیں خود بخود لازم آجاتا ہے کہ ان پر بھی ایمان لایا جائے "

آخری رسول حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے آپؐ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ آخری کتاب قرآن مجید پر ایمان لانے سے اس کی تعلیم پر عمل اور اس کے ممنوعات سے پرہیز بھی فرض ہو جاتا ہے۔ تمام آسمانی کتابوں کے نزول کا بڑا مقصد مقصودِ زندگی کا سمجھنا ہے اس کے لئے علم کی ضرورت ہے اس علم کو دوسروں تک پہنچانے کیلئے خطابت کے ساتھ کتابت کی اشد ترین حاجت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے پہلی ہی سورت میں فرمایا۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ (العلق ۱ - ۵) ترجمہ اپنے رب کا نام لے کر پڑھو، جس نے پیدا کیا جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا، تُو پڑھتا رہ، تیرا رب بڑے کرم والا ہے،

جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا، جس نے انسان کو وہ سکھایا جسے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانتا نہ تھا۔

آسمانی کتابوں کو سمجھنے کے لئے علم لازم ہے اور علم کی بقا کے لئے کتابت ضروری ہے، کتابت وسیلہ ہے معرفت کا..... اس حقیقت کا اظہار خالقِ حقیقی نے پہلی وحی میں ہی فرما دیا جو خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کی گئی۔ جیسا کہ مذکورہ بالا آیات سے ظاہر ہے، پس ہم پر لازم ہے کہ تحصیلِ علمِ دین کے ساتھ علمِ کتابت بھی حاصل کریں، اور دینی کتابیں لکھ کر قرآن و احادیث کی تعلیم کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچائیں، دینی کتب کی تعلیم ہر زبان میں عام کی جائے تاکہ نیکی پھیلے اور برائی مٹے۔

والدین کا اپنی پیاری اولاد سے سچا پیار اس میں ہے کہ وہ اپنے ہر پیارے بیٹے اور بیٹی کو اپنے پیارے آقا اور محسنِ اعظم ربّ الرحیم کا کلام "قرآن مجید" کا ترجمہ اور تفسیر ضرور بضرور پڑھائیں تاکہ وہ خالقِ کائنات کے وجود کو پہچان لے اور خود کیا ہے وہ اُس کو جان لے اور قرآن مجید میں جو موت، قبر، قیامت، حساب کتاب، میزان، پلصراط، جنّت، جہنّم کے متعلق اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا ہے اُس کو مان لے، اس کو مان کر اپنی زندگی قرآنِ مجید کی تعلیم کے مطابق گزارے، قرآنِ مجید کی آیات کی تشریح اور زندگی میں پیش آنے والے معاملات میں ہدایات و رہنمائی کے لئے بقدرِ ضرورت علم حدیث بھی ہر بیٹے اور بیٹی کو پڑھانا اُن کی حقیقی خیر خواہی ہے اس طرح دنیا کی زندگی بھی اُن کی باطل کے فتنوں اور شیاطین کی شرارتوں سے محفوظ گزر جائے گی اور آخرت کا سفر بھی سکون سے طے ہو جائے گا۔

علمِ دین سے مسلح ہو کر خدا تعالےٰ کی تائید و نصرت کے ساتھ کوئی بھی امریکہ افریقہ وغیرہ کہیں بھی چلا جائے وہاں کا ماحول اُس پر حملہ نہیں کر سکتا، علمِ دین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس پر عمل دنیا کے غیر مفید دھندوں اور اس کے پھندوں سے حفاظت کیلئے ایک محکم قلعہ ہے۔"

قرآن پاک اور بعض آسمانی کتابوں کا ذکر۔

توراۃ موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰاةَ فِيْهَا	ہم نے تورات نازل فرمائی ہے جس میں
هُدًى وَّنُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا	ہدایت و نور ہے یہودیوں میں اسی
النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ	تورات کے ساتھ اللہ کے ماننے والے
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا	انبیاء اور اہل اللہ اور علماء فیصلے کرتے
وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ	تھے۔ کیوں کہ انہیں خدا کی اس
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ	کتاب کی حفاظت کا حکم دیا گیا تھا
كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ	اور وہ اس پر اقراری گواہ تھے۔
شُهَدَآءَ (المائدہ ۴۴)	

انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اور ہم نے اُن کے پیچھے عیسیٰ بن مریم
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	کو بھیجا جو اپنے آگے کی کتاب یعنی
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	تورات کی تصدیق کرنے والے تھے
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَاٰتَيْنٰهُ	اور ہم نے انہیں انجیل عطا فرمائی جس
الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى	میں ہدایت تھی اور نور، اور وہ اپنے
وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ	سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ (المائدہ ۴۶)

کرتی تھی اور وہ سراسر ہدایت و نصیحت تھی پارسا لوگوں کے لئے "

زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ○ (الاسراء ۵۵)

اور ہم نے داؤد کو زبور دی

صحائف حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰ پر اُتارے گئے

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ○ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ○ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ○ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ○ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ○ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ○ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ○ (النجم ۳۶-۴۲)

کیا اُسے اُس چیز کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے اور وفادار ابراہیم کے صحیفوں میں تھا، کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا، اور یہ کہ ہر انسان کے لئے صرف وہی ہے جس کی کوشش خود اُس نے کی اور یہ کہ بے شک اُس کی کوشش عنقریب دیکھی جائیگی پھر اُسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور یہ کہ تیرے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے "

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ○ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ○

بے شک اُن لوگوں نے فلاح پالی جو پاک ہو گئے اور جنہوں نے اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ (الاعلیٰ ۱۴--۱۹)	رب کا نام یاد رکھا اور نماز پڑھتے رہے لیکن تم تو دنیا کا جینا سامنے رکھتے ہو اور آخرت بہت بہتر اور بہت بقا والی ہے۔ یہ باتیں پہلی کتابوں میں بھی ہیں۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کی کتابوں میں ،

اِن کے علاوہ جو دوسری کتابیں اور رسُولوں پر اُتاری گئیں، اللہ تعالےٰ نے اُن کے ناموں کا ذکر نہیں فرمایا، لیکن یہ بیان فرمایا ہے کہ ہر نبی کو جو اللہ تعالیٰ نے پیغام دیا وہ پیغام اُس نے اپنی قوم کو پہنچا دیا"

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ (البقرہ ۲۱۳)	در اصل لوگ ایک ہی گروہ تھے۔ اللہ نے نبیوں کو خوشخبریاں دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا، اور اُن کے ساتھ سچی کتابیں نازل فرمائیں تا کہ لوگوں کے ہر اختلافی امر کا فیصلہ ہو جائے"

ہم پر واجب ہے قرآن مجید کے ساتھ اُن سب کتابوں پر بھی ایمان لائیں جو اللہ تعالےٰ نے اپنے دوسرے رسُولوں پر اُتاری ہیں" جسطرح ہمارے رسُول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم آخری رسُول ہیں، آپکے بعد اب قیامت تک کوئی رسُول نہیں آئے گا۔ اسی طرح قرآن مجید بھی آخری آسمانی کتاب ہے جو کہ اللہ تعالےٰ نے حضُور صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتاری ہے۔ اس کے بعد آسمان سے زمین پر اب کوئی کتاب نازل نہیں ہو گی "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض کتابوں پر ایمان اور بعض کا انکار اور اسکا نتیجہ

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	کیا تم کتاب کے ایک حصّہ کو مانتے ہو
وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ	اور ایک حصّہ سے انکار کرتے ہو؟
مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ	پس تم میں سے جو ایسا کرے اس کی
اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	سزا کیا ہے بجز دنیوی زندگی کی
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ	رُسوائی کے؟ اور قیامت کے دن
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ	یہ سخت ترین عذاب میں ڈالے
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ	جائینگے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ	اُس سے بے خبر نہیں، یہی لوگ ہیں
الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ	جنہوں نے دنیوی زندگی خرید لی ہے،
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ	آخرت کے معاوضہ میں تو اُن پر سے
يُنْصَرُوْنَ ۝	نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنہیں
(البقرہ ۸۵ - ۸۶)	مدد ہی پہنچے گی،

قرآنِ مجید آسمانی آخری کتاب ہے

چونکہ اللہ تعالےٰ نے اپنے آخری رسُول حضرت محمد الرسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی ہے۔ اور اُس کی صداقت پر پہلی ہی آیت میں مہرِ تصدیق ثبت فرما دی اور یہ واضح کر دیا کہ اس میں قطعی شک وشبہ نہیں کہ یہ کتاب اللہ کا کلام ہے اس میں کسی انسان کا ذرہ برابر دخل نہیں اور قیامت تک اللہ تعالےٰ خود اس کی مکمل حفاظت فرمائے گا جیسا کہ ارشاد ہے ؎

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (البقرۃ ۲) یہ ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شبہ نہیں،

تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (السجدۃ ۲) بلا شبہ اس کتاب کا اُتارنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے،

ارشاد ہو رہا ہے کہ اس میں شک وشبہ نہیں کہ یہ کتاب (قرآن مجید) اللہ تعالےٰ کا کلام ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے یہ کتاب اُسی نے نازل فرمائی ہے"

کسی کتاب میں وہ بات آج تک نہ ملی
جو بات ملتی ہے قرآن کی تلاوت میں

قرآن مجید ایسی کتاب ہے جو پہلی کتابوں

کی تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ ہے،

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ (المائدہ ۴۸) ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ یہ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اُن کی محافظ ہے"

تورات وانجیل وزبور اور صحائف ابراہیم وموسیٰ علیہم السلام کے ذکر اور اُن کی توصیف وتعریف کے بعد اب قرآن مجید کی عظمت کا بیان ہو رہا ہے، کہ ہم نے اسے حق وصداقت کے ساتھ نازل فرمایا ہے۔ یہ بالیقین خدائے واحد کی طرف سے ہے اور اُسی کا کلام ہے، یہ تمام اگلی کتابوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو آسمان سے نازل ہوئی ہیں سچا مانتا ہے اور اُن کتابوں میں بھی اس کی صفت و ثنا موجود ہے اور یہ بھی بیان اُن میں ہے کہ یہ مقدس کتاب (قرآن مجید) جو کہ آخری کتاب ہے خدا کے آخری اور افضل الرسل خاتم النبیین، رحمۃ للعلمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اُترے گی، پس ہر صاحب فہم و فراست اور خوش بخت انسان اس کی تصدیق کرتا ہے اور اس کے احکام پر عمل کر کے جنت کا وارث بنتا ہے، جیسے فرمان ہے، اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖ [1] جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب اُن کے سامنے اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں، اور زبان سے اقرار کرتے ہیں کہ ہمارے رب کا وعدہ سچا ہے، اور وہ سچا ثابت ہو چکا اس نے اگلے رسولوں کی زبانی جو خبر دی تھی وہ پوری ہو گئی اور آخری رسول آ ہی گئے اور یہ کتاب ان کی پہلی کتابوں کی امین ہے، یعنی اس میں جو ہے وہی اگلی کتابوں میں تھا اب اس کے خلاف اگر کوئی کہے کہ فلاں پہلی کتاب میں یوں ہے تو یہ غلط ہے،

یہ اُن کی سچی گواہ اور انہیں گھیر لینے اور سمیٹ لینے والی ہے۔ جو جو اچھائیاں پہلی کتابوں میں مل کر تھیں وہ سب اس آخری کتاب میں یکجا موجود ہیں اسی لئے یہ سب پر مقدم ہے اور اس کی حفاظت کا کفیل خود اللہ تعالیٰ ہے"

قرآن مجید کسی خاص قوم کیلئے نہیں اُتارا گیا

جیسا کہ پہلی کتابیں مختلف زبانوں میں مختلف قوموں کے لئے اُتاری گئیں بلکہ یہ تمام انسانوں کے لئے اُتارا گیا ہے۔ تغیر و تبدل اور تحریف سے اللہ تعالیٰ نے اس کی قیامت تک کے لئے حفاظت کا خود ذمہ لیا اور اس کا اعلان

---

[1] بنی اسرآئیل ۱۰۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرما دیا"

قرآن کو ہم نے اتارا ہے ہم ہی اسکی حفاظت کرینگے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ٥ (الحجر ۹)

"بے شبہ ہم نے قرآن کو اتارا ہے ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

قرآن کے علاوہ آسمانی کتابیں مُعیّن زمانوں میں مُعیّن قوموں کے لئے اُتاری گئیں جیسا کہ فرمایا لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا (المائدہ ۴۸) تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی ہے) اس لئے اللہ تعالےٰ نے آخری زمانے تک قرآن مجید کے علاوہ کسی کتاب میں تحریف سے حفاظت کا وعدہ نہیں فرمایا"

یہودیوں کی تورات میں تحریف

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ٥ (البقرہ ۷۵)

(مسلمانو!) کیا تمہاری خواہش ہے کہ یہ لوگ ایماندار بن جائیں حالانکہ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو کلام اللہ کو سُن کر عقل وعلم والے ہوتے ہوئے پھر بھی بدل ڈالا کرتے ہیں،

دوسری جگہ فرمایا

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

بعض یہود باتوں کو ان کی ٹھیک جگہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ، سے پھیر پھیر کر دیتے ہیں ،
(النساء ۴۶)

انجیل میں عیسائیوں کی تحریف

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ (المائدہ ۱۴ - ۱۵)

جو اپنے تئیں نصرانی کہتے ہیں ہم نے اُن سے بھی عہد و پیمان لیا انہوں نے بھی اس کا بڑا حصّہ فراموش کر دیا۔ جو انہیں نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے بھی ان کے آپس میں بغض و عداوت ڈالدی جو تا قیامت رہیگی اور جو کچھ یہ کرتے تھے اللہ تعالےٰ انہیں سب جتادے گا اے اہلِ کتاب تمہارے پاس ہمارا رسُول آچکا جو تمہارے سامنے کتاب اللہ کی اکثر وہ باتیں ظاہر کر رہا ہے جنہیں تم چھپا رہے تھے، اور اکثر درگزر کرتا رہتا ہے" تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آچکی ہے"

کلامِ پاک جسے ہم حدیث کہتے ہیں
وہ لاکلام خدا کے کلام کا ہے نشاں

www.KitaboSunnat.com

یہودیوں اور عیسائیوں کی شانِ خداوندی میں گستاخی

یہودیوں کا گمان کہ حضرت عُزیر علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں (نعوذ باللہ من ذالک) عیسائیوں کا گمان کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں (نعوذ باللہ من ذالک) اللہ تعالےٰ فرماتا ہے،

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ	یہود کہتے ہیں عُزیر اللہ کا بیٹا ہے
ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى	نصرانی کہتے ہیں مسیح (عیسیٰؑ) خدا کا
الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ	بیٹا ہے یہ قول صرف اُن کے منہ کی
بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ	بات ہے۔ اگلے منکروں کی بات کی
قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ	یہ بھی ریس کرنے لگے انہیں خدا
قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ	غارت کرے کیسے پلٹائے جاتے ہیں،
أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ (التوبہ ۳۰)	

یہودیوں اور عیسائیوں نے خدا تعالےٰ پر یہ جھوٹ اپنی طرف سے باندھا اور یہ افترا اُن کا اپنا ایجاد ہے اللہ تعالےٰ بیٹا، بیٹی، ماں اور باپ سے پاک ہے۔ جیسا کہ فرمایا،

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝	کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔
اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝	اللہ بے نیاز ہے نہ اُس سے کوئی
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ	پیدا ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا
كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (الاخلاص ۱-۴)	اور نہ کوئی اس کا ہم جنس ہے۔
پڑھو قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ	کہ یہ عزّوجل کا کلام ہے
تری ذات اَللَّهُ الصَّمَدُ	یہ شرف یہ تیرا مقام ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُو ہے لَمْ يَلِدْ تُو وَلَمْ يُوْلَدْ — بھلا اس میں کس کو کلام ہے
تُو ہے پاک از کُفُوًا اَحَدْ — بس اسی پہ بات تمام ہے
کیوں نہ خوش ہو عاجز بے نوا
کہ وہ اپنے رب کا غلام ہے

قرآن کی عظمت

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

حضرت عثمان بن عفانؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں بہترین آدمی وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا"

مسجد میں قرآن کی تلاوت

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهُ فِيْمَا بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بھی لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں جمع ہو کر قرآن کی تلاوت کرتے اور اُسے باہم پڑھتے ہیں تو اُن پر سکینت نازل ہوتی ہے اور خدا کی رحمت اُنہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ اور فرشتے اُنہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ اُن کا ذکر اپنے پاس والوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ نَسَبُهُ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

(فرشتوں) میں کرتا ہے۔ اور جس شخص کا عمل اُسے پیچھے کر دے اُس کا نسب اُسے آگے نہیں بڑھا سکتا"

لہ سکینت سے مُراد دل کا اطمینان اور سکون ہے، قرآن کی تلاوت میں یہ روحانی تاثیر موجود ہے، شیطان کی دراندازیوں سے پناہ مل جاتی ہے۔ قرآن ایک روشن چراغ ہے، تدبر کے ساتھ جس کی تلاوت سے دل کا گوشہ گوشہ روشن ہو جاتا ہے اور توجہ سے سُننے والوں کے قلوب بھی جگمگا اُٹھتے ہیں اور اس کے معانی و مفہوم سمجھنے والوں کے سینوں میں اپنے کریم آقا اللہ سبحانہٗ کی محبت اور آخرت کا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ پھر برائیوں سے اجتناب اور اچھائیوں سے پیار کرنے لگ جاتے ہیں"

قرآن مجید کا معجزہ

قرآن مجید سے پہلے جس قدر کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ اصلی حالت میں موجود نہیں لوگوں کے ہاتھوں میں آجکل تحریف شدہ ان کے تراجم پائے جاتے ہیں" لیکن قرآن مجید چودہ سو سال سے آج تک اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔ اس کی سُورتیں، آیات، کلمات زبر، زیر، پیش تک اپنی اپنی جگہ اصلی حالت میں موجود ہے، یہ قرآن اللہ کا کلام ہے اس لئے لوگوں کے کلام سے ممتاز ہے، قرآن عربی زبان میں نازل ہوُا مگر خود اہلِ عرب کی زبان قرآن کی زبان کا مقابلہ نہیں کر سکتی، احادیث یعنی خود رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ اقدس سے نکلے ہوئے الفاظ بھی قرآن سے الگ ہیں۔ جب کوئی قرآن یا احادیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھتا ہے خواہ پسِ پردہ ہی کیوں نہ ہو صاف پہچان لیا جاتا ہے یہ قرآن کی تلاوت ہو رہی ہے، یہ احادیث پڑھی جا رہی ہیں"

قرآن چھ، سات سال کے بچّہ کو حفظ ہو جاتا ہے

حالانکہ اُس کی زبان بھی عربی نہیں ہوتی، اتنی بڑی ضخیم کتاب اور زبان بھی عربی اتنے چھوٹے سے بچّہ کو کیسے حفظ ہو جاتی ہے، کیا یہ قرآن کا معجزہ نہیں؟

قرآن مجید دنیا سے ہرگز ناپید نہیں کیا جا سکتا

اگر ساری دنیا کے قرآن مجید خدانخواستہ جلا دیئے جائیں یا کسی اور طریقہ سے ختم کر دیئے جائیں، لیکن جو لاکھوں کروڑوں نہیں ان گنت انسانوں کے سینوں میں اُن کے دلوں کی تختیوں پر منقوش ہیں ہر ملک میں بے شمار حفّاظ موجود ہیں اُنہیں کیسے ختم کیا جا سکتا ہے؟

ہر ملک میں، ہر جگہ ہر ایک کے پاس آپ ایک ہی قسم کا قرآن پائینگے اُس میں زبر زیر کا بھی فرق نہ ہوگا۔ کیا یہ قرآن کا اعجاز نہیں؟

اور یہ اس بات کا ثبوت نہیں کہ اللہ تعالےٰ نے خود اس کی حفاظت کا جو وعدہ فرمایا ہے وہ پورا ہو رہا ہے؟ کیا دنیا میں اور بھی کوئی ایسی کتاب ہے جس میں یہ اوصاف ہوں یہ اس بات کا قطعی ثبوت اور مضبوط دلائل ہیں کہ ہمارے ہاتھوں میں موجود قرآن وہی قرآن ہے جو اللہ تعالےٰ نے بذریعہ وحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا اور حضرت جبریل علیہ السلام آپ پر پڑھا کرتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو سنایا کرتے تھے"

بیاں ایسا کہ جو قرآن سے منقول ہوتا ہے
ہر اہل عقل و دانش کے لئے معقول ہوتا ہے

قرآن مجید کی تلاوت کا ثمر

(۱) وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّۃِ رِیْحُھَا طَیِّبٌ وَطَعْمُھَا طَیِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْآنَ کَمَثَلِ التَّمْرَۃِ لَا رِیْحَ لَھَا وَطَعْمُھَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّیْحَانَۃِ رِیْحُھَا طَیِّبٌ وَطَعْمُھَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْآنَ کَمَثَلِ الْحَنْظَلَۃِ

ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ترنج (میٹھے لیموں) کی طرح ہے۔ اس کی مہک بھی اچھی اور اس کا مزہ بھی اچھا ہے۔ اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی طرح ہے کہ اس میں مہک نہیں ہوتی لیکن اس کا مزہ شیریں ہوتا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحان (ناز بو) کی طرح ہے کہ اس کی مہک تو اچھی ہے مگر اس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا حنظل کی سی ہے جس میں کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ — بُو نہیں ہوتی اور اس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے[1]

بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ

قرآن پڑھتا جا اور درجات حاصل کرتا جا

(۲) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اِقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَاِنَّ مَنْزِلَكَ

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، صاحب قرآن سے (قیامت کے روز) کہا جائے گا کہ پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اور اسی طرح سنبھال سنبھال کر (قرآن) پڑھو جس طرح سے دنیا میں سنبھال

---

[1] مطلب یہ ہے کہ جو مومن قرآن پڑھتا ہے وہ ظاہری اور باطنی ہر طرح کی خوبیوں سے آراستہ ہے۔ جو مومن قرآن نہیں پڑھتا اس کے ظاہر میں ایک بڑی کمی اور نقص پایا جاتا ہے لیکن اس کے باطن کو بے رونق نہیں کہا جا سکتا۔ اس لئے کہ ایمان اس کے اندر موجود ہے۔ منافق کے پاس ظاہر ہوتا ہے مگر باطن نہیں ہوتا۔ وہ پڑھنے کو قرآن پڑھ رہا ہوتا ہے۔ مگر اس کے دل میں نفاق کا روگ موجود ہوتا ہے۔ ایسا منافق جو قرآن نہیں پڑھتا اس کا نہ ظاہر اچھا ہوتا ہے اور نہ باطنی خوبیاں ہی اس کے پاس ہوتی ہیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا

ترمذی، ابوداؤد، ابنِ ماجہ

سنبھال کر پڑھتے تھے، اس لئے کہ تمہارا مقام تمہاری تلاوت کی آخری آیت پر ہوگا"

قرآن کا ایک حرف پڑھنے کا اجر

(۳) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللهِ تَعَالَى فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ الٓمّٓ حَرْفٌ

حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے۔ اسے ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکی کے برابر ہوگی۔ میں الٓمّ کو ایک حرف نہیں کہتا۔ الف

---

۱ صاحبِ قرآن سے مراد وہ شخص ہے جو قرآن پڑھتا اور اُسے اپنی زندگی کو قرآن کے مطابق ڈھالنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے"

۲ یعنی قرآن کی تلاوت کرو اور اس کے مطابق تمہارے درجات بلند بلند ہوتے جائیں گے۔ قرآن کی ہر آیت انسان کے درجات بلند کرنے کی موجب ہے۔ آدمی اگر واقعی شعور اور حضورِ قلب کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرے تو دنیا کی زندگی میں ہی وہ فکر و عمل کے لحاظ سے بلند ہوتا جاتا ہے۔ فکر اور اخلاق کے اعتبار سے جو بلندی اور رفعت دنیا کی زندگی میں حاصل ہوتی ہے اُس کا کامل اظہار آخرت کی زندگی میں ہوگا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلٰکِنْ اَقُوْلُ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِیْمٌ حَرْفٌ (ترمذی)

ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے"۔ [۱]

سفر ختم کرنے والا اور پھر سفر شروع کرنے والا

(۴) وَعَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَّارَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی قَالَ الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ قَالَ وَمَا الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ قَالَ الَّذِیْ یَضْرِبُ مِنْ اَوَّلِ الْقُرْاٰنِ

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: یا رسول اللہ! کونسا عمل اللہ کو بہت پسند ہے؟ فرمایا: سفر ختم کرنے والا اور پھر سفر شروع کرنے والا۔ اس شخص نے کہا: سفر ختم کرنے اور پھر شروع کرنے والے

---

[۱] یعنی قرآن کے ہر لفظ اور اس کے ہر حرف کی تلاوت نیکیوں کا باعث ہے۔ خدا اپنے فضل و کرم سے ہر ہر حرف پر دس نیکیوں کا ثواب عنایت کرتا ہے۔ قرآن ایسی بابرکت کتاب ہے کہ آدمی کو اس کے لفظ لفظ سے عشق ہونا چاہیئے"

ایک نیکی پر دس نیکیوں کا ثواب عطا کرنا اللہ تعالےٰ کا عام قانون ہے چنانچہ قرآن میں ارشاد ہوا ہے مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (انعام) جو شخص ایک نیکی لے کر آئے گا اسے اس جیسی دس نیکیوں کا ثواب دیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى آخِرِهِ كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ (ترمذی)

سے کیا مراد ہے ؟ فرمایا اس سے وہ شخص مراد ہے جو قرآن کو شروع سے آخر تک ختم کرکے پھر شروع کرتا ہے اور اسی طرح سب ختم کرتا اور پھر شروع کردیتا ہے

خدائی دسترخوان

(۵) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

عبداللہ بن مسعودؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

؎ قرآن کی تلاوت کو آپؐ نے سفر سے تعبیر فرمایا۔ یہ ایسا سفر ہے جو ختم نہیں ہوتا یہ ایسی کتاب ہے جس سے نہ کبھی سیری حاصل ہوتی ہے اور نہ کبھی اسکے حقائق اور معانی ختم ہوتے ہیں۔ یہ کتاب ہمیشہ جدید رہتی ہے، پڑھنے والے اگر علم و شعور اور بصیرت رکھتے ہیں تو ان کا ہر سفر ایک نیا سفر ہوگا"

ص۵۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآن جملہ اوصاف و محاسن کا جامع ہے۔ اس سے ہمیں فکری اور روحانی غذا حاصل ہوتی ہے اور میدان عمل میں اُترنے کی قوت ملتی ہے۔ وہ اللہ کی رسی ہے اور مضبوط سہارا ہے جو کسی حال میں ٹوٹ نہیں سکتا اس کتاب کی رہنمائی میں زندگی بسر کرنے والا کبھی بھی غلط راہ پر نہیں پڑ سکتا۔ یہ کتاب علم وادب اور ترجمانی حقیقت کا ایک ایسا سرمایہ ہے جسکے حقائق و معارف کا احاطہ ممکن نہیں ہے۔ قرآن کے طالب ہمیشہ قرآن میں فکر و تدبر سے کام لیتے رہیں گے اور ان پر قرآن کے حقائق و معارف روشن ہوتے رہیں گے۔ ایسا کبھی نہ ہوگا کہ وہ کہہ سکیں کہ ہمیں قرآن پر پورا عبور حاصل ہوگیا۔ وہ ہمیشہ یہی کہیں گے کہ ہم نے جو کچھ قرآن سے حاصل کیا وہ اسکے مقابلہ میں انتہائی قلیل ہے جو ابھی ہم حاصل نہیں کرسکے ہیں۔ قرآن میں غور و فکر کا وسیع میدان ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَادُبَةُ اللّٰهِ فَاقْبَلُوا مَادُبَتَهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ حَبْلُ اللّٰهِ وَالنُّوْرُ الْمُبِيْنُ وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ مَنْ تَمَسَّكَ بِهٖ وَنَجَاةٌ لِمَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَزِيْغُ فَيُسْتَعْتَبُ وَلَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمُ وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ وَلَا يَخْلَقُ مِنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ تِلَاوَتُهُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْجُرُكُمْ عَلٰى تِلَاوَتِهٖ كُلَّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ أَمَا إِنِّي لَا أَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ (حاکم)

سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا یہ قرآن خدائی دسترخوان ہے تو تم اسکے دسترخوان کی طرف بڑھو جہاں تک تم سے ہوسکے۔ یہ قرآن اللہ کی رسی ہے اور نورِ مبین ہے اور نفع بخش شفا ہے اس کے لئے بچاؤ (اور محافظت کا سامان) ہے جو اُسے مضبوطی سے پکڑے اور اس کیلئے نجات ہے جو اسکی پیروی اختیار کرے نہ وہ راہ سے ہٹے گا کہ اس کی فہمائش کی ضرورت پڑے اور نہ ٹیڑھا ہوگا کہ سیدھا کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ اور اس کے عجائب کم ہونے کو نہیں اور نہ وہ کثرت تلاوت سے پُرانا ہوتا ہے۔ اللہ تمہیں اس کی تلاوت پر ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں عطا کرے گا میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے، لے

لے قرآن کا معاملہ دوسری کتابوں سے بالکل مختلف ہے۔ اس کتاب کو جتنا زیادہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھیے اور اس میں فکر و تدبر سے کام لیجئے اتنا ہی لطف و لذت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اس کتاب میں ہمیشہ ایک نیا پن محسوس ہوتا ہے جبکہ دوسری کتابوں کا حال یہ ہے کہ ان کے بار بار پڑھنے سے لطف میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے"

معلوم ہوا کہ قرآن دلوں کی آبادی کا سبب بنتا ہے۔ پاکیزہ سے پاکیزہ کلام بھی قرآن کا بدل نہیں ہو سکتا۔ قرآن ہمیں ہماری فطرت اور اس ذوق سے آشنا کرتا ہے جس کے بغیر ہماری زندگی بے کیف رہتی ہے"

قرآن دل ہی کی رونق نہیں ہے بلکہ ہمارے گھروں کی بھی زینت اور بہار ہے چنانچہ ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُقْرَءُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔ مسلم، نسائی، ترمذی، ابوداؤد احمد" اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ یقیناً شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہو" معلوم ہوا کہ جس گھر میں قرآن کی تلاوت نہ ہو وہ گھر مثل قبرستان کے ویران ہے۔ اس میں کوئی زندگی نہیں ہے۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ لوگ حقیقی زندگی سے دنیا اور آخرت میں محروم ہی رہیں، لیکن اگر گھر میں تلاوتِ قرآن ہوتی ہے تو شیطان کا مکر و فریب وہاں نہیں چل سکتا۔ سورۃ البقرہ قرآن کی سب سے بڑی سورۃ ہے اور اس میں وہ سب کچھ موجود ہے جس کے ذریعہ آدمی شیطانی حربوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اس مناسبت سے اس حدیث میں سورۃ البقرہ کا خاص طور سے ذکر کیا گیا"

"تلاوتِ قرآن اور نماز میں گہرا تعلق اور مناسبت ہے۔ اسی لئے احادیث میں تلاوتِ قرآن کی طرح نماز کے بارے میں بھی یہ حکم دیا گیا ہے کہ آدمی اس کے ذریعہ اپنے گھر کو آباد رکھے۔ اس کو ویرانہ نہ بنائے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "اپنی (بقیہ اگلے صفحہ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ویران گھر

(۴) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِىْ لَيْسَ فِىْ جَوْفِهٖ شَىْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ۔ (ترمذی، دارمی، حاکم)

ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے اندر قرآن میں سے کچھ نہ ہو وہ ویران گھر کے مانند ہے۔

قرآن کو پڑھ کر بھلا دینے کی سزا

(۱) وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِئٍ يَّقْرَأُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ اِلَّا لَقِىَ

سعد بن عبادہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن پڑھے اور پھر اُسے بھلا دے وہ قیامت کے روز اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس

(بقیہ پچھلے صفحہ کا) نمازوں کا کچھ حصہ اپنے گھروں میں ادا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ (مسند احمد) حضرت زید بن ثابتؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آدمی کی گھر میں نماز میری اس مسجد سے افضل ہے، علاوہ فرض نماز کے۔ (ابوداؤد) مسجد کے علاوہ اپنے گھر میں بھی نماز پڑھتے رہنے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ نماز آدمی کی زندگی میں پورے طور پر شامل ہو چکی ہے، اس کی حیثیت محض کسی ضمیمہ کی نہیں رہتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَجْذَمَ ۔　　کا ہاتھ کٹا ہوا ہوگا[۱]

(ابوداؤد)

قرآن کب تک پڑھا جائے

(۲) وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَیْہِ قُلُوْبُکُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُوْمُوْا عَنْہُ　　(بخاری مسلم)

جندب بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو جب تک تمہارے دلوں کا میلان اس کی طرف باقی رہے اور جب اُکتا جاؤ تو اُٹھ کھڑے ہو[۲]

کلام اللہ کی تمام کلاموں پر فضیلت

(۳) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی مَنْ شَغَلَہُ الْقُرْاٰنُ عَنْ

ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رب تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا اور اُسے اتنی فرصت نہ دی کہ وہ میرا ذکر کرتا یا مجھ

---

[۱] قرآن سے غافل ہو کر آدمی خود اپنی شخصیت اور اپنے وجود کو نقصان پہنچاتا ہے

[۲] مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کو دلی لگاؤ اور نشاط کے ساتھ پڑھنا چاہیے طبیعت میں اُکتاہٹ پیدا ہو تو اس وقت تلاوت بند کر دینی چاہیے "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِکْرِیْ وَمَسْأَلَتِیْ اَعْطَیْتُہٗ اَفْضَلَ مَا اُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ وَفَضْلُ کَلَامِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی سَائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ (ترمذی، دارمی، بیہقی فی شعب الایمان)	سے سوال کرتا میں اس کو اس سے بہتر عطا کروں گا جو سوال کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں، دوسرے کلاموں کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت ایسی ہی ہے جیسی خود اللہ کی فضیلت و برتری اسکی اپنی مخلوق کے مقابلہ میں ہے[۱]

قرآن خوش آواز سے پڑھنا

(۴) وَعَنْ عُبَیْدَۃَ الْمُلَیْکِیِّ وَکَانَتْ لَہٗ صُحْبَۃٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: یَا اَھْلَ	حضرت عبیدہ ملیکی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اہلِ قرآن تم قرآن سے تکیہ نہ[۲] کرو، شب و روز قرآن کی تلاوت کرو

---

[۱] یعنی اگر کسی شخص کو قرآن مجید سے ایسا شغف ہے کہ اس کا زیادہ وقت قرآن مجید کی تلاوت اور اس کے تدبر و تفکر میں گزرتا ہے۔ دوسرے اذکار اور دعاؤں کیلئے اسکے پاس کم ہی وقت رہتا ہے تو وہ یہ خیال نہ کرے کہ وہ کچھ خسارے میں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں ایسے شخص کا مرتبہ نہایت بلند ہے جو قرآن سے گہرا ربط و تعلق رکھتا ہے ایسے شخص کو خدا اس سے کہیں بڑھ کر عطا فرمائیگا جو ذکر کرنے والوں اور دعا مانگنے والوں کو عطا فرمائے گا۔

[۲] یعنی قرآن کی طرف سے ہرگز غافل نہ ہو۔ اس کے حقوق کو پہچانو اور انہیں ادا کرنے کی کوشش کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقُرْاٰنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْاٰنَ وَاتْلُوْهُ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ مِنْ اٰنَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَافْشُوْهُ وَتَغَنَّوْهُ وَتَدَبَّرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَلَا تَعْجَلُوْا ثَوَابَهٗ فَاِنَّ لَهٗ ثَوَابًا۔ (البیہقی فی شعب الایمان)

جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے اُسے پھیلاؤ[1]۔ اُسے خوش آوازی سے پڑھو اور جو کچھ اس کے اندر ہے اس میں تدبر کرو[2]۔ شاید کہ تم فلاح یاب ہو جاؤ[3] اس کے ثواب میں جلدی نہ کرو۔ اس کا اجر و ثواب تو رکھا ہوا ہے"

قرآن پر عمل

عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

زیاد بن لبیدؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک (خوفناک) چیز کا

---

[1] یعنی قرآن کی اشاعت میں حصہ اور درس و تدریس اور تعلیم و تفسیر وغیرہ کے ذریعہ قرآن کی تعلیمات کو عام کرو"

[2] یعنی مضامینِ قرآن میں فکر و تدبر سے کام لو کیونکہ اس کے بغیر قرآن کی صحیح قدر و قیمت کا احساس نہیں ہو پاتا۔ اور نہ قرآن کے گہرے معانی و مطالب تک آدمی کی نظر پہنچ پاتی ہے۔ قرآن سے پورے طور پر فیض یاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ آدمی اس میں فکر و تدبر سے کام لے۔ قرآن ہماری پوری توجہ کا طالب ہے۔ اس کے بغیر ہماری رسائی قرآن کے بلند اور پاکیزہ مقاصد تک نہیں ہو سکتی۔

[3] یعنی اس طریقے سے امید کی جا سکتی ہے کہ تمہیں دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہو سکے گی"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذٰلِكَ عِنْدَ اَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ وَنُقْرِئُهُ اَبْنَاءَنَا وَيُقْرِئُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَهُمْ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَازِيَادُ اِنْ كُنْتُ لَاَرَاكَ مِنْ اَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِيْنَةِ اَوَلَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى يَقْرَءُوْنَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِشَيْءٍ مِمَّا فِيْهِمَا۔ (ابنِ ماجہ)

ذکر فرمایا اور کہا کہ یہ اس وقت ہو گا، جب کہ (دیر کا) علم اٹھ جائے گا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ علم کیسے مٹے گا جبکہ ہم قرآن پڑھ رہے ہیں اور اپنی اولاد کو پڑھا رہے ہیں اور ہمارے بیٹے اُسے اپنی اولاد کو پڑھائیں گے؟ آپ نے فرمایا، تمہیں تمہاری ماں کھوئے اے زیاد! میں تو تمہیں مدینہ کا انتہائی سمجھ دار آدمی سمجھتا تھا۔ کیا یہ یہود اور نصاریٰ تورات اور انجیل کو نہیں پڑھتے مگر ان میں سے کسی چیز پر کچھ بھی عمل نہیں کرتے[1]"

[1] یعنی جب علم پر عمل نہ ہو رہا ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ علم باقی نہیں رہا۔ علم سے جب فائدہ نہ اٹھایا جائے تو اس کا کتاب کے صفحات میں باقی رہنے سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہے اگر قرآن پر ہمارا عمل ہے تو یقیناً قرآن کی بدولت ہمیں آخرت میں کامیابی حاصل ہو گی۔ قرآن ہماری کامیابی کا ضامن ثابت ہو گا لیکن اگر قرآن سے بے پروا ہو کر ہم زندگی گزارتے ہیں تو پھر یہی قرآن ہمارے خلاف حجت ہو گا۔ ہم اپنی بے عملی کا کوئی عذر خدا کے سامنے پیش نہ کر سکیں گے چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے۔ وَالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَكَ اَوْ عَلَيْكَ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، احمد، دارمی) قرآن تمہارے حق میں حجت ہو گا یا تمہارے خلاف حجت ہو گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرلینا

۱) وَعَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَآ اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهٗ (ترمذی)

حضرت صہیبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پر ایمان نہیں لایا وہ شخص جس نے اس کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کر لیا[۲]

۲) وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَخْرُجُ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُوْنَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوْقَهُمْ اَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا اس اُمت میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے۔ اُن کی نماز کے سامنے تم اپنی نماز کو حقیر سمجھو گے وہ قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے گلے کے نیچے نہ اترے گا دین سے وہ اس طرح صاف نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جائے

---

[۲] ایسا بے ضمیر شخص جس کے ذہن و فکر اور اخلاق و کردار میں قرآن پڑھنے کے بعد کوئی تبدیلی نہ ہو۔ قرآن پڑھنے کے بعد بھی وہی کچھ کرتا ہے جس سے قرآن منع کرتا ہے، ایسا شخص حقیقت میں قرآن کو نہیں مانتا۔ قرآن کے ماننے کا تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ آدمی اپنے کو بالکل قرآن کی رہنمائی میں دیدے اور ان تمام چیزوں سے باز آجائے جن سے قرآن روکتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِيْ اِلٰى سَهْمِهٖ اِلٰى نَصْلِهٖ اِلٰى رِصَافِهٖ فَيَتَمَارٰى فِي الْفُرْقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنَ الدَّمِ شَيْءٌ (بخاری ومسلم)

تیر انداز اپنے تیر کی لکڑی، اس کے لوہے اور پروں کو دیکھتا ہے کہ اس میں کچھ خون بھی لگا دیا نہیں ہے[1]

قرآن لوگوں سے مال کھانے کیلئے پڑھنا

(۴) وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ يَتَاَكَّلُ بِهٖ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن پڑھے اور اس کے ذریعہ لوگوں سے کھائے[2] وہ

---

[1] مطلب یہ ہے کہ جس طرح شکار کے جسم کو پھاڑ کر کوئی تیر نکل جائے اور اس میں کچھ بھی خون کا دھبہ نہ لگ سکے یہاں تک کہ شکاری تیر کو بغور دیکھے پھر بھی اُسے اس میں شبہ ہی رہے کہ اس پر خون کا کچھ نشان لگا بھی یا نہیں، ٹھیک اسی طرح کچھ لوگ دین سے بالکل نکل بھاگیں گے۔ وہ دین کے اثرات کو کچھ بھی قبول نہ کریں گے۔ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن کا ان کے دل پر کچھ بھی اثر نہ ہوگا حالانکہ نمازیں انکی دیکھنے میں ایسی کامل ہوں گی کہ دیکھنے والوں کو ان پر رشک ہو۔"

[2] یعنی قرآن کو دنیا حاصل کرنے کا ذریعہ بنائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ (البیہقی فی شعب الایمان)

قیامت کے روز اس حالت میں آئے گا کہ اس کا چہرہ ہڈی ہی ہڈی ہوگا اس پر گوشت نہ ہوگا۔ؔ

قابلِ حسد

(۵) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَيَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ. بخاری، مسلم ترمذی، ابن ماجہ، احمد، دارمی"

ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشک کے قابل دو ہی شخص ہیں، ایک وہ جسے خدا نے قرآن (کا علم) دیا تو وہ رات دن کے اوقات میں اُسے قائم کرتا ہےؔ اور دوسرا وہ جسے خدا نے مال دیا تو وہ اُسے روز وشب (خدا کے راستے میں) خرچ کرتا ہے"

ؔ خدا ایسے شخص کا وقار اور آبرو اور اسکے چہرے کی آب وتاب درونی چھین لیتا ہے جو قرآن کی بے حرمتی کرتا اور اُسے پست قسم کے مقاصد کیلئے استعمال کرتا ہے۔ اسکی ذلت وخواری آخرت میں پورے طور پر ظاہر ہو جائے گی۔ دنیا میں بھی اس کی ذلت وپستی اہل نظر سے پوشیدہ نہیں رہتی"

ؔ یعنی اس کا حق ادا کرنے میں لگا رہتا ہے، اسکی تلاوت کرتا، نمازوں میں اُسے پڑھتا، اسکی تعلیمات پر عمل کرتا، اسکی دعوت اور پیغام کو دنیا میں (بقیہ اگلے صفحہ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن رب العلمین کی طرف سے اُتارا ہوا اُسکا اپنا کلام ہے

اس میں کسی شاعر، کاہن اور اُس کے رسول کا بھی تصرف نہیں۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ

پس مجھے قسم ہے اُن چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو اور اُن چیزوں کی جنہیں تم نہیں دیکھتے کہ بے شک یہ قرآن بزرگ رسول کا قول ہے، یہ کسی شاعر کا قول نہیں (افسوس) تمہیں بہت کم یقین ہے، اور نہ کسی کاہن کا قول ہے تم بہت کم نصیحت لے رہے ہو، یہ (قرآن) تو رب العلمین کا اُتارا ہوا ہے، اور اگر یہ ہم پر کوئی بات بھی بنا لیتا تو ہم اُس کا داہنا ہاتھ پکڑ کر اُسکی رگِ دل کاٹ دیتے، پھر تم اس سے کوئی بھی اُس سے روکنے والا نہ ہوتا

(بقیہ پچھلے صفحہ کا) عام کرتا اور اُسے نافذ کرنے کی سعی و جہد کرتا ہے۔ قرآن کی تلاوت اور اس کے احکام کی پیروی کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اسے دوسروں تک پہنچایا جائے اس کی تعلیم کو عام کیا جائے، حدیث میں آتا ہے بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ كَانَ اٰيَةً (بخاری و ترمذی) میری طرف سے دوسروں تک پہنچاؤ اگرچہ ایک ہی آیت ہو، (کلامِ نبوت)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ (الحاقہ ۴۸ - ۵۲)

یقیناً (یہ قرآن) پرہیزگاروں کیلئے نصیحت ہے ہمیں پوری طرح معلوم ہے کہ تم میں سے بعض اسکے جھٹلانے والے ہیں بیشک یہ جھٹلانا کافروں پر حسرت ہے اور بے شک وشبہ یہ یقینی حق ہے۔ پس تو اپنے بزرگ پروردگار کی پاکی بیان کر۔"

اللہ تعالےٰ اپنی مخلوقات میں سے اپنی اُن نشانیوں کی قسم کھا رہا ہے جنہیں لوگ دیکھ رہے ہیں اور اُن کی بھی جو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہیں اس بات پر کہ قرآن مجید اس کا کلام اور اُس کی وحی ہے جو اُس نے اپنے بندے اور اپنے برگزیدہ رسولؐ پر اتاری ہے، جسے اُس نے ادائے امانت اور تبلیغِ رسالت کے لئے پسند فرمایا ہے، رسولِ کریم سے مُراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اس کی اضافت حضور صلعم کی طرف اس لئے کی گئی کہ آپ اسکے مبلّغ اور پہنچانے والے آپؐ ہی ہیں، اس لئے لفظ رسُول آیا کیونکہ رسُول تو اپنے بھیجنے والے کا پیغام پہنچاتا ہے، گو زبان اُس کی ہوتی ہے۔ لیکن کہا ہوا بھیجنے والے کا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ سورۂ تکویر میں اس کی نسبت اس رسُول سے کی گئی ہے جو فرشتوں میں سے ہیں، فرمان ہے، اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ الخ یعنی یہ قول اُس بزرگ رسُول کا ہے جو قوّت والا اور مالکِ عرش کے پاس رُتبے والا ہے، وہاں اُس کا کہنا مانا جاتا ہے اور ہے بھی وہ امانت دار اس سے مُراد جبرئیلؑ ہیں۔"

اور فرمایا کہ نہ تو یہ شاعر کا کلام ہے اور نہ کاہن کا قول ہے۔ البتہ تمہارے ایمان میں اور نصیحت حاصل کرنے میں کمی ہے، پس کبھی تو اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام کی نسبت رسُولِ انسی کی طرف کی اور کبھی رسُولِ فلکی کی طرف، اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے کہ یہ اُس کے پہنچانے والے، لانے والے اور اس پر امین ہیں، ہاں دراصل کلام کس کا ہے؟ اسے بھی ساتھ ہی فرمادیا کہ یہ اُتارا ہوا رب العلمین کا ہے اس لئے اسی کا کلام ہے اس میں کسی انسان کا دخل نہیں، فرمایا تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ (یہ تو رب العالمین کا اُتارا ہوا ہے)

حضرت عمرؓ کا ایک واقعہ

آپ اسلام لانے سے قبل کا اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں آپؐ کے پاس گیا تو دیکھا کہ آپؐ مسجدِ حرم میں پہنچ گئے ہیں، میں بھی گیا اور آپؐ کے پیچھے کھڑا ہو گیا آپؐ نے سورۂ حاقہ شروع کی جسے سن کر مجھے اُسکی نشستِ الفاظ اور بندشِ مضامین اور فصاحت و بلاغت بہت پیاری لگی اور تعجب آنے لگا آخر میرے دل میں خیال آنے لگا کہ قریش ٹھیک کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے۔ ابھی میں اسی خیال میں تھا کہ آپؐ نے یہ آیتیں تلاوت کیں کہ یہ قول رسول کریم کا ہے شاعر کا نہیں، تم میں ایمان ہی کم ہے، تو میں نے خیال کیا، اچھا شاعر نہ سہی کاہن تو ضرور ہے ادھر آپؐ کی تلاوت میں یہ آیت آئی کہ " یہ کاہن کا قول بھی نہیں تم نے نصیحت ہی کم لی ہے" اب آپؐ پڑھتے چلے گئے یہاں تک کہ پوری سورت ختم کی "

فرماتے ہیں کہ یہ پہلا موقع تھا کہ میرے دل میں اسلام پوری طرح گھر کر گیا جسم کی رگ رگ میں اسلام کی صداقت پیوست ہو گئی، پس یہ بھی منجملہ اُن اسباب کے ہے، جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا سبب ہوئے۔ (ابن کثیر)

رُوح کی ہو وہ یا کہ بدن کی ظاہر ہو یا باطن ہو
نسخۂ پُرتاثیر ہے ہر بیماری کا قرآن میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان پر اللہ تعالےٰ کا سب سے بڑا احسان

انسان پر اللہ تعالےٰ کا سب سے بڑا انعام واکرام اور احسان یہ ہے کہ اُس نے اپنا کلام یعنی قرآن مجید کتابی شکل میں عطا فرمایا جو کہ قیامت تک کیلئے ہے، یہ وہ نسخۂ ہدایت ہے کہ اس پر عمل دنیا و آخرت میں کامرانی اور عزّت وعظمت کی ضمانت ہے، ﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾ اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے اب کوئی اس کی تلاوت ہی نہ کرے اس کا ترجمہ وتفسیر ہی نہ پڑھے اور اس میں تدبر وتفکر ہی نہ کرے، تو اس کی اپنی غلطی اور اپنی بدقسمتی ہے، کوئی بیمار تکلیف میں تڑپ رہا ہو لیکن دوا نہیں کھا رہا اُسکی اپنی مرضی "

قرآن مجید کی تلاوت

اس طرح کی جائے جسطرح حق ہے تلاوت کا، یعنی اس کو سمجھ کر پڑھا جائے، اور جو پڑھا جائے اُس پر عمل بھی کیا جائے اللہ تعالےٰ قرآن مجید کے سچے قدردانوں کی کیفیت بیان فرما رہا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ (البقرہ ۱۲۱)	جن لوگوں کو ہم نے کتاب (قرآن مجید) عطا کی وہ اسکی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اسکی تلاوت کا حق ہے "

خدا کے ہاں پائے گا بلاشک وہ طالب علم اجر دُگنا
جو پیار سے پڑھ رہا ہے قرآں بوجہ لُکنت اٹک اٹک کر

قرآن مجید رُوح کی غذا ہے ۔ اس کی تلاوت رُوح کیلئے نور وسرور اور فرحت وراحت اور اُسے تر وتازہ رکھنے کا ذریعہ ہے، قرآن کی تلاوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس قدر کی جائے گی اسی قدر رُوح نشوونما پائے گی"

آدابِ تلاوت ۔ ظاہری آداب ۔ باوضو ہونا، لباس پاک ہونا قبلہ رُو ہوکر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ۔ باطنی آداب، تلاوت کے وقت یہ احساس ہونا کہ یہ ربِّ کائنات کا کلام ہے اور ہماری زندگی کا پروگرام ہے، لہٰذا اس کی عظمت کا خیال کرتے ہوئے نہایت محبت وخوف سے پڑھنا، اور اس عزم وارادہ سے تلاوت کرنا کہ اس میں جو احکام واوامر ہیں میں ان پر عمل کرونگا"

قرآنِ پاک کے ہر حکم کو بجا لانا
قرآنِ پاک کے یہ احترام کا ہے نشاں

قرآن کا مرتبہ ومقام

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ (شعراء ۱۹۲ ۔ ۱۹۶)	اور بے شک یہ (قرآن) پروردگارِ عالم کا اتارا ہوا ہے اس کو تمہارے قلب پر امانتدار فرشتہ (جبریل) لے کر اترا ہے تاکہ آپ لوگوں کو آگاہ کر دینے والوں میں سے بنو، واضح عربی زبان میں اور اس کا ذکر پہلی اُمتوں کی کتابوں میں بھی ہے"

تنزیل کے معنی اہتمام کے ساتھ اُتارنے کے ہیں، ارشاد ہو رہا ہے کہ یہ قرآن آپکے قلبِ مبارک تک جبرئیلؑ امین جیسے زبردست محافظ نے پہنچایا ہے، جن کے لائے ہوئے پیام پر کسی غلطی اور تحریف کا امکان نہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے وصفِ امانت کو یہاں نمایاں کرنے کے یہی معنی ہیں، کہ اُن کا لایا ہوا پیام قطعاً اور تمام تر محفوظ ہے"

قرآن کے منکرین و مخالفین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ یہ قرآن کاہنوں کے کلام کی طرح کوئی شیطانی القا نہیں ہے، بلکہ نہایت اہتمام سے اُتارا ہوا اللہ تعالےٰ رب العٰلمین کا کلام ہے عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ضمیر کا مرجع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یعنی اس وحی کا ہبیط جب تمہارا نفس نہیں بلکہ قلب ہے جو انسان کے وجود کا سب سے اعلیٰ واشرف حصہ ہے اس لئے اس شبہ کا کوئی امکان نہیں ہے کہ اس میں کسی انسانی وسوسہ یا شیطانی دغدغہ کو کوئی دخل ہو، کلام کا مقصود مخالفین پر اس حقیقت کا اظہار ہے کہ یہ کلام پاک منبع سے نکلا ہے، پاک ذریعہ سے اُترا ہے، اور پاک ترین محل میں اس نے اپنا مستقر بنایا ہے"

نزولِ قرآن کا مقصد ۔ یہ اس لئے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ سے تم ان لوگوں کو جو خدا اور آخرت سے بے پروا ہو کر زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کر رہے ہیں انہیں اُن کی اس غلطی کا خوفناک انجام اچھی طرح واضح کر دیں، بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ یہ اہلِ عرب پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے احسان بھی ہے اور باعثِ عزت وعظمت بھی، کہ اُسے اپنا کلام (قرآن مجید) اُن کی عربی زبان میں نازل فرمایا اب اگر انہوں نے اس کی قدر نہ کی اس کے علم اور اس پر عمل سے تہی دست رہے تو نتیجتہً اس کی خوفناک سزا کے لئے بھی تیار رہیں، جو بہر حال ملکر رہے گی،

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بتایا جا رہا ہے کہ اس (قرآن) کی شہادت اس کا ذکر، اس کی پیشین گوئی سابقہ پیغمبران علیہم السلام کے صحائف تورات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجیل، زبور وغیرہ میں بھی موجود ہے۔ لہٰذا یہ قرآن اللہ رب العلمین کا کلام ہے، آخری پیغمبر پر آسمان سے نازل ہوا ہے اور قیامت تک دنیا میں آنے والے لوگوں کے لئے آخری دستور العمل ہے جو شخص اسکی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی گزارے گا وہی سچا مومن ہے، وہی نعیم جنت کا مستحق ہے اور جو انسان احکام قرآن کے خلاف اپنی عمر کے لمحات ضائع کرے گا وہ بدنصیب اپنی آخرت تباہ کرے گا"

اللہ تعالےٰ ہمیں قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق زندگی کا ہر ہر لمحہ بسر کرنے کی سعادت سے سرفراز فرمائے آمین

کیوں غیروں کے قانون کی تعمیل کریں ہم
کیا قول ہیں فیصل ہے وہ قرآں سے زیادہ

(جامِ طہور)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے قانون کی آواز ہے قرآں

مخلوق کی آواز سے ممتاز ہے قرآں
مخلوق کے خالق کی یہ آواز ہے قرآں

ہر عقدے کا حل ملتا ہے قرآنِ مبیں میں
ہے کوئی معمّا نہ کوئی راز ہے قرآں

قرآن ہے بے تابئ ارواح کی تسکین
مایوس دلوں کیلئے دم ساز ہے قرآں

چودہ سو برس سے وہی صورت وہی معنی
خود اپنی جگہ صورتِ اعجاز ہے قرآں

قرآن کی تعلیم بناتی ہے مؤدب
ہے مخزنِ تعلیم ادب ساز ہے قرآں

قرآن کی تعلیم سے ہے خُلق کی تزئین
اخلاقِ محمدؐ ہی کا انداز ہے قرآں

باطل کہیں ٹھہرا ہے صداقت کے مقابل
عصفور ہے الحاد تو شہباز ہے قرآں

قرآن کی اطاعت ہی سے ملتی ہے ولایت
مسلم کے لئے باعثِ اعزاز ہے قرآں

دنیا کی قیادت ہو کہ عقبیٰ کی سعادت
مومن کے لئے شہ پر پرواز ہے قرآں

پاتا ہے جہاں ذوقِ خود آگاہی سرانجام
ایمان کا وہ نقطۂ آغاز ہے قرآں

ہے کوزۂ الفاظ میں دریائے معانی
ہے غیرتِ تفصیل وہ ایجاز ہے قرآں

اللہ کے قانون کے اجرا میں ہے راحت
اللہ کے قانون کی آواز ہے قرآں

قرآں پہ عمل رحمت و برکت کا سبب ہے
عاجز کے لئے باعثِ صد ناز ہے قرآں

(جامِ طہور)

عبدالرحمٰن عاجز مکۃ المکرمۃ

۲۷ / جولائی ۱۹۹۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولوں پر ایمان

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاء اور رُسل پر ایمان

اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لانا اُن کی نبوت و رسالت کی تصدیق کرنا ایمان کا ایک رُکن ہے"۔

نبیوں اور رسولوں کو بھیجنے کی حکمت

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	اور پیمبروں کو (ہم نے بھیجا) خوشخبری
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ	سنانے والے اور ڈرانے والے
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ	(بنا کر) تاکہ لوگوں کو پیمبروں کے (آنے
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا	کے) سامنے عذر نہ باقی رہ جائے اور
حَكِيْمًا ۝ (النساء ۱۶۵)	اللہ بڑا زبردست حکمت والا ہے۔

یعنی پیمبروں کے آجانے کے بعد اب کسی کو قیامت میں یہ عذر پیش کرنے کا موقع باقی نہیں رہا کہ ہماری عقل مسائل و حقائق کے سمجھنے سے قاصر رہی متکلمین نے یہیں سے یہ اخذ کیا ہے کہ بندوں پر حجت الٰہی ارسال رُسل کے بعد ہی قائم ہوتی ہے نہ کہ مجرد عقل کی بنا پر"

اللہ تعالیٰ نے بعض پیغمبروں کے نام بیان فرما دیئے

بعض کے نہیں

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا	اور ہم نے آپ سے پیشتر بہت سے
مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ	پیمبروں کو بھیجا جن میں سے بعض کا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ	حال ہم نے آپ سے بیان کیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ — اور اُن میں سے بعض کا حال ہم نے
(غافر ۷۸) آپ سے نہیں بیان کیا ہے"

رسول جتنے بھی دنیا میں آچکے اُن کی صحیح تعداد تو اللہ ہی کے علم میں ہے
یہاں یہ اصول حقیقت بیان کر دی ہے کہ جتنے پیمبروں کا ذکر قرآن مجید
میں لانا قرینِ مصلحت تھا ان کے علاوہ بھی ایک تعداد پیمبروں کی ہوئی ہے

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ — اور کوئی اُمت ایسی نہیں گزری ہے
اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝ — جس میں ڈرانے والا نہ آیا ہو،
(فاطر ۲۴)

یعنی ہر قوم پر تبلیغِ حق کسی نہ کسی طرح ہو ضرور چکی ہے"

انبیاء و رُسل خدا کے نمائندے ہوتے ہیں

وہ خدا کی طرف سے اس لئے آتے ہیں کہ اُس کی مخلوق کو درست نظریات وافکار سے رُوشناس کرائیں، صحیح عقائد کی تعلیم دیں، ہر قسم کی فکری و عملی گمراہیوں سے بچائیں اور خالقِ حقیقی کی رضامندی کا راستہ بتلائیں، بُرے افعال کے نتیجہ میں عذابِ جہنم کا نقشہ اُن کے سامنے لائیں اور اچھے اعمال کی صُورت میں نعیم جنّت کی تصویر اُنہیں دکھلائیں۔

تاریکیوں سے اُجالے میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان انبیاء علیہم السلام پر ایمان لائے اور اُن کی طرف منزل من اللہ ہدایت پر عمل کرے اس کے بغیر اُس کے لئے اندھیروں سے نکلنا ممکن نہیں، جس طرح آنکھ سے کام لینے کے لئے روشنی اور چراغ کی ضرورت ہے، اسی طرح منزلِ آخرت میں بحفاظت پہنچنے کے لئے نُورِ نبوّت کی حاجت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیرت و کردار کی تعمیر

اور اس کے استحکام اور اس کی زیبائش کے لئے معتقدات و نظریات کا تعلیم رسالت و نبوّت کے تحت ہونا ضروری ہے عقیدہ اور نظریہ جب آسمانی وحی کے مطابق ہوگا تو اعمال بھی درست اور قابلِ تحسین و لائقِ جزا ہونگے، اگر ایمان و اعتقاد ہی معیوب اور متزلزل ہے، تو اعمال بھی فاسد و غلیظ ہونگے، فکر و نظر اگر صحیح ہو تو آدمی صحیح راستہ پر چل نکلتا ہے اور باسانی بحالتِ امن منزلِ مقصود پر پہنچ جاتا ہے۔ اگر فکر و نظر ہی غلط ہو خیالات و تصورات ہی فاسد ہوں تو وہ گمراہ ہو کر ہلاک ہو جائے گا"

ہر گوشۂ حیات ہمارا تھا تابناک
جبتک ہماری آپؐ سے وابستگی رہی،
عاجز ہوئے وہ دونوں جہاں میں ذلیل و خوار
احکامِ مصطفےؐ سے جنہیں سرکشی رہی

انبیاء علیہم السلام کس لئے آئے ہیں کہ اہلِ دنیا کے لئے ایمان لانے اور صالح عمل کرنے پر جنت کی خوشخبری اور برے اعمال کرنے پر اللہ کے عذاب سے ڈرائیں"

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور ہم پیغمبروں کو اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ خوشخبری دیں اور ڈرائیں پھر جو شخص ایمان لے آیا اور اپنی اصلاح کر لی سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہونگے۔ اور جو لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ٥ (الانعام ۴۸ — ۴۹)

ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اُن لوگوں کو عذاب چھوئے گا اس لئے کہ وہ فسق کرتے ہیں"

بیان ہو رہا ہے کہ پیمبروں کا دنیا میں آنے کا مقصد نیکی کرنے والوں کے لئے رحمتِ الٰہی کی خوشخبری اور برائی کرنے والوں کے لئے پروردگار کے غصہ سے انتباہ ہے۔

پھر جو شخص ایمان لے آیا اور اس نے اپنی اصلاح کر لی تو اُن کے لئے نہ مستقبل (آخرت) کا خوف ہوگا یعنی وہ عذاب جہنم سے مامون ہونگے۔ اور نہ انہیں ماضی کا غم ہوگا یعنی دنیا کا مال ومنال جو وہ موت کے وقت چھوڑ کر جا رہے ہونگے اس کا انہیں ذرا ملال نہ ہوگا۔ اس لئے کہ اس سے انہیں محبت ہی نہ تھی، وہ تو ان کے پاس ان کی طبعی ضرورت کے لئے تھا۔ نہ کہ عیاشی و فحاشی اور رنگ رلیاں منانے کے لئے"

سرور و رقص و مزامیر بادہ و ساغر
نہیں ہے کچھ بھی تو ان میں فساد و شر کے سوا

رسولوں کو بھیجنے کا مقصد

اللہ تعالےٰ نے رسولوں کو اس لئے بھیجا ہے کہ لوگ اپنے خالق اور اپنے پروردگار کو پہچانیں اور رسولوں کی اس دعوت پر کہ صرف اللہ وحدہ لاشریک ہی کی عبادت کریں اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کریں خواہ کوئی بھی ہو، عمل کریں جیسا کہ فرمایا"

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ

اور یقیناً ہم نے ہر اُمت میں ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا پیامبر بھیجا ہے کہ اللہ کی عبادت
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ کرو، شیطان کی راہ سے بچو،
وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ (النحل ۳۶)

رَسُوْلًا اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ہر ملک و قوم میں مستقلاً کوئی رسُول ہی اصطلاحی معنیٰ میں آیا ہو البتہ یہ ضروری ہے کہ ہر قوم تک پیمبر کی تعلیم پہنچ گئی ہو خواہ اُس کے کسی نائب ہی کے ذریعہ سے"

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اور ہم نے آپ سے قبل کوئی (ایسا)
مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ رسُول نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے
اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا (یہ) وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا
فَاعْبُدُوْنَ ۝ (الانبیاء ۲۵) کوئی معبود نہیں سو عبادت میری ہی کرو

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا یہ عقیدہ ہُوا توحید کا فاعبدون یہ عمل ہُوا توحید کا

یہ دینِ توحید جس کا دوسرا نام اسلام ہے دنیا کا قدیم ترین دین ہے، اور انبیاء کے ذریعہ سے ہمیشہ تبلیغ اسی دین کی ہوتی رہی ہے"

حضرتِ آدم سے ملتا ہے نشاں اسلام کا ہر نبی ہر دور میں تھا ترجماں اسلام کا
لہلہاتا ہی رہے گا گلستاں اسلام کا خود خدائے لم یزل ہے پاسباں اسلام کا
ہے وہی یہ رہ جسے کہتے ہیں راہِ مستقیم گامزن جس راہ پر ہے کارواں اسلام کا
کوئی اسود ہو کہ ابیض شرق ہو یا غرب ہو سب کا ہے اسلام ہے سارا جہاں اسلام کا

عاملِ اسلام ہو جائے تُو اے عاجز اگر
دیکھ کر کافر تجھے ہو نغمہ خواں اسلام کا

اللہ تعالےٰ نے اپنے جن انبیاء و رُسل کا نام قرآن مجید میں لیا ہے اُن پر بھی اور جن کا نہیں لیا اُن سب پر ایمان لانا واجب ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں مذکور انبیاء ورُسل

پچیس پیغمبران علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔ اور وہ یہ ہیں آدمؑ[1]، نوحؑ[2]، ادریسؑ[3]، صالحؑ[4]، ابراہیمؑ[5]، ہودؑ[6]، لوطؑ[7]، یونسؑ[8]، اسماعیلؑ[9]، اسحاقؑ[10]، یعقوبؑ[11]، یوسفؑ[12]، ایوبؑ[13]، شعیبؑ[14]، موسیٰؑ[15]، ہارونؑ[16]، الیسعؑ[17]، ذوالکفلؑ[18]، داؤدؑ[19]، زکریاؑ[20]، سلیمانؑ[21]، الیاسؑ[22]، یحییٰؑ[23]، عیسیٰؑ[24]، محمد[25] صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین، ان میں سے اٹھارہ کا ذکر اس آیت میں ہے "

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ	یہ تھی ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم کو
اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ	اُن کی قوم کے مقابلہ پر دی تھی،
دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ	ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند
رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ہ	کرتے ہیں بے شک آپ کا پروردگار
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	بڑا حکمت والا ہے بڑا علم والا ہے
كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا	اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ اور
مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	یعقوبؑ عطا کئے ہر ایک کو ہم نے
دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ	ہدایت کی اور نوحؑ کو ہم نے ہدایت دے
وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ	چکے تھے۔ زمانۂ قبل میں اور اُنکی
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ہ	نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى	ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
وَاِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ہ	اور ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیا
وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ	کرتے ہیں، اور ہم نے ہدایت دی زکریاؑ
وَلُوْطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا	اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (یہ) سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○ (الانعام ۸۳ — ۸۶)

صالحین سے تھے، اور ہم نے ہدایت دی تھی اسمٰعیلؑ اور یسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے جہان والوں پر فضیلت دی تھی ۔

ان کے علاوہ بعض دوسرے پیغمبروں کا ذکر قرآن مجید میں دوسرے مقامات پر

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا (ہود ۵۰، الاعراف ۶۵)

اور ہم نے عاد کی طرف اُن کے بھائی ہودؑ کو بھیجا "

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا (ہود ۶۱ - الاعراف ۷۳)

اور ہم نے ثمود کی طرف اُنکے بھائی صالحؑ کو بھیجا ۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا (الاعراف ۸۵ - ہود ۸۴)

اور ہم نے مدین کی طرف اُنکے بھائی شعیبؑ کو بھیجا ۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَنُوْحًا (آل عمران ۳۳)

بے شک اللہ نے آدمؑ اور نوحؑ کو چُن لیا "

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ○ (الانبیاء ۸۵)

اور اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ یہ سب ثابت قدم رہنے والوں میں تھے،

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ○ (الفتح ۲۹)

محمدؐ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ تیز ہیں کافروں کے مقابلہ میں (اور) مہربان ہیں آپس میں "

ان تمام رسولوں اور نبیوں کی رسالت ونبوّت پر ایمان لانا واجب ہے کسی ایک کا انکار سب کا انکار ہے جس سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔ اور وہ جہنّم کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سزاوار ہو جاتا ہے (اللہ تعالےٰ اس جُرم عظیم سے ہر ایک کی حفاظت فرمائے)

بعض رسولوں پر ایمان لانے اور بعض پر انکار سے کافر ہو جاتا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۝ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

(النساء ۱۵۰ — ۱۵۲)

بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے پیغمبروں کے درمیان فرق رکھیں، اور کہتے ہیں کہ ہم کسی پر تو ایمان لائے ہیں اور کسی کے ہم منکر ہیں، اور یہ چاہتے ہیں کہ ایک راہ درمیانی نکالیں، تو یہی لوگ حقیقی کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے ایک رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور وہ لوگ اُن کے درمیان فرق بھی نہیں کرتے تو ایسے لوگوں کو اللہ ضرور اُن کا اجر دے گا اور اللہ تو ہے ہی بڑا مغفرت والا بڑا رحم والا۔

وہ لوگ جو نہ خدا کو مانتے ہیں نہ اُس کے رسُولوں کو اور وہ جو خدا کو مانتے ہیں مگر اس کے رسولوں کو نہیں مانتے، اور وہ جو کسی رسُول پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُن کا ایمان ہے اور کسی پر نہیں، یہ سب یکساں ہیں، سب گمراہ ہیں یہ سب کے سب حقیقی کافر مستحقِ عذاب جہنم ہیں۔ ان کے مقابلہ میں وہ خوش فہم و خوش نصیب لوگ بھی ہیں جو اللہ پر اور اس کے سارے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہ یہ نہیں کرتے کہ کسی پیغمبر کو مانیں اور کسی کو نہ مانیں (قرآن مجید نے وحدتِ وحی پر بڑا زور دیا ہے اور سارے انبیاء کو ایک مستقل نظام و سلسلہ کے اندر منسلک قرار دیا ہے) اللہ تعالیٰ اُن سے وعدہ فرماتا ہے کہ وہ ان کے اس عمل کا انہیں بہترین اجر عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے"

حضرت محمد بن عبداللہ بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین پر ایمان عبدالمطلب اللہ تعالیٰ کے آخری رسول تھے۔ آپؐ ہر قسم کے چھوٹے، بڑے ظاہری اور باطنی عیوب سے پاک تھے۔ آپؐ نے تاحیات چھوٹا نہ بڑا کبھی کوئی گناہ نہیں کیا۔ اور اپنے خالق کے ساتھ شرک کے شائبہ تک سے محفوظ رہے

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ (الاحزاب ۴۰)	تمہارے مردوں میں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی کے باپ نہیں ہیں مگر آپ خدا کے رسول ہیں، اور تمام نبیوں کے آخر میں آنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا بخوبی جاننے والا ہے"

مَیں آخری نبی ہوں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ	حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدِيْ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ (مسلم نسائی)

فرمایا میں نبیوں میں آخری نبی ہوں اور مسجدوں میں میری مسجد آخری مسجد ہے"

مسجدِ نبوی میں نماز کا ثواب

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک نماز میری مسجد میں پڑھنا دوسری مسجدوں میں ہزار نماز پڑھنے سے افضل ہے سوا مسجد حرام (یعنی بیت اللہ) کے"

(ترمذی باب ما جاء ای المسجد افضل من المساجد)

كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ عَامَّةً

(بخاری ومسلم)

پہلے ایک نبی خاص طور پر اپنی ہی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں عام طور پر تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہوں

وَاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَّخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ

(مسلم)

اور میں ساری خلقت کی طرف بھیجا گیا ہوں اور میری آمد پہ تمام انبیاء ختم کر دیئے گئے، یعنی اب کوئی نبی نہیں آئے گا"

میری مثال

مَثَلِيْ وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ

میری مثال نبیوں میں ایسی ہے جیسے کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا	شخص نے ایک بہت اچھا اور پورا
فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ	مکان بنایا لیکن اس میں ایک اینٹ
إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ	کی جگہ چھوڑ دی جہاں کچھ نہ رکھا لوگ
زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ	اسے چاروں طرف سے دیکھتے
فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ	بھاتے اور اس کی بناوٹ سے
وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ	خوش ہوتے لیکن کہتے کیا اچھا
هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ	ہوتا کہ یہ اینٹ کی جگہ بھی پُر
اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ	کر لی جاتی پس میں نبیوں میں اسی
وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ۔	اینٹ کی جگہ ہوں"

(متفق علیہ مسلم مع شرح نووی ۱۵/۱۰۵ و مسند احمد)

مسند احمد میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رسالت اور نبوت ختم ہو گئی میرے بعد اب کوئی رسول آئے گا نہ نبی...... صحابہ رضی اللہ عنہم پر یہ بات گراں گزری تو آپؐ نے فرمایا لیکن خوشخبریاں دینے والے..... صحابہؓ نے پوچھا خوشخبریاں دینے والے کیا ہیں؟ فرمایا مسلمانوں کے خواب جو نبوت کے اجزا میں سے ایک جز ہیں"

محل کی مثال والی حدیث ابو داؤد طیالسی میں بھی ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ میں اس اینٹ کی جگہ ہوں، میرے آنے سے انبیاء علیہم السلام ختم ہو گئے میرے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مجھے تمام انبیاء پر چھ فضیلتیں دی گئی ہیں۔ مجھے جامع کلمات عطا فرمائے گئے۔ صرف رعب سے میری مدد کی گئی۔ میرے لئے غنیمتوں کے مال حلال کئے گئے۔ میرے لئے ساری زمین مسجد اور وضو بنائی گئی۔ میں ساری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اور میں نبیوں میں سب سے آخر میں آنے والا ہوں، اور مسند میں ہے۔ میں خدا کے نزدیک نبیوں کا ختم کرنے والا تھا اُس وقت جب کہ آدمؑ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے"

مَیں تمام لوگوں کی طرف (رسُول بنا کر) بھیجا گیا ہوں

أُعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِيْ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُوْرًا وَاُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً" (بخاری)	مجھے پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے قبل کسی کو نہیں دی گئیں ایک مہینے کی مسافت تک میرے رُعب سے ساتھ مدد کی گئی ہے اور میرے لئے غنیمت کا مال حلال کیا گیا اور میرے لئے زمین سجدہ گاہ اور پاک بنا دی گئی، اور مجھے جامع کلمات عطا کئے گئے اور ہر نبی صرف اپنی قوم کیلئے آیا میں تمام لوگوں کیلئے بھیجا گیا ہوں"

قیامت کے روز سب سے پہلے میں شفاعت کرونگا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَوَّلُ	حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے روز اولادِ آدم کا سردار ہونگا اور سب سے پہلی میری قبر ہو گی جو کھولی جائے گی اور سب سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ (مسلم مع شرح النووی ۱۵/۳۷-۳۸)

پہلے میں شفاعت کرونگا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائیگی۔

جنّت کا دروازہ میں کھلواؤنگا

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ (مسلم)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن نبیوں میں سب سے زیادہ تعداد میرے پیروں کی ہوگی اور میں سب سے پہلا شخص ہونگا جو جنّت کا دروازہ کھلوائے گا"

اگر حضرت موسیٰؑ زندہ ہوتے وہ بھی میری پیروی کرتے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ بَدَا لَكُمْ مُوْسٰى فَاتَّبَعْتُمُوْهُ وَتَرَكْتُمُوْنِيْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَلَوْ كَانَ مُوْسٰى حَيًّا وَاَدْرَكَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے اگر موسیٰؑ کا ظہور تمہارے سامنے ہوجائے اور تم اُنکی پیروی کرو اور مجھے چھوڑ دو تو یقیناً تم راہِ راست سے بھٹک جاؤ گے اگر موسیٰؑ زندہ ہوتے اور میری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُبُوَّتِی لَا تَبِعَنِی ۔ نبوت (کے زمانے کو) پاتے تو میری ہی
(دارمی ۔ مسند احمد) پیروی کرتے "

حضرت عمرؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تورات کا ایک نسخہ لے کر حاضر ہوئے تھے اس موقع پر آپؐ نے وہ بات فرمائی جو اس حدیث میں درج ہے، آپؐ کا مقصد اس بات کو سمجھانا تھا کہ ہدایت یاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ تم میری پیروی کرو، آج اگر موسیٰؑ موجود ہوتے جن پر تورات نازل ہوئی ہے۔ تو اُن کے بھی لازم ہوتا کہ وہ میری لائی ہوئی شریعت کی پیروی کرتے۔ حضورؐ کی لائی ہوئی شریعت ایسی خصوصیات کی حامل ہے کہ وہ قیامت تک بدلتے ہوئے حالات میں رہنمائی کر سکے اور تمام انسانوں کے لئے ہر وقت مفید ہو پچھلی شریعتیں اور ان کے احکام مختلف زمانوں اور مخصوص قوموں کے لئے ہی نازل ہوئے تھے، حضرت موسیٰؑ وفات پاچکے ہیں حضرت عیسیٰؑ آسمان پر زندہ ہیں آخری زمانے میں جب وہ دنیا میں تشریف لائینگے تو وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرینگے۔

جس شخص کو بھی آپؐ کی رسالت و نبوت کی اطلاع مل جائے اُس پر آپ کا اتباع لانا آنا ہے خواہ یہودی اور عیسائی ہو، جو گزشتہ نبیوں پر ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے بھی ضروری ہے وہ آپؐ پر ایمان لائیں اور آپؐ کے احکامات پر عمل کریں اس کے بغیر نجات قطعی ناممکن ہے۔

محمدؐ جہاں کے لئے رہنما ہیں
خدا آپ ہے رہنمائے محمدؐ
ہوا بہرہ ور دولتِ دیں سے عاجز یہ ہے فیض حمد و ثنائے محمدؐ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس وقت تک کوئی مومن نہیں

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ ۔ (شرح السنۃ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں سے کوئی مومن نہ ہوگا یہاں تک کہ اس کی خواہش اس (شریعت) کے تابع ہو جائے جسے میں لے کر آیا ہوں"

اللہ تعالےٰ کے رسول پر ایمان لانے کا تقاضا یہ ہے کہ آدمی اپنی نفسانی خواہشات کو اس ہدایت کے حوالے کر دے جس کو آپؐ لے کر تشریف لائے ہیں، آپؐ کے ہر حکم کے سامنے سر تسلیم خم کر دے خواہ وہ طبیعت کے مطابق ہو یا مخالف! بلکہ آپؐ کے فرمان کو برضا و رغبت بشاشتِ قلب کے ساتھ تسلیم کر کے اُس پر فوراً عمل شروع کر دے یہی ایمانِ کامل کی شرط ہے اللہ تعالیٰ کی یہی تعلیم ہے اور اسی میں رضا ہے۔

وہی ہے دعوئِ ایماں میں صادق و کامل
ہر ایک حکمِ محمدؐ پہ جس کا سر خم ہے
سرتابیِٔ فرمانِ محمدؐ ارے توبہ
اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمدؐ
دولت ہو کہ اولاد ہو، دل ہو کہ جگر ہو
عاجز کی ہر اک چیز ہے قربانِ محمدؐ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت میں جانے سے انکار

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ اَبٰی قَالُوْا وَمَنْ یَّاْبٰی؟ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی " (بخاری)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کے سب لوگ جنت میں داخل ہونگے بجز اُس شخص کے جو انکار کردے ، (صحابہؓ نے) عرض کیا انکار کون کرتا ہے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی بے شک اُس نے انکار کیا "

درِ اقدس پہ اُن کے زندگی قربان ہو جائے
یہ ہے طاعت محمدؐ کی یہ ہے اُلفت محمدؐ کی

قیامت کے دن مقام محمود میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اُس اُمتی کے لئے بخشش کی دُعا اور اُس کی شفاعت فرمائینگے جس کے دل میں گیہوں کے دانہ کے برابر یا جَو کے برابر یا رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا "

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: یُقَالُ لَہٗ سَلْ تُعْطَہٗ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَادْعُ تُجَبْ، قَالَ فَیَرْفَعُ رَأْسَہٗ فَیَقُوْلُ رَبِّ اُمَّتِیْ

حضرت سلمانؓ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ سے کہا جائے گا، آپؐ مانگئے آپؐ کو دیا جائے گا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ شفاعت کریں آپؐ کی شفاعت قبول کی جائیگی آپؐ دُعا کریں آپؐ کی دُعا قبول کی جائیگی، پھر آپؐ اپنا سر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ سَلْمَانُ فَیَشْفَعُ فِیْ کُلِّ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّۃٍ حِنْطَۃٍ مِّنْ اِیْمَانٍ اَوْ قَالَ مِثْقَالُ شَعِیْرَۃٍ مِّنْ اِیْمَانٍ اَوْ قَالَ مِثْقَالُ حَبَّۃِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِیْمَانٍ فَقَالَ سَلْمَانُ فَذَا لِکُمُ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ

(سجدہ سے) اُٹھائینگے اور کہیں گے اے میرے رب، میری اُمت دو مرتبہ یا تین مرتبہ، سلمانؓ کہتے ہیں پھر آپؐ شفاعت کرینگے ہر اُس شخص کی جس کے دل میں گیہوں کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا یا کہا کہ جَو کے برابر ایمان ہوگا یا کہا کہ رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا پس سلمانؓ نے کہا یہ تمہارے لئے مقام محمود میں ہوگا"

(کتاب الایمان لابن ابی شیبہ ص ۲۴)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی اُمت سے کس قدر محبت اور شفقت ہے کہ قیامت کے دن آپؐ دربار الٰہی میں ہر اُس شخص کے لئے بخشش کی دعا کرینگے اور اُس کی شفاعت فرمائینگے جس کے دل میں کم از کم رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا"

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمت سے یہ پیار اور اُمت کے بہت سے افراد کا آپؐ کے بہت سے فرامین پر عمل سے فرار، اُف یہ بد قسمتی، اللہ ہدایت دے آمین

اپنی جاں سے ہو فزوں اُلفت رسُول اللہ کی
حاصلِ ایماں ہو بس طاعت رسُول اللہ کی
دشمنوں سے گالیاں سُن کر دعا دیتے رہے
ظالموں کے حق میں یہ شفقت رسُول اللہ کی
مشعلِ راہِ ہدیٰ قرآن کا ہے حرف حرف
شرحِ قرآں ہے فقط سُنّت رسُول اللہ کی
نعمتِ توحید سے عاجزؔ جو تو ہے سرفراز
ہے فقط یہ شفقت و محنت رسُول اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا آپؐ پر فضلِ عظیم

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اللہ تعالیٰ نے تجھ پر کتاب و حکمت
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ	اُتاری ہے اور تجھے وہ کچھ سکھایا ہے
تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ	جسے تو نہیں جانتا تھا اللہ تعالیٰ کا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝	تجھ پر بڑا بھاری فضل ہے"

(النساء ۱۱۳)

کتاب سے مراد قرآن اور حکمت سے مراد سُنّت ہے نزولِ وحی سے پہلے آپؐ جو نہ جانتے تھے اس کا علم اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو بذریعہ وحی کر دیا"

یہ کتاب کا نزول، حکمت کا نزول علوم خاصہ کی تعلیم یہ سب اسی فضلِ عظیم کے شواہد ہیں اور اللہ کا فضل جس پر عظیم ہو اُس پر کس کا قابو چل سکتا ہے؟

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ اس کتاب ہی کے ذریعہ سے منافقین کی معاندانہ روش کا پردہ بھی چاک کیا گیا"

عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ یعنی جو علوم عالیہ آپ پر قبلِ نبوت و نزولِ قرآن منکشف نہ تھے اب سب منکشف ہو گئے"

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ	نہایت متبرک ہے وہ جس نے یہ
الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ	فرقان اپنے بندے پر نازل کیا تاکہ
لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝	سارے جہان والوں کیلئے نذیر ہو"

(الفرقان ۱)

نَذِيْرًا ۝ یعنی خبردار کرنے والا، متنبہ کرنے والا، غفلت و گمراہی کے بُرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نتائج سے ڈرانے والا' اس سے مُراد " فرقان " بھی ہو سکتا ہے اور وہ " بندہ " بھی جس پر فرقان نازل کیا گیا' الفاظ ایسے جامع ہیں کہ دونوں ہی مراد ہو سکتے ہیں اور حقیقت کے اعتبار سے چونکہ دونوں ایک ہیں اور ایک ہی کام کے لئے بھیجے گئے ہیں' اس لئے کہنا چاہیے کہ دونوں ہی مراد ہیں' پھر یہ جو فرمایا کہ سارے جہان والوں کے لئے نذیر ہو' تو اس سے معلوم ہوا کہ قرآن کی دعوت اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کسی ایک ملک کے لئے نہیں پوری دنیا کے لئے ہے ۔ اور اپنے ہی زمانے کے لئے نہیں آنے والے تمام زمانوں کے لئے ہے ۔

(تفہیم القرآن ۳/ ۴۳۲)

رسولوں کو اس لئے بھیجا گیا ہے' کہ وہ لوگوں کو اُس راہِ حق کی ہدایت کریں جو اُن کا خالق اُن سے چاہتا ہے' جیسا کہ فرمایا "

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ	اور ہم نے آپ پر کتاب بس اسی لئے
الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ	نازل کی ہے کہ جس امر میں یہ لوگ
الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ	اختلاف کر رہے ہیں آپ اس کو
وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ	ان پر واضح کر دیں نیز ایمان والے
يُؤْمِنُونَ ۝ (النحل ۶۴)	لوگوں کی ہدایت و رحمت کی غرض سے

یعنی یہ کتاب الٰہی مومنین کے حق میں سراسر ہدایت و رحمت ہے اور آپؐ اس لئے نازل ہوئی کہ آپؐ ان اہلِ باطل و اہلِ حق کے درمیان جو معتقدات نزاعی ہیں مثلاً توحید یا معاد اس باب میں مسلکِ حق کی خوب توضیح و تشریح کر دیں' لِتُبَيِّنَ نے ایک بار پھر اس حقیقت کو صاف کر دیا کہ پیغمبر کا منصب محض متن وحی پیام پہنچا دینے کا نہیں بلکہ اس کی شرح اور ترجمانی کر دینے کا بھی ہے' رسولوں کو اس لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ لوگوں سے اُن اعمال کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان کر دیں جن سے کہ اُن کے نفسوں کو گناہوں کی نجاست سے طہارت حاصل ہوتی ہے اور ان کے دلوں کی زمین میں صالحیت وخیر کے بیج جم جاتے ہیں جیسا کہ فرمایا ''

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ (الجمعہ ۲)	وہی تو ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے، اور انہیں کتاب اور حکمت کی باتیں سکھاتا ہے درآنحالیکہ یہ لوگ پہلے سے کھلی ہوئی گمراہی میں تھے ۔

پہلا کام اس عربی رسولؐ کا اہلِ عرب کے سامنے کلامِ الٰہی کی آیتوں کو پڑھ کر سنانا ہے دوسرا کام رسول کا عقائدِ باطلہ اور اخلاقِ رذیلہ سے پاک صاف کرنا ہوتا ہے ''

رسول کا کام تبلیغ اور تزکیہ پر ختم نہیں ہوجاتا وہ اپنے مخاطبین کو کلامِ الٰہی کے مضامین کی نیز اپنی لائی ہوئی حکمت کی تعلیم بھی دیتا رہتا ہے ''

مرا غِ منزلِ مقصود کب پاتا ہے وہ عاجز
جسے اعراض ہو اللہ سے، قرآں سے، سنت سے

آپؐ نے جو اپنے خود نام بتائے

انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحی بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علیٰ عقبی وانا العاقب والعاقب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الذی لیس بعدہ نبی (متفق علیہ اللفظ لمسلم مع شرح النووی ج ۱۵ ص ۱۰۵)

میرا نام محمد ہے میں احمد ہوں میرے ساتھ کفر کو مٹایا جائے گا۔ میں حاشر ہوں میرے پیچھے پیچھے لوگ محشر میں لائے جائینگے، میں عاقب ہوں (سب کے بعد آنے والا) میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ	حضرت ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں
قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی	کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُسَمِّیْ	ہمارے سامنے اپنے یہ نام بیان
لَنَا نَفْسَہٗ اَسْمَآءً فَقَالَ	فرمائے تھے آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں
اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَحْمَدُ وَالْمُقَفِّیْ	احمد ہوں، مقفی[1] ہوں، حاشر[2] ہوں،
وَالْحَاشِرُ وَنَبِیُّ التَّوْبَۃِ	نبی توبہ[3] ہوں، اور نبی رحمت[4] ہوں۔
وَنَبِیُّ الرَّحْمَۃِ ۔ (مسلم)	

---

[1] یعنی تمام نبیوں کے آخر میں آنے والا ہوں، میرے بعد کوئی نئی نبوت قائم نہ ہوگی۔

[2] یعنی قیامت کے روز لوگوں کو جمع کرنے والا، میرے بعد قیامت ہی آئے گی جس میں لوگ خدا کے روبرو اکٹھے کئے جائینگے۔

[3] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے خدا کے حضور توبہ کیا کرتے تھے۔

[4] آپؐ سارے جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے، آپؐ ساری دنیا کے رہنما اور سارے انسانوں کو فلاح و نجات کی راہ دکھانے والے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ اور (اے محمدؐ) ہم نے تمہیں سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقامِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اُن پر ایمان لانے کا وعدہ تمام انبیاء علیہم السلام سے عالمِ ارواح میں لیا گیا۔
اُن پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے،
اُن پر فرشتے درود و سلام بھیجتے ہیں،
اُن کے لئے اہلِ ایمان سے دُعا کی تلقین کی گئی
اُنہیں اللہ تعالیٰ نے معراجِ جسمانی سے سرفراز فرمایا
اُن کی زندگی کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے احسن ترین نمونہ قرار دیا"
اُن کی خوشی میں اللہ تعالیٰ کی خوشی ہے۔
اُن کی ناراضگی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے،
اُن کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے،
اُن کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے،
اُن کے کسی فیصلے یا حکم سے اعراض تمام نیکیوں کو مٹا دیتا ہے،
اُن سے آگے بڑھنا اپنی نیکیاں برباد کرنا ہے،
اُن کے روبرو اُونچی آواز میں بات کرنا اپنی دنیا و آخرت تباہ کرنا ہے،
اُن کی فرماں برداری کا صلہ جنّت اور نافرمانی کا انجام جہنّم ہے،
اُن کے بعد اب قیامت تک کوئی دوسرا نبی نہیں آئے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد

مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي — جس نے میرے طریقے سے مُنہ موڑا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَیْسَ مِنِّیْ (بخاری مسلم) میرا اُس سے کوئی تعلق نہیں۔
آپؐ کی نافرمانی میں دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی ہے، آپؐ کی اطاعت میں دنیا و آخرت کی راحت ہے،

دل وہ دل ہے جس میں ہے عظمت رسُول اللہ کی
لب وہ لب ہے جس پہ ہے مدحت رسُول اللہ کی
ہے نشانِ ایمان کا اُلفت رسُول اللہ کی
اور متاعِ زندگی طاعت رسُول اللہ کی

اخلاق ۔ محسنِ انسانیت حضُورِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی حُسنِ خُلق کی تفسیر اور تصویر ہے۔ آپؐ کا ایک ایک قول، فعل اور عمل تنویر ہی تنویر اور انسانیت کی تعمیر ہے، آپؐ تحریر سے ناواقف تھے لیکن تقریر میں بے نظر تاثیر تھی، آپؐ اپنے دُشمن کی بھی تحقیر نہ کرتے اُن میں سے کوئی خدمتِ اقدس میں آتا تو اس کی بھی توقیر فرماتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰنُ ۔ حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں، کَانَ اَحْسَنُ النَّاسِ وَکَانَ اَجْوَدُ النَّاسِ وَکَانَ اَشْجَعُ النَّاسِ (مسلم باب فی شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپؐ نے تا حیات کسی کو کوئی تکلیف نہیں دی (ماسواحکمِ الٰہی کے) دوسروں کی ایذا رسانی اور ظلم و ستم کا کبھی بدلہ نہیں لیا ہر کسی کو معاف کردیا۔ یہاں تک کہ مکہ اور طائف کے ظالموں اور ستمگروں سے بھی درگزر فرمایا،

(میں یہ کلمات طائف میں بیٹھا ہوا بروز بدھ ۲۳ / جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ ۸ / دسمبر ۱۹۹۳ء رات گیارہ بجے لکھ رہا ہوں۔

لہ تیس (۳۰) سال قبل میں اپنے بارہ (۱۲) سالہ قیام مکہ مکرمہ کے دوران (بقیہ اگلے صفحہ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجود الناس ہونے کا یہ عالم تھا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کسی نے کچھ مانگا آپؐ نے اُسے خالی واپس نہیں کیا موجود ہوتا تو دیدیا کبھی کسی سے قرض لے کر دیا اور اگر موجود نہ ہوتا تو دوسرے وقت آنے کے لئے کہدیا اور پھر خاموشی اختیار فرمائی۔ اشجع الناس ہونے کیلئے بات کافی ہے کہ تبلیغ حق کے لئے بغیر کسی کی رفاقت و سہارا کے تن تنہا اُٹھے اور ہر طرف سے مخالفتوں اور مظالم کی بھرمار کے کفر و شرک کا جم کر مقابلہ کیا اور کسی بھی خطرناک موقع پر ذرا برابر نہیں گھبرائے۔

(بقیہ پچھلے صفحہ کا) مع اہل و عیال تین چار ماہ طائف میں گزارا کرتا تھا۔ اُس وقت کے چند سادہ مکانات کے علاوہ اب سب مکانات، محلے اور بازار تبدیل ہو گئے ہیں آٹھ دس منزلہ عمارتیں اور سڑکیں نہایت صاف شفاف اور کشادہ ہیں طائف اب طائف معلوم ہی نہیں ہوتا۔ سڑکوں پر ہر وقت کاریں ہی چلتی پھرتی نظر آتی ہیں آدمی بہت کم۔ محترم جناب ملک رفیع الدین صاحب (ساکن جلالپور جٹاں) جو کئی سال سے یہاں مدرس ہیں، اپنی کار میں مجھے قدیم طائف لے گئے شمال مغرب میں مقام مثنی ایک دیہاتی ماحول ہے۔ وہاں بر لب سڑک ذرا اونچائی پر ایک چھوٹی سی پرانے قسم کی مسجد ہے ہم اس مسجد میں داخل ہو گئے میں نے دیکھا کہ مسجد کی چھت کے نیچے لکڑی کے گول شہتیر پڑے ہوئے ہیں، اُن میں سے کئی ایک جھکے ہوئے اور ٹوٹ رہے تھے، میں نے ملک صاحب سے پوچھا اس مسجد کا یہ حال کیوں ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ ملک صاحب نے بتایا کہ یہ یادگار مقام ہے اس کا نام مسجد کُوع ہے۔

مسجد کُوع - کُوع عربی میں کوہنی کو کہتے ہیں یہ دامن کو ہ میں ہے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقامی روایات کے مطابق یہی وہ مقام ہے جہاں حضور اکرم صلعم اہلِ طائف کی ایذا رسانی سے تنگ آکر کوہی کے یہاں تشریف فرما تھے، کسی جادوگر نے اوپر سے ایک بہت بڑا پتھر لڑھکایا تاکہ اس طرح آپؐ کو ختم کردیا جائے، وہ قریب پہنچ کر رک گیا یہ اتنی بڑی چٹان ہے جس کو حرکت میں لانا انسانی بس میں نہیں دیکھنے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ گرا ہی چاہتی ہے، طائف میں ہر آنے والا زائر اسے دیکھنے جاتا ہے، یہاں بھی اس پتھر کے نیچے ترکوں نے ایک مسجد بنا دی لوگ یہاں آکر نوافل پڑھتے ہیں اسے مسجدِ کوع کہتے ہیں اس کے قریب ہی مسجدِ عداس ہے"

مسجدِ عداس ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زخمی حالت میں عقبہ و شیبہ فرزندانِ ربیعہ کے مکان کے احاطہ میں لاکر بٹھا دیا گیا انہوں نے دُور سے اس حالت کو دیکھا اور آپؐ کو اپنے غلام عداس کے ہاتھ انگور بھجوائے آپؐ نے بسم اللہ پڑھ کر کھانے شروع کئے تو عداس جو کہ عیسائی تھا یہ دیکھ کر چونک سا گیا اور آپؐ سے سوال جواب کا سلسلہ شروع ہوا نتیجۃً وہ مسلمان ہوگیا۔ اس جگہ پر بھی ترکوں نے اپنے زمانے میں مسجد بنا دی جس کا نام مسجدِ عداس رکھا گیا ہے یہ مسجد آج بھی موجود ہے اور وہ جگہ جہاں وہ احاطہ تھا اور بعض روایات میں خیمہ تھا اس جگہ ایک حاشیہ سا بنا دیا گیا ہے تاکہ آثار کی نشاندھی ہوسکے"

دورانِ تبلیغ دین طائف کے شر پسندوں سے آنحضور صلعم کو بے انتہا تکلیف پہنچی لیکن آپؐ نے اُنکے لئے بھی ہدایت کی دُعا فرمائی، صلی اللہ علیہ وسلم

جُرم سے نفرت، ظلم سے کلفت، حلم سے رغبت، علم سے الفت

وعظ و نصیحت، اسوۂ احمد صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالرحمٰن عاجز طائف ۸ ر دسمبر ۱۹۹۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے لوگو! میں تم سب کیلئے اللہ کا رسول ہوں

قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا (اعراف ۱۵۸)
کہدیجئے کہ اے انسانو! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف ۔

اس آیت نے صراحت کر دی کہ آپ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک قاصد ایک سفیر ہیں، ساری دنیا کے ہر انسان کے لئے، اس میں کسی قوم کا کسی نسل کا استثناء نہیں ۔،

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ (النساء ۱۷۰)
اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس (یہ) رسول تمہارے پروردگار کی طرف سے آئے ہیں، سچی بات لے کر پس ایمان لاؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہوگا ۔،

خطاب صرف اہل عرب یا اہل مکہ کو نہیں سارے جہاں کو ہے یہ دعوت قرآنی کی عالم گیری کا ثبوت ہے، ایمان لانے اور زندگی کو شریعت کے مطابق ڈھالنے میں تمام تر نفع انسان کا اپنا ہی ہے ۔،

اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ (فاطر ۲۴)
ہم ہی نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے کی حیثیت سے اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں ڈرانے والا نہ گزرا ہو ۔،

یعنی ہر قوم پر تبلیغ حق کسی نہ کسی طریقہ پر ہو ضرور چکی ہے خواہ بحیثیت پیمبر خواہ بطور نائب پیمبر کے ۔

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ
جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَطَاعَ اللّٰهَ (النساء ۸۰) اللہ ہی کی اطاعت کی،

عام انسانوں کے پاس کوئی ذریعہ احکامِ الٰہی کی معرفت کا نہیں بجز واسطۂ رسولؐ کے آیت میں رد آگیا اُن گمراہ فرقوں کا جو رسولؐ کی اطاعت کو اللہ تعالےٰ کی اطاعت کے مستلزم نہیں سمجھتے، آیت عصمتِ رسولؐ کو واضح کر رہی ہے کہ اگر رسولؐ سے ذرا بھی خطا کا امکان ہوتا تو اُن کی اطاعت عین اطاعتِ الٰہی کیسے قرار پاتی۔

فرمانِ محمدؐ پہ فدا کر دے دل و جاں
اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمدؐ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا (سبا ۲۸)

اور ہم نے تو آپ کو سارے ہی انسانوں کیلئے (پیمبر بنا کر) بھیجا ہے بطور خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے کے۔

اتنی صراحت کے ساتھ اپنے پیامِ ہدایت کی عالمگیری کا دعویٰ دنیا کے کسی دین نے بھی نہیں کیا ہے یہ خصوصیت آسمانی کتابوں میں صرف قرآن کی ہے۔ قرآن ہی اعلان کے ساتھ کہتا ہے کہ پیامِ محمدیؐ ہر ملک، ہر قوم، ہر طبقۂ انسانیت اور ہر زمانہ کی ہدایت کے لئے ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۙ (البقرۃ ۱۱۹)

ہم ہی نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے کی حیثیت سے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۙ (الفتح ۸)

بے شک ہم نے آپ کو گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بشارت اور انذار کا ظہور تو اسی دنیا میں ہوا اور آپؐ مومنین کے حق میں مبشر ثابت ہوئے اور کافروں کے حق میں نذیر، لیکن آپؐ کے شاہد ہونے کا ظہور آخرت میں ہوگا جب آپؐ قیامت کے دن اُمت کے اعمال پر گواہی دینگے "

قُلْ يَآ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَآ أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ (الحج ۴۹)	آپ کہدیجئے کہ اے لوگو میں تو تمہارے صرف ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں "

اور اس سے زیادہ میرا کوئی اختیار نہیں، میرا کام ہے تمہیں بُرائی کے انجام سے خبردار کردینا، اور اچھائی کے صلہ میں انعام و اکرام کی خوشخبری سنانا اس کے بعد تم نیکی کا راستہ اختیار کرو یا برائی کا جیسا کروگے ویسا پاؤ گے "

میں سوچتا ہوں کہ پہنچے گا کیسے منزل پر
وہ کارواں کہ جسے میر کارواں نہ ملا

اطاعت کے لئے بہترین نمونہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ (الاحزاب ۲۱)	رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود ہے تمہارے لئے یعنی اس کے لئے جو ڈرتا ہو اللہ اور روزِ آخرت سے،

زندگی کے ہر شعبہ اور ہر پہلو میں خصوصاً ثبات و استقامت سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اتباع مومنین پر چھوٹے بڑے ہر امر میں واجب ہے اور آپؐ کی زندگی انسان کے لئے انفرادی و اجتماعی، خانگی و ملی، معاشری و اخلاقی ہر ہر گوشہ میں شمعِ ہدایت ہے "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہ (آلِ عمران ۳۱)	آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے گناہ بخشدے گا اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے"

اللہ تعالٰی اپنے رسولؐ سے اعلان کرا رہا ہے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطائیں بھی معاف کر دے گا۔ آنحضورؐ سے محبت کا صلہ کس قدر عظیم ہے، اللہ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے"

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ، (النساء ۶۴)	اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا اس لئے کہ اس کی اطاعت اللہ کے حکم سے کی جائے"

ارشاد ہو رہا ہے کہ رسول کی بعثت کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ اس کو حاکمِ اعلیٰ اور مقتدا تسلیم کیا جائے، اور اُمت اسی کے لائے ہوئے قانون اور بتلائی ہوئی شریعت پر چلنا سیکھے ورنہ زبانی رسول مان لینے سے تو کوئی حاصل نہیں"

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ہ (النور ۵۶)	اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحمت (کامل) کی جائے۔

رحمتِ الٰہی کے وہی مستحق ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ کے رسولؐ کے فرماں بردار ہیں"

چلا چل بے خطرا ے رہرو راہِ محمدؐ تو
یہی باغِ جناں کا راستہ معلوم ہوتا ہے

اطاعت الرسول اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ (النساء ۸۰) جو اس رسولؐ کی اطاعت کرے اس نے اللہ کی اطاعت کی"

ارشاد ہو رہا ہے۔ جس نے میرے رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی اس نے حقیقت میں میری اطاعت کی۔ اس لئے کہ میرا رسولؐ اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتا مگر وہی جو اسے وحی (جبریلؑ) کے ذریعہ کہا جاتا ہے۔ لہذا رسولؐ کا حکم اللہ کا حکم ہے اس کی اطاعت فرض ہے"

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ (النجم ۳-۵) اُن (محمدؐ) کا کلام تو تمام تر وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے انہیں بڑی قوت والا فرشتہ سکھاتا ہے"

حکم خدا فرمانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سبحان اللہ شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم (صبح صادق)

کاش ہم زندگی میں اللہ رسول کی اطاعت کرتے

کفّار و مشرکین اللہ و رسول کے نافرمانوں کو جہنّم میں گرا دیا جائے گا وہ حسرت و غم سے نڈھال کہینگے، کاش ہم زندگی میں اللہ و رسولؐ کی اطاعت کرتے تو آج اس ہولناک جہنّم کی آگ میں نہ پھینکے جاتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَا أَطَعْنَا اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا (الاحزاب ۶۶)	"اُس دن اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائینگے حسرت وافسوس سے کہینگے کاش کہ ہم اللہ اور رسول ؐ کی اطاعت کرتے"

یہ کفار و مشرکین اللہ و رسول ؐ کے نافرمانوں کا حال بیان ہو رہا ہے کہ دارِ آخرت میں اُن کے لئے جہنم تیار ہے۔ جس کی آگ بڑی بھڑکنے والی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہینگے۔ وہ وہاں سے کبھی نہیں نکل سکینگے۔ اور وہ وہاں نہ کوئی اپنا فریاد رس پائینگے، اور نہ کوئی دوست و مددگار جو انہیں چھڑا سکے یا بچا سکے، یہ جہنم میں منہ کے بل ڈالے جائینگے، اُس وقت وہ تمنا کرینگے کہ کاش ہم خدا اور رسول کے تابعدار ہوتے، میدانِ قیامت میں بھی اُن کی یہی تمنائیں رہینگی۔ ہاتھوں کو چباتے ہوئے

ظالم انسان

قیامت کے دن حسرت و ندامت سے اپنا ہاتھ چبائے گا اور کہے گا کاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرماں بردار ہوتا۔ ہائے میری کمبختی میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا جس کی صحبت نے مجھے بگاڑ کر رکھ دیا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يٰوَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝	اُس (قیامت کے) دن ظالم انسان اپنا ہاتھ چبائیگا اور کہے گا "کاش میں نے رسول ؐ کا ساتھ دیا ہوتا ہائے میری کمبختی کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ	اُس کے بہکائے میں آکر میں نے وہ
بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ وَکَانَ	نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی،
الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ہ	شیطان انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفا
وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ	نکلا۔ اور رسولؐ کہے گا کہ اے میرے رب
اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا	میری قوم نے اس قرآن کو نشانۂ تضحیک
الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا ہ	بنا لیا تھا"

(الفرقان ۲۷ — ۳۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنی اُمت کے بدکردار لوگوں کے خلاف دربارِ الٰہی میں نالش کر دینگے، کہ خدایا یہ وہ لوگ ہیں کہ میں نے انہیں تیرا قرآن پڑھ کر سنایا۔ قیامت کے عذاب سے ڈرایا لیکن انہوں نے اس کا مذاق اُڑایا اور تیرے احکام کے آگے سر نہیں جھکایا اب تُو جو چاہے ان کے ساتھ کر،

کس منہ سے وہ آسائشِ عقبیٰ کا ہے طالب
عاجز کہ جو اُس کے لئے کوشاں نہیں ہوتا

کاش زمین پھٹ جائے

یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ	اُس روز وہ سب لوگ جنہوں نے رسولؐ
کَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ	کی بات نہ مانی اور اُس کی نافرمانی
لَوْ تُسَوّٰی بِھِمُ الْاَرْضُ	کرتے رہے تمنا کرینگے کاش زمین پھٹ
(النساء ۴۲)	جائے اور وہ اُس میں سما جائیں"

آخرت میں عذاب سے بچنے کیلئے ظالموں کی بے سُود عجیب حسرت"

وَلَوْ اَنَّ لِکُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ	ہر اُس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِہٖ وَاَسَرُّوا النَّدَامَۃَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ وَقُضِیَ بَیْنَھُمْ بِالْقِسْطِ وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ

(یونس ۵۴)

رُوئے زمین کی دولت بھی ہو تو اُس عذاب سے بچنے کے لئے وہ اُسے فدیہ میں دینے پر آمادہ ہو جائے گا جب یہ لوگ اُس عذاب کو دیکھ لینگے تو دل ہی دل میں پچھتائینگے مگر اُن کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا کوئی ظلم اُن پر نہ ہوگا"

فیصلہ روزِ جزا باوجود اپنی ہولناکیوں کے بہر حال عادلانہ ہی ہوگا، یہ نہیں ہوگا کہ کسی کے حق میں سزا کی زیادتی ہو جائے، وَلَوْاَنَّ .... بِہٖ روزِ قیامت کے ہول و شدت کا بیان ہو رہا ہے۔ کہ بالفرض سارے روئے زمین کا خزانہ بھی مشرکوں، کافروں، ظالموں، کے پاس ہو تو اپنی جان بچانے کو اُس سب کو دے ڈالنے پر آمادہ ہو جائینگے۔ اَسَرُّوا النَّدَامَۃَ۔ یہ ندامت کا اخفاء مزید فضیحت و رسوائی کے خوف سے ہوگا۔ اور ندامت سے مُراد ندامت کے آثارِ ظاہری ہیں رونا دھونا منہ پیٹنا وغیرہ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ، یہ اخفاء ندامت شروع شروع ہوگا ورنہ جب عذاب میں مبتلا ہو جائینگے تو اس پر بھی قادر نہ رہینگے۔

پچھتائینگے روئینگے سر حشر وہ عاجز
اِس عمر کو غفلت میں جو برباد کرینگے

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ (الحشر)

اور تمہیں جو کچھ رسولؐ دے لے لو اور جس سے روکے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو، البتہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیحین (بخاری ومسلم) میں روایت ہے کہ فرمایا رسُول اللہ علیہ وسلم نے میں تمہیں جب کوئی حکم دُوں تو جہاں تک تم سے ہو سکے اُسے بجا لاؤ اور جب میں تمہیں کسی چیز سے روکوں تو تم رُک جاؤ، (ابنِ کثیر)

رسُولؐ کی مخالفت کا انجام

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ہ (النساء ۱۱۵)

اور جو کوئی بعد اس کے کہ اس پر (راہ) ہدایت کھل چکی رسُولؐ کی مخالفت کرے گا اور مومنین کے راستہ کے علاوہ (کسی راستہ کی) پیروی کرے گا ہم اسے کرنے دینگے جو کچھ وہ کرتا ہے اور پھر ہم اسے جہنّم کی آگ میں جھونکیں گے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے"

خالقِ خلق کی طرف سے مُتنبہ کیا جا رہا ہے کہ جو شخص ہمارے رسُول صلعم کی مخالفت کی جرأت کرے گا اور اہلِ ایمان کی روش کے سوا کسی دوسری روش پر چلے گا جبکہ اس کو صحیح راستہ معلوم ہو چکا ہو تو ہم اُسے اسی راہ پر چلنے دینگے جس راہ پر وہ چل نکلا پھر ہم اُسے (قیامت کے دن) جہنّم کی ہولناک آگ میں جھونک دینگے۔ مطلب یہ ہے کہ ہم نے اپنے رسُول صلعم کے ذریعہ راہِ حق واضح کر دیا ہے جس پر کہ صحابۂ کرام اور دوسرے اہلِ ایمان عمل پیرا ہیں، اب اگر کوئی اس حقانی و نورانی راستہ کو چھوڑ کر گمراہی و سیاہی کا راستہ اختیار کرے گا تو اس کی اپنی مرضی، وہ جس طرف جانا چاہے گا ہم بھی اُسے چھٹی دیدینگے" یہ اُس کی اپنی مرضی ہے، جدھر چاہے چلا جائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالآخر آنا تو ہمارے پاس ہی ہے ہم اُسے قیامت کے دن شدید ترین نارِ جہنّم میں پھینکدینگے، اُس کے اپنے عمل کا پھل اُسے مل کر رہے گا۔

رضائے خدا ہے جو مقصود عاجزؔ
تو لازم ہے پھر اقتدائے محمدؐ (صبحِ صادق)

اے اللہ جو تجھ پر ایمان لے آیا جو مجھے تیرا رسُول مانتا ہے

تو اُس میں اپنی محبت پیدا کر دے اور اپنا فیصلہ اُس پر آسان فرما،

عَنْ فُضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ مَنْ اٰمَنَ بِكَ وَشَهِدَ أَنِّيْ رَسُوْلُكَ فَحَبِّبْ إِلَيْهِ لِقَاءَكَ وَسَهِّلْ عَلَيْهِ قَضَاءَكَ وَقَلِّلْ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِكَ وَيَشْهَدْ أَنِّيْ رَسُوْلُكَ فَلَا تُحَبِّبْ إِلَيْهِ لِقَاءَكَ وَلَا تُسَهِّلْ عَلَيْهِ قَضَاءَكَ وَأَكْثِرْ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا"

فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی اے اللہ جو تجھ پر ایمان لے آیا اور اُس نے گواہی دی کہ مَیں تیرا رسُول ہُوں، تو اُس میں اپنی محبت پیدا کر دے اور اپنا فیصلہ اس پر آسان کر دے اور دنیا اُسے تھوڑی عطا فرما اور جو تجھ پر ایمان نہیں لاتا اور گواہی نہیں دیتا کہ مَیں تیرا رسُول ہُوں، تو اس میں اپنی زیارت کی محبت نہ پیدا کر اور نہ اس پر اپنا فیصلہ آسان کر اور دنیا اسے زیادہ دے"

(ابن حبان ۲۴۷۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ارشاد

میں جب تک تمہارے نزدیک تمہاری جان سے بھی زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں تمہارا معاملہ درست نہیں

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَإِنَّهُ الْآنَ وَاللهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ،

(شرح السنۃ ۱/۵۱)

عبداللہ بن ہشام سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور عمر بن خطاب کو بھی آپ نے روک رکھا تھا عمرؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ آپ مجھے میری جان کے سوا ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نہیں مناسب (ایسا نہیں) قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جب تک میں تیری جان سے بھی زیادہ تیرے نزدیک محبوب نہ ہو جاؤں، عمرؓ نے کہا خدا کی قسم اب آپؐ مجھے میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہو گئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر اب معاملہ ٹھیک ہوا ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری کتاب الایمان میں حدیث ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ تم میں سے اس وقت تک کوئی مومن نہیں جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ جمیع مخلوق سے زیادہ آپؐ سے محبت شرطِ ایمان اور بنیادِ اسلام ہے آپؐ سے محبت کی علامت آپکیؐ اطاعت ہے، آپ کی اطاعت کا صلہ جنّت ہے، جنّت میں آپکیؐ قربت۔ اللہ تعالےٰ کی زیارت عظیم نعمت ہے، اللہ ہم سب کو نصیب فرمائے آمین "

ارکانِ ایمان کا حاصل ـ جہنّم سے نجات اور دخولِ جنت کی ضمانت

۳ - اللہ کی عبادت اس طرح کی جائے کہ اُس میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے نماز قائم کی جائے، زکوٰۃ ادا کی جائے، روزے رکھے جائیں، اور بیت اللہ کا حج کیا جائے،

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيْبًا مِنْهُ وَهُوَ يَسِيْرُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيْمٍ وَاِنَّهُ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ

معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہا تھا کہ ایک روز میں آپؐ کے بالکل قریب آگیا اور آپؐ اس وقت چل رہے تھے، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ آپؐ مجھے ایسے عمل کی خبر دیں جو مجھے جنت میں لے جائے اور مجھے جہنّم سے دور کر دے، آپؐ نے فرمایا تم نے بہت بڑا سوال کیا ہے اور یہ اُس پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهٖ شَيْئًا، وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ (شرح السنۃ ۱/۲۵)	آسان ہے جس کے لئے اللہ آسان کر دے اللہ کی اس طرح عبادت کر کہ اس میں کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور تو نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور بیت اللہ کا حج کرے"

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجمعِ اوصاف ہے سیرت رسُول اللہ کی

دل وہ دل ہے جس میں ہے عظمت رسُول اللہ کی
لب وہ لب ہے جس پہ ہے مدحت رسُول اللہ کی

ہے نشان ایمان کا اُلفت رسُول اللہ کی
اور متاعِ زندگی طاعت رسُول اللہ کی

مطلعِ انوار ہے صورت رسُول اللہ کی
مجمعِ اوصاف ہے سیرت رسُول اللہ کی

سر جھکاؤ صرف معبودِ حقیقی کے حضور
بس یہی تھی بس یہی دعوت رسُول اللہ کی

کوئی عابد، کوئی زاہد، کوئی عالم بن گیا
جس کو لمحہ بھر ملی صحبت رسُول اللہ کی

دشمنوں سے گالیاں کھا کر دُعا دیتے رہے
ظالموں کے حق میں یہ شفقت رسُول اللہ کی

مشعلِ راہ ھدایٰ قرآن کا ہے حرف حرف
شرح قرآں ہے فقط سُنّت رسُول اللہ کی

نعمت توحید سے ہیں آج ہم جو سرفراز
فی الحقیقت ہے یہ سب محنت رسُول اللہ کی

بات بن جائے گی عاجزؔ روزِ محشر بالیقیں
اپنی چاہت ہو جو ہے چاہت رسُول اللہ کی (شمعِ فروزاں)

کتاب ختم ہوئی الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علٰی رسولہ الکریم

عبدالرحمٰن عاجزؔ مکۃ المکرمۃ

۱۰ر جنوری ۱۹۹۴ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (النساء)

بیشک نماز ایمان والوں پر پابندیِ وقت کے ساتھ فرض ہے۔

مقام نماز

قرآن وسنت کی روشنی میں

بسلسلہ اہتمام واکرام نماز قرآن مجید میں وارد شدہ ۶۴ آیات کی بزبان مفسرین، دلنشین مکمل تفسیر اور اس ضمن میں بہت سی احادیث مبارکہ کی مفصل تشریح۔

پنجگانہ نماز ادا کرنے پر بے مثال انعام اور ترک نماز پر ہولناک انجام اور ضروری واہم احکام نماز کا بیان۔

عبدالرحمن عاجز مالیرکوٹلوی

ناشر رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان فون ۲۲۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِن وَرَآئِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ (المؤمنون)

اور موت کے بعد ان کے آگے (قبر وں) اٹھائے جانے دن تک پردہ ہے

عالمِ برزخ

مرنے کے بعد عرصہ حشر تک کے زمانے میں میت پر کیا گزرتی ہے؟ جسدِ خاکی کو قبر میں دفن کر دیا جاتے یا آگ میں جلا کر اس کی خاک کو ہوا میں اڑا دیا جائے یا دریا میں بہا دیا جائے یا درندوں کے پیٹ کا ایندھن بن جائے یا اسے ادویات کے ذریعہ محفوظ کر دیا جاتے کیا ان سب حالات میں میت کی روح یا جسم یا دونوں کو عذاب و ثواب، راحت و کلفت ہوتی ہے کہ نہیں؟ اس پر عقلاً و نقلاً، درایتاً اور روایتاً بحث کی گئی ہے قبر سے متعلق بعض عبرت انگیز سچے واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں نیز ان اعمال کی نشاندہی کی گئی ہے جو موجب عذاب و ثواب قبر ہیں۔

عبد الرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر
رحمانیہ دار الکتب امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر ۳۲۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ (النساء)

تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تمہیں پالے گی خواہ تم مضبوط قلعوں ہی میں کیوں نہ محفوظ ہو جاؤ۔

موت کے سائے

(موت کیا ہے؟) کتاب و سنت کی روشنی میں

موت جو ایک ناگزیر حقیقت ہے جس کا ذائقہ ہر شخص نے ہر صورت چکھنا ہے۔ اس کتاب میں اس پر مختلف پہلوؤں سے بحث کی گئی ہے اور اس کی تیاری کی فکر پیدا کی گئی ہے۔ نیز اس کتاب میں موت و مزار و محشر کے فکر مندوں کے اعمال، ان کے احوال اور موت کے وقت ان کے نصیحت آمیز اقوال کا تذکرہ ہے۔

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد

فون ۳۲۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾
(التکاثر ۱-۲)

کثرتِ حرص نے تم کو (یادِ خدا سے) غافل کر دیا، یہاں تک کہ تم قبروں سے جا ملے۔

شہرِ خموشاں

(قبرستان)

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی

ناشر
رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار
فیصل آباد فون ۳۲۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ (الذاریات ۲۱)

اور خود تمہاری ذات میں بھی (اللہ تعالےٰ کی بے شمار نشانیاں ہیں) تو کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتا

انسان۔ نشانِ رحمان

اس کتاب میں انسان کی پیدائش میں عجائبات قدرتِ الٰہیہ کا تذکرہ ہے۔ جو خالقِ حقیقی نے اپنے کلام پاک میں مختلف مقامات پر مختلف انداز میں بیان فرما کر انسان کو دعوتِ فکر دی ہے۔ کہ جس نے تجھے پہلی بار اس قدر حسین وجمیل بنایا ہے۔ کیا تجھ پر موت وارد کر کے دوبارہ تجھے زندہ کر کے تجھ سے تیری زندگی کے ہر قول وفعل کا حساب نہیں طلب کر سکتا ؟

کیوں نہیں ؟ یہ اللہ تعالےٰ کا عدل ہے۔ اُس کا اعلان ہے کہ ایسا ہو کر رہے گا۔ انسان اپنا نامۂ اعمال خود تیار کر رہا ہے۔ قیامت کے روز اُس کا نامۂ اعمال اُس کے سامنے رکھ دیا جائے گا اور حکم ہوگا اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ (بنی اسرائیل ۱۴) (اے) اپنا نامۂ اعمال پڑھ آج تُو خود ہی اپنے حق میں حساب کرنے کیلئے کافی ہے) اس کے بعد اعمال کے مطابق جنت یا جہنم ایک مقام اُسے دے دیا جائے گا۔

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد

فون نمبر ۳۲۹۱۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ؕ

پیغمبر ایمان لاتے اُس پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوا ہے اور مومنین (بھی) یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر (البقرہ ۲۸۵)

ارکانِ ایمان

اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان لانا ایمان کے ستون ہیں ستون کے بغیر کوئی عمارت قائم نہیں رہتی لہٰذا خود رسول بھی اُن پر ایمان لاتے اور تمام مومنین بھی، اُس کی وضاحت کون فرما رہا ہے؟ خود اللہ تعالیٰ

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

فون
مکہ مکرمہ
۲۲۹۱۶
رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ (لقمان ۸-۹)

(بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کئے اُن کیلئے راحت کی جنتیں ہیں) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا یہ سچا وعدہ ہے۔

ایمان اور عمل صالح

اِس کتاب میں قرآن وحدیث سے بیان کیا گیا ہے کہ ایمان اور عمل صالح کا آپس میں کیا تعلق ہے؟ کیا اللہ و رسول، قرآن اور آخرت پر دعویٰ ایمان کیساتھ شرک و بدعت کا ارتکاب اور نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ سے راہِ فرار اختیار کیا جائے تو اس حال میں نجات ہو جائے گی؟ یا کوئی رفاہِ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے مساجد، اور ہسپتال وغیرہ بنواتا ہے، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور حاجتمندوں کی خبرگیری کرتا ہے۔

لیکن اللہ و رسول، قرآن مجید اور آخرت پر اس کا ایمان نہیں وہ مشرک اور کافر ہے۔ کیا وہ اپنے نیک اعمال کے سبب جہنم سے بچ جائے گا اور جنت میں داخل ہو جائیگا؟

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی
مکہ مکرمہ
۲۸ نومبر ۱۹۹۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

(سنو جو خدا کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (یونس))

حضرت فضیل بن عیاض ؒ

پیدائش ۱۰۶ھ — وفات ۱۸۷ھ

آپکا علم، زہد، تقویٰ، قناعت، صبر، حلم، خوفِ خدا، امیدِ رحمت رات کا قیام، نمازِ تہجد، آہ وبکا، دُنیا سے بے رغبتی، فکرِ آخرت اور اُس کیلئے تیاری، لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی عبادت، اور اُس کے ذکر کی ترغیب دلانا، اور اُسکی نافرمانی سے بچنے کی تلقین کرنا۔ خلیفۂ وقت ہارون الرشید سے بات چیت، دورانِ گفتگو اُنہیں رعیت اور اللہ تعالےٰ کے حقوق کے سلسلہ میں ڈرانا اور ہارون الرشید کا زاروقطار بار بار رونا حتےٰ کہ بے ہوش ہوجانا۔ ابتداء میں آپ ڈاکوؤں کی جماعت کے سردار تھے اچانک ایک واقعہ سے متاثر ہوکر ڈاکہ زنی سے توبہ کرنا، اور پھر مکہ مکرمہ میں سکونت اختیار کرنا، اور ۱۸۷ھ میں وہیں وفات پانا۔ آپکے تلامذہ اور اساتذہ۔ آپکی عبادت وریاضت۔ آپکے نصیحت آمیز اقوال اور عبرت انگیز احوال اور آپ سے مروی احادیث مطہرہ کا تذکرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۂ فاتحہ

یہ سورت قرآن مجید کا دیباچہ اور اُس کے وسیع مضامین کا خلاصہ ہے۔ اسی لیے اِس کو فاتحہ یعنی فاتحۃ الکتاب اور اُمّ القرآن کہا گیا ہے اسکی شوکت و عظمت اور اسکی رفعت و منزلت کے لیئے یہی کافی ہے کہ ربِّ کائنات کی اہم عبادت "نماز" کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ مختلف احادیث کے مطابق اِس کے بغیر نماز نہیں ہوتی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ توریت، انجیل اور قرآن میں اِسکی مثل نہیں سورۃ حجر کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ (الحجر ۸۷) (اور ہم نے آپ کو سات آیتیں وظیفہ کے طور پر بار بار دھرائی جانے والی عطا کیں اور قرآنِ عظیم) حضورؐ کا ارشاد ہے اور اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے وہ بڑا خوش نصیب ہے جو اِس سورت کی قدر و منزلت کو سمجھتے ہوئے اسکی شوق و محبت سے تلاوت کرتا ہے اور اسکے معانی و مفہوم کو تفکر و تدبر سے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی
حال مقیم مکۃ مکرمہ
۱۷ر جولائی ۱۹۹۴ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شائستہ اشعار — غذائے روحانیات، درسِ اخلاقیات — شستہ افکار

برائیوں سے اجتناب نیکیوں کی تلقین قرآنِ کریم کی بہت سی آیات اور احادیث مطہرہ کا ترجمہ و مفہوم وجد آفریں اشعار کی صورت میں حمد، نعت، توحید، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، اسلام، قرآن، احادیث، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ کے فضائل پر مستقل نظمیں، مرد عورت بچے بوڑھے سب کے لیے یکساں مفید خطیبوں اور واعظین کیلئے خصوصی تحفہ

جامِ طہور — مصنف عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی — صبحِ صادق

جامِ طہور کا ہر شعر پند و نصیحت سے لبریز سوز و گداز سے بھرپور ہے
جامِ طہور کا ہر قطرہ (شعر) روح کو گرماتا دل کو تڑپاتا ہے۔
جامِ طہور افکارِ ایمانی کی ترجمانی کی کامیاب کوشش ہے۔

صبحِ صادق خوابیدہ دلوں کے لیے پیغام بیداری ہے۔
صبحِ صادق گم کردہ راہ کیلئے مینارۂ نور و ہدایت ہے۔
صبحِ صادق الحاد و دہریت کے اندھیرے میں روشنی کی کرن ہے۔

شمعِ فروزاں: نظمیات کی تیسری کتاب اس کتاب کی نظموں کا خلاصہ اس شعر میں ہے

اُس گھر میں اندھیرے کا تصور ہی غلط ہے
جس گھر میں ہمہ وقت رہے شمعِ فروزاں

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد فون ۳۲۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصنیفات عبدالرحمن عاجزؒ

مالیر کوٹلوی

نثر میں ۔ موت کے سائے ۔ عالم برزخ ۔ مقام نماز ۔ حضرت فضیل بن عیاضؒ
شہر خموشاں (قبرستان)، دُلہن قبر کی آغوش میں ۔ انسان، شانِ رحمان

نظم میں ۔ جامِ طہور ۔ صبح صادق ۔ شمع فروزاں ۔ نجم تاباں
کلیاتِ عاجز ۔ مع سوانح حیات جس میں بارہ سالہ قیامِ مکہ مکرمہ اور
مدینہ منورہ ۔ طائف ۔ جدہ وغیرہ کے اہم حالات و واقعات اور مکہ مکرمہ
سے مدینہ منورہ کا پیدل سفر (جانا اور آنا) اور اُس مبارک راستے
کا آنکھوں دیکھا حال ۔

زیرِ کتابت ۔ تفسیر سورۂ ق ۔ تفسیر سورۂ عصر
ربِّ کائنات اور اس کی عبادت

زیرِ تصنیف ۔ کمالِ ایمان کی علامت اللہ تعالےٰ سے کمال محبت ہے
عجائباتِ قدرت، فضائل جہاد اور مجاہدین ۔ پہلی قوموں پر
عذابِ الٰہی کے اسباب ۔ ضمیر کی موت ۔ گانا بجانا ۔ تمباکو نوشی
عمل خیر بھی ہے اور شر بھی، سلف صالحین کے نزدیک آخرت پر
خطبات ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تاج کمپنی اور دوسرے اداروں کے

ہر قسم کے

قرآن مجید معریٰ ومترجم تفاسیر واحادیث کتبِ درسِ نظامی

اور

کتبِ تصوف ، کتبِ اخلاقیات ، طبی کتب

مکہ مکرمہ، مصر، بغداد، ترکی، بیروت، طہران وغیرہ کی

عربی، اسلامی، مذہبی مطبوعات، پاک وہند کی عربی، فارسی اور

جدید وقدیم، نادر ونایاب کتب اور قلمی مخطوطات کی

خرید وفروخت کا عظیم ادارہ

المکتبۃ الرحمانیۃ

۹۹-ج ماڈل ٹاؤن [illegible]

رحمانیہ دارالکتب ۹۹ امین پور بازار، فیصل آباد فون نمبر [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاج کمپنی اور دوسرے اداروں کے ہر قسم کے

قرآن مجید معری و مترجم — تفاسیر و احادیث — کتبِ درسِ نظامی

کتبِ تواریخ — کتبِ اخلاقیات — طبی کتب

مکہ مکرمہ، مصر، بغداد، ترکی، بیروت، طہران وغیرہ کی عربی، اسلامی، مذہبی مطبوعات، پاک و ہند کی عربی، فارسی اور جدید و قدیم، نادر و نایاب کتب اور

قلمی مخطوطات کی خرید و فروخت کا عظیم ادارہ

RAHMANIA DAR-UL-KUTAB

AMIN PUR BAZAR, FAISALABAD. PAKISTAN.

PH: 32916

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ